http://ataunnabi.blogspot.in

۱۴۱

وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ

۱۴۱ ن.

طلبا کے لیے تحفہ نایاب
یعنی

تکمیل الصرف

مؤلفہ

بحر العلوم حضرت علامہ مفتی سید محمد افضل حسین صاحب قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(سابق مفتی جامعہ قادریہ رضویہ۔ فیصل آباد)

مکتبہ قادریہ رضویہ
محلہ مصطفےٰ آباد۔ سرگودھا روڈ۔ فیصل آباد

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ

ذخیرہ

طلباء کے لیے تحفہ نایاب

یعنی

تکمیل الصرف

مؤلفہ

بحر العلوم حضرت علامہ مفتی سید محمد افضل حسین صاحب قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(سابق مفتی جامعہ قادریہ رضویہ - فیصل آباد)

مکتبہ قادریہ رضویہ

محلہ مصطفے آباد - سرگودھا روڈ - فیصل آباد

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

60065

نام کتاب : ———— تکمیل الصرف
تالیف : ———— مفتی سید محمد افضل حسین
بارِ اول : ———— سنہ ۱۴۰۲ھ
ناشر : ———— سید محمد احمد
کتابت : ———— محمد عاشق حسین ہاشمی
طباعت : ————
اشاعت : ———— ایک ہزار
صفحات : ———— ۱۱۲
قیمت : ————

ملنے کے پتے

مکتبہ قادریہ رضویہ۔ محلہ مصطفےٰ آباد۔ سرگودھا روڈ۔ فیصل آباد
سُنّی رضوی اکیڈمی ۱۰۳۶/۱۵ فیڈرل بی ایریا دستگیر کالونی کراچی ۳۸ فون ۲۸۱۹۰۶
سُنّی رضوی اکیڈمی پورٹ لوئس ماریشش (بحر ہند) فون ۲۴۵۸
مکتبہ قادریہ، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
مکتبہ نوریہ رضویہ۔ گلبرگ اے فیصل آباد/ ۱۱ گنج بخش روڈ۔ لاہور
بخاری کتب خانہ ڈگلس پورہ گلی ۱ فیصل آباد
نوری کتب خانہ - مین بازار - داتا صاحب - لاہور
نوری بک ڈپو- امین پور بازار- فیصل آباد

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ صرف

جاننا چاہیئے کہ کسی بھی لغت اور بولی کو سمجھنے اور اس پر عبور کے لئے سب سے پہلے اس کے مفردات کی تفتیش اور جستجو ضروری ہوتی ہے۔ تاکہ اس لغت میں مفرداتِ مستعملہ کے تمام انواع واقسام پھر ان سے تراکیب کلمات اور معانیٔ ظاہرہ کا صحیح علم حاصل کیا جا سکے۔

زیرِ مطالعہ کتاب چونکہ فن لغت المعروف علم صرف میں ترتیب دی گئی ہے خصوصاً اس میں مبتدی کیلئے مقدمہ کے عنوان سے مختصر طور پر علمِ صرف کے چند اساسی امور قلم بند کیے جاتے ہیں۔ چنانچہ سب سے پہلے حرف، لفظ اور صیغہ کا تعارف ازبس ضروری ہے تاکہ مبتدی کو علمِ صرف کے صیغہ جات کی پہچان اور شناخت حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ صیغہ کی روشنی میں تمام افعال اور اسماء کی گردانوں پر پورا پورا عبور بھی حاصل ہو جاتے

یاد رہے کہ لغت عربی میں کلام کا تمام تر دارو مدار حرف، کلمہ اور صیغہ پر ہے اور تفہیم لغت عربی اور قرآن مجید کی تعلیم کے لئے غیر عربی بلکہ سارے لوگوں کی تعلیم کا آغاز حروفِ ہجا سے ہوتا ہے اور ابتداء میں حروفِ تہجی کی پہچان کرائی جاتی ہے اور عربی زبان کے کل حروف تہجی ۲۸ یا ۲۹ ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کو حرف کہا جاتا ہے۔ اور ان میں دو دو یا تین تین یا چار چار یا پانچ پانچ یا چھ چھ کے مجموعہ کو کلمہ اور صیغہ کہا جاتا ہے اگرچہ کلمہ اور صیغہ ایک وجہ سے متحد ہیں۔ لیکن صیغہ اپنی گردانوں کے ہیر پھیر میں کلمہ سے مختلف بھی ہو جاتا ہے

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

کیونکہ کلمہ عام لفظ کا نام ہے اور صیغہ لفظ کی ایک خاص صورت کا نام ہے۔ ماہرین علم صرف نے کلمہ کی تعریف میں فرمایا ہے کہ

کلمہ ایک لفظ ہے جس کو ایک معنیٰ معیّن کے مقابلہ میں بنایا گیا ہے اور صیغہ اپنی پہچان میں کلمے کا مختلف صورتوں میں ڈھلنے کا نام ہے کیونکہ لغت کی کتابوں میں صیغہ کا لغوی اور مصطلح معنیٰ جدا جدا ہے۔ مثلاً صیغہ کا لغوی معنیٰ پانی کا زمین میں بیٹھ جانا۔ پگھلانا اور صیغہ کا معنیٰ ڈھالنا بھی آتا ہے اور صرفیوں کی اصطلاح میں صیغہ کا معنیٰ کلمہ سے ایک خاص وزن پر دوسرا کلمہ بنانا یا ایک مخصوص نمونہ پر کلمہ کو ڈھالنا آتا ہے۔ اسی لئے زرگروں یعنی سناروں کو عربی میں صائغ کہا جاتا ہے کیونکہ وہ سونا، چاندی کو زیورات کے مختلف نمونوں میں ڈھالتے ہیں اور اسی سے محاورۂ عرب ہے۔

صَاغَ الکَلِمَۃَ وصَاغَ الکَلَامَ یعنی کلمہ اور کلام کو نئے رنگ میں ڈھالا۔ اور کلمہ کا اسماء و افعال کی گردانوں میں ہر ایک صیغہ دوسرے سے مختلف ہوتا چلا جاتا ہے۔

اگرچہ چند مقامات میں بعض صیغے ایک ہی نمونہ پر گردانے جاتے ہیں جس طرح فعل ماضی میں صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین و مونث مخاطبتین اسی طرح فعل مضارع میں تثنیہ مذکر غائبین کے سوا تینوں تثنیہ کے صیغے اور اسم ظرف اور آلہ کی صرف پہلی دو نوع میں وزنِ مفاعل ایک ہی نمونہ پر مستعمل ہے۔ تفصیل امثالِ حرف، کلمہ اور صیغہ یہ ہے کہ الف۔ با۔ تا۔ ثا۔ ج۔ حا۔ خا وغیرہ الخ۔

یہ سب حروف محضہ ہیں ان سے کوئی معنیٰ مراد نہیں ہوتا۔

اور زیدٌ۔ رجلٌ۔ فرسٌ۔ ضَرَبَ۔ یَضرِبُ۔ ضَارِبٌ مَضرُوبٌ مِضرَابٌ اَضرِبُ۔ ضَرْبِي میں سے ہر ایک کلمہ ہے مگر بعض ان سے صیغہ بھی کہلاتے ہیں

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

مثلاً ضَرَبَ ۔ یَضْرِبُ ۔ اِضْرِبْ ۔ لَا تَضْرِبْ ۔ ضَارِبٌ ۔ مَضْرُوْبٌ ۔ مِضْرَابٌ
ضَرْبٌ ۔ ضَرْبِیْ یہ سب صیغے ہیں ۔ اور کلمات بھی کیونکہ یہ تمام ہمیشہ ایک ہی مستقل
وزن پر مستعمل ہوتے ہیں ۔ خواہ صحیح کے کسی بھی مادہ سے ہوں ۔ برخلاف زید
رجلٌ ۔ فرسٌ ۔ شجرٌ ۔ حَجَرٌ کے کہ یہ سب کلمہ محضہ ہیں ۔ ان کی مختلف صورتوں
میں گردانیں ممکن نہیں کیونکہ یہ اُحاد محضہ ہیں ۔ اور ابتدائی زمانہ وضع سے صرف
احاد ہی ہیں اور اسی ایک ہی شکل اور نمونہ میں اُحاد پر دلالت کے لئے بنائے
گئے ہیں اور کسی اصل سے مختلف صورتوں میں نہیں بدلتے ہیں ۔

مزید یہ کہ صرفیوں کے نزدیک علم صرف کی اصل بنیاد کلمہ ہے ۔ اور کلمہ کے
تین اقسام ہیں ۔ اسم ۔ فعل ۔ حرف ۔

اسم کی مثال رجلٌ ۔ فرسٌ ۔ فعل کی مثال ضَرَبَ ۔ دَحْرَجَ

حرف کی مثال مِنْ ۔ اِلٰی ۔ حتّٰی وغیرہ پھر حرف دو قسم پر ہے ۔ حرف محض
اور حرف رابطہ یا معنیٰ چنانچہ تمام حروف تہجی حروف محضہ بے معنیٰ یعنی نقوش ہیں
کیونکہ ان سے معانی مقصودہ پر دلالت نہیں کرائی جاتی بلکہ ان سے غرض اصلی صرف
اور صرف تراکیب کلمات ہوتی ہے ۔ اور تمام حروف غیر مستقل معنیٰ رابطیہ ہیں جو
دو یا تین حروف تہجی کا مجموعہ ہو کر ایک معنیٰ خاص مقصودی پر دال ہوتے ہیں
مثلاً مِنْ ۔ اِلٰی ۔ حتّٰی مُذْ ۔ مُنْذُ وغیرہ واضح ہوا کہ کلمہ کی تقسیم میں تیسری
قسم جو حرف ہے وہ حرف غیر مستقل معنیٰ رابطی ہے اور غیر مستقل معنی سے کا
مطلب یہ ہے کہ وہ حروف تنہا اپنا معنے واضح نہیں کر سکتے تاوقتیکہ دو اسموں
یا فعل اور اسم کے ساتھ ترکیب میں نہ ہوں اور جملہ مرکبہ کی ترکیب میں ہونے سے
اپنی معنی واضح کرجاتے ہیں ۔ مشہور مثال ذھبتُ مِنَ البصرۃ الی الکوفۃ
پھر اسم کی تین قسمیں ہیں ۔ سہ حرفی جیسے زیدٌ ۔ رجلٌ ۔ چہار حرفی جیسے

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

جَعۡفَرٌ ۔ عَقۡرَبٌ ۔ پنج حرفی جیسے سفرجلٌ ۔ غضنفرٌ اور فعل کی مشہور چار قسمیں ہیں تین حرفی جیسے ضَرَبَ چار حرفی جیسے دَحۡرَجَ پنج حرفی جیسے اِحۡمَرَّ شش حرفی جیسے اِسۡتَنۡ

معلوم ہونا چاہیئے کہ فعل ثلاثی و رباعی میں مثال ہمیشہ فعل ماضی کے پہلے صیغہ سے دی جاتی ہے کیونکہ فعل کی تمام اقسام میں فعل ماضی اصل ہوتا ہے ۔ حرف دو قسم ہے ، اصلی و زائدہ ۔ صرفیوں کی اصطلاح میں حرف اصلی وہ ہوتا ہے جو کسی بھی کلمہ کے وزن کرنے میں ف ، ع ۔ ل کلمہ کے مقابلہ میں آتے اور زائدہ اس طرح نہیں ہوتا ۔

میزان کلام عرب چنانچہ صرفیوں نے کلمات کے وزن میں حروف ہجا میں شفوی ، وسطی ، حلقی کے اعتبار سے ف ۔ ع ۔ ل کے مجموعہ کو میزان کلام عرب قرار دیا ہے تاکہ اوزان کلمات میں حروف اصلی و زائدہ ایک دوسرے سے ممتاز ہو جائیں اور صیغہ کا صحیح و غیر صحیح ہونا واضح پتہ چل جائے ۔

علاوہ ازیں عام طور پر استعمال ہونے والے افعال کو ۳۵ ابواب پر تقسیم کیا گیا ہے ۔ چھ ثلاثی مجرد باعتبار اختلاف حرکاتِ عین کلمہ فعل ماضی و مضارع اور ماسوا ان کے شاذ ہیں ۔ ۱۲ ثلاثی مزید فیہ اور یہ سب مصادر قیاسیہ میں ہمیشہ ایک ہی وزن پر ہر مادہ سے آتے ہیں ۔ ماسوائے مصدر تفعیل کہ کَلَّمَ کِلَّامًا اور مصدر باب مفاعلہ کہ قَاتَلَ قِتَالًا وقِیۡتَالًا اور مصدر باب تفعّل کہ تحمّل تحمّالا اور مصدر رباعی مجرد کہ زَلۡزَلَ زِلۡزَالًا بھی آتے ہیں ۔ صرف ایک باب رباعی مجرد ، دَحۡرَجَ ہے ۔ اور اس کے چھ ۶ ہموزن ملحقاتِ رباعی مجرد کہلاتے ہیں اور تین ابواب رباعی مزید فیہ جبکہ اس کے پانچ ہموزن ملحقات تَدَحۡرَجَ اور دو ہموزن ملحقات اِحۡرَنۡجَمَ کہلاتے ہیں ۔

اقبال مصطفوی

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الحمدللّٰه الذی بیدہ تصریف الاحوال وازالۃ العلۃ وتخفیف الاثقال والصلوٰۃ والسلام علی من زینہ بمحاسن الافعال وعلی اٰلہ واصحابہ المضارعین ایاہ فی الادب والاعمال۔ اما بعد فیقول الفقیر الیٰ ربہ القدیر المفتی السید محمد افضل حسین غفرلہ ولوالدیہ رب الکونین انی قد الفت فی الصرف کتابا مختصرا سمیتہ ببدایۃ الصرف ثم بعد حین اختلج فی قلبی ان اذکر ما بقی من مباحثہ قدر لابد منہ للطالبین فالفت کتابا اٰخر سمیتہ بتکمیل الصرف وکان ذلک فی اوائل سنۃ الف وثلاث مائۃ وتسعین من ھجرۃ سید المرسلین علیہ وعلیٰ اٰلہ الصلوٰۃ والسلام الیٰ یوم الدین ونسأل اللّٰہ تعالیٰ رب العٰلمین ان ینفع بھما الطالبین وھو حسبی ونعم المولیٰ ونعم الوکیل وما توفیقی الا باللّٰہ العلی الجلیل واعلموا اخوانی ان لا یجب التزام ترتیب اخترتہ فی ھٰذا الکتاب لا علی المعلم ولا علی المتعلم ولا باس بالانتخاب فی التعلیم والتعلم لکن اوصیکم بان تعلموا وتتعلموا ھٰذا الکتاب کلہ ولو بلا ترتیب۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۱) فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں، ماضی مطلق - ماضی قریب - ماضی بعید، ماضی استمراری، ماضی تمنائی - ماضی احتمالی -

(۲) ماضی مطلق: اس فعل کو کہتے ہیں، جس سے یہ معلوم ہو کہ گزرے ہوئے زمانہ میں کام ہوا ہے - لیکن یہ نہ معلوم ہو کہ تھوڑی دیر پہلے ہوا یا زیادہ دیر پہلے ہوا جیسے وہ لایا -

(۳) ماضی قریب، اس فعل کو کہتے ہیں، جس سے یہ معلوم ہو کہ گزرے ہوئے زمانہ میں تھوڑی دیر پہلے کام ہوا ہے جیسے وہ لایا ہے -

(۴) ماضی بعید، اس فعل کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ گزرے ہوئے زمانہ میں بہت دیر پہلے کام ہوا ہے جیسے وہ لایا تھا -

(۵) ماضی استمراری، اس فعل کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ گزرے ہوئے زمانہ میں کام ہوتا تھا جیسے وہ لاتا تھا -

(۶) ماضی تمنائی، اس فعل کو کہتے ہیں جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے ہونے کی آرزو ظاہر ہو جیسے وہ لاتا -

(۷) ماضی احتمالی، اس فعل کو کہتے ہیں جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے ہونے میں شک ظاہر ہو جیسے وہ لایا ہوگا -

(۸) ماضی مطلق کے صیغے "ہدایۃ الصرف" میں مذکور ہو چکے ہیں -

(۹) ماضی مطلق پر لفظ قَدْ بڑھانے سے ماضی قریب بن جاتی ہے جیسے قَدْ ضَرَبَ اس نے مارا ہے قَدْ ضُرِبَ وہ مارا گیا ہے -

(۱۰) ماضی مطلق کے چودہ صیغوں کے شروع میں کَانَ - کَانَا - کَانُوْا - کَانَتْ - کَانَتَا - کُنَّ - کُنْتَ - کُنْتُمَا - کُنْتُمْ - کُنْتِ - کُنْتُمَا - کُنْتُنَّ - کُنْتُ - کُنَّا - لگانے سے ماضی بعید کے چودہ صیغے بن جاتے ہیں جیسے کَانَ ضَرَبَ اس نے مارا تھا کَانُوْا ضَرَبُوْا ان سب نے مارا تھا - کَانَ ضُرِبَ وہ مارا گیا تھا - کَانُوْا ضُرِبُوْا وہ سب مارے گئے -

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۱۱) مضارع کے چودہ صیغوں کے شروع میں کَانَ - کَانُوْا - کَانَتْ - کَانَتَا - کُنَّ - کُنْتَ - کُنْتُمَا - کُنْتُمْ - کُنْتِ - کُنْتُمَا - کُنْتُنَّ - کُنْتُ - کُنَّا - لگانے سے ماضی استمراری کے چودہ صیغے بن جاتے ہیں جیسے کَانَ یَضْرِبُ وہ مارتا تھا - کَانُوْا یَضْرِبُوْنَ وہ سب مارتے تھے - کَانَ یُضْرَبُ وہ مارا جاتا تھا - کَانُوْا یُضْرَبُوْنَ وہ سب مارے جاتے تھے -

(۱۲) ماضی مطلق پر لفظ لَیْتَمَا زیادہ کرنے سے ماضی تمنائی بن جاتی ہے جیسے لَیْتَمَا ضَرَبَ - وہ مارتا لَیْتَمَا ضُرِبَ - وہ مارا جاتا -

(۱۳) ماضی مطلق پر لفظ لَعَلَّمَا زیادہ کرنے سے ماضی احتمالی بن جاتی ہے جیسے لَعَلَّمَا ضَرَبَ - اس نے مارا ہوگا - لَعَلَّمَا ضُرِبَ - وہ مارا گیا ہوگا

نصیحت : ماضی کی چھ قسموں کی گردانیں اور مشق اچھی طرح کی جائے -

(۱۴) اسم کی تین قسمیں ہیں : مصدر - مشتق - جامد -

مصدر اس اسم کو کہتے ہیں جو کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے اور اس کے فارسی معنی کے آخر میں دن یا تن ہو اور اردو معنی کے آخر میں نا ہو جیسے اَلضَّرْبُ زدن یعنی مارنا - اَلْقَتْلُ کشتن یعنی قتل کرنا -

مشتق اس اسم کو کہتے ہیں جو فعل سے بنایا گیا ہو جیسے نَاصِرٌ - مَنْصُوْرٌ -

جامد اس اسم کو کہتے ہیں جو نہ مصدر ہو نہ مشتق ہو جیسے رَجُلٌ - حِمَارٌ - قِرْطَاسٌ -

(۱۵) فعل، مصدر، اور اسم مشتق یہ تینوں صرف ثلاثی اور رباعی ہی ہوتے ہیں، لیکن جامد کبھی خماسی بھی ہوتا ہے، مثلاً رَجُلٌ ثلاثی مجرد ہے اور حِمَارٌ ثلاثی مزید فیہ ہے اور جَعْفَرٌ رباعی مجرد ہے اور قِرْطَاسٌ رباعی مزید فیہ ہے اور سَفَرْجَلٌ خماسی مجرد ہے اور قَبَعْثَرَیٰ خماسی مزید فیہ ہے

(۱۶) ثلاثی مجرد کے مصادر کے اوزانِ کثیرا در سماعی ہیں جن میں چوالیس اوزان بعض علماء نے نظم میں بیان کیے ہیں، یہاں پر وہ نظم لکھی جاتی ہے :

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

از ثلاثی مجرد چہل و چار | ۱ | وزن مصدر آمدہ اے ذی وقار

فَعْل و فَعْلٰی فَعْلَۃٌ فَعْلَان بفتح | ۲ | قَتْل و دَعْوٰی رَحْمَۃٌ لَیَّان بفتح

ہم [1]پنجواں در چار [2]میں فتح دوم | ۳ | عین[3] ثالث، داں بفتح و کسر ہم

فِعْل و فِعْلٰی فِعْلَۃٌ فِعْلَان بکسر | ۴ | فِسْق و ذِکْرٰی نِشْدَۃٌ حِرْمَان بکسر

فُعْل و فُعْلٰی و فُعْلَۃٌ فُعْلَان بضم | ۵ | شُغْل بُشْرٰی کُدْرَۃٌ غُفْرَان بضم

مَفْعَلَۃ مَفْعَل فَعَل فَعْلُولَۃ ست | ۶ | مَنْقَبَۃ مَدْخَل طَلَب قَیْلُوْلَۃ ست

فَیْعَلُوْلَۃ ہم فَعَالَۃ ہم فَعَال | ۷ | نحو کَیْنُوْنَۃ شَہَادَۃ ہم کمال

ہم فَعَالِیَۃ[4] ازیں اوزان بداں | ۸ | پس کَرَاہِیَۃ[5] شدہ موزوں آں

عین[6] واول در ہمہ مفتوح خواں | ۹ | عین رابع گشت مستثنیٰ ازاں

مَفْعِلَۃ مَفْعِل فَعِل فَعْلُوَۃ ست | ۱۰ | مَحْمِدَۃ مَرْجِع خَنِق جَبْرُوَۃ ست

---

[1] قولہ ہم پنجواں۔ اس سے پہلے چار اوزان مذکور ہو چکے ہیں، اب پانچویں وزن کا ذکر ہے۔ وہ پانچواں وزن فَعَلَان ہے جیسے سَیَلَان و نَزَوَان ۱۲ منہ [2] قولہ چار میں یعنی چوتھا وزن جو فَعَلَان ہے ۱۲ منہ [3] قولہ عین ثالث یہ چھٹے اور ساتویں وزن کا ذکر ہے۔ چھٹا وزن فَعَلَۃ ہے جیسے غَلَبَۃ اور ساتواں وزن فَعِلَۃ ہے جیسے سَرِقَۃ۔ یہاں تک سات وزن مذکور ہو چکے۔ باقی رہ گئے ۳۷ اوزان تو ان کا ذکر آئندہ اشعار میں ہے ۱۲ منہ [4] قولہ فَعَالِیَۃ اس میں یاء پر تشدید نہیں ہے ۱۲ منہ [5] قولہ کَرَاہِیَۃ اس میں کاف و راء کو فتحہ ہے اور ہاء کو کسرہ، اس کے بعد یاء کو فتحہ بغیر تشدید۔ اس کا معنی ہے ناپسند داشتن از سمع ۱۲ منہ

[6] قولہ عین واول اس میں واؤ عاطفہ ہے اور مطلب یہ ہے کہ چھٹے اور ساتویں اور آٹھویں شعر میں جو آٹھ وزن مذکور ہیں۔ ان سب میں پہلا حرف مفتوح ہے اور ان آٹھ میں سے چوتھے وزن کے علاوہ باقی سات اوزان کے عین کلمہ بھی مفتوح ہیں اور ان آٹھ میں سے چوتھا وزن جو فَعْلُوْلَۃ ہے، اس کا عین کلمہ مفتوح نہیں، بلکہ ساکن ہے ۱۲ منہ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

ہم فَعِیلَۃ ہم فَعِیل و فَاعِلَۃ ۱۱ چوں قَطِیعَۃ ہم وَمِیض و کَاذِبَۃ

ایں ہمہ[1] با فتح اول کسرِ عین ۱۲ عین رابع ساکن ست ای نورِ عین

مَفْعُلَۃ مَفْعُول ہم مَفْعُولَۃ ست ۱۳ مَمْلُکَۃ مَکْذُوب ہم مَکْذُوبَۃ ست

ہم فَعُول ہم فُعُولَۃ ہم فُعُول ۱۴ چوں قَبُول[2] ہم سُہُوبَۃ ہم دخول

ایں[3] ہمہ با فتح اول ضم عین ۱۵ خامس و سادس بداں با ضمتین

ہم فِعَل دیگر فِعَالَۃ ہم فِعَال ۱۶ چوں صِغَر دیگر دِرَایَۃ ہم فِصَال

ہم فُعَل دیگر فُعَالَۃ ہم فُعَال ۱۷ چوں ھُدیٰ دیگر بُغَایَۃ ہم سُؤَال

اندریں[4] ہا فتح عین و کسر فا ۱۸ در سہ وزن و ضمۂ فا در سہ جا

بعد ازاں فَعْلَاءُ و فَعُّولَۃ بفتح ۱۹ وزن آں رَغْبَاءُ و جَبُّورَۃ بفتح

در دوم[5] تشدید و ضم مر عین را ۲۰ وزن ہا شد ختم از فضلِ خدا

---

[1] قولہ ایں ہمہ یعنی دسویں اور گیارہویں شعر میں جو سات وزن مذکور ہیں، ان سب میں پہلا حرف مفتوح ہے اور ان میں چوتھے وزن کے علاوہ باقی تمام اوزان کے عین کلمہ مکسور ہیں اور ان میں سے چوتھا وزن جو فَعْلُوۃ ہے، اس کا عین کلمہ مکسور نہیں ہے، بلکہ ساکن ہے ۱۲ منہ

[2] قولہ قبول بفتح اول وضم ثانی وسکون ثالث۔ اس وزن پر صرف پانچ الفاظ پائے جاتے ہیں، وضوء۔ طھور۔ وقود۔ ولوع۔ قبول ۱۲ منہ

[3] قولہ ایں ہمہ یعنی تیرھویں اور چودھویں شعر میں جو چھ وزن مذکور ہیں، ان میں سے پانچویں اور چھٹے وزن کے علاوہ باقی چار کا پہلا حرف مفتوح ہے اور عین کلمہ مضموم ہے اور ان میں سے پانچواں وزن جو فُعُولَۃ ہے اور چھٹا وزن جو فُعُول ہے۔ ان دونوں کا پہلا حرف بھی مضموم ہے اور عین کلمہ بھی مضموم ہے ۱۲ منہ

[4] قولہ اندریں ہا یعنی سولہویں اور سترھویں شعر میں جو چھ وزن مذکور ہیں ان سب کا عین کلمہ مفتوح ہے اور ان میں سے پہلے تین کا فا کلمہ مکسور ہے اور آخری تین کا فا کلمہ مضموم ہے ۱۲ منہ

[5] قولہ در دوم یعنی انیسویں شعر میں جو دوسرا وزن فَعُّولَۃ ہے۔ ان کا عین کلمہ مضموم اور مشدد ہے ۱۲ منہ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۱۷) فعلِ ماضی پر نفی کے لیے لا بھی داخل کرتے ہیں مگر ماضی پر لا داخل ہونے کے لیے تین باتوں میں سے ایک بات شرط ہے (۱) دوسرے ماضی پر لا مکرر ہو، خواہ لفظاً خواہ معنیً جیسے فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی اور جیسے فلا اقتحم العقبۃ۔ یعنی فلا فکّ رقبۃ ولا اطعم مسکیناً۔

(۲) ماضی دعا کے لیے ہو جیسے الا لا بارك اللّٰہ فی سُہیل (۳) ماضی جواب قسم ہو جیسے ؎

حسبُ المحبین فی الدنیا عذابہم　　تاللّٰہ لا عذبتھم سقرُ

یعنی اہل محبت کے لیے دنیا کی مصیبت کافی ہے، خدا کی قسم انہیں جہنم کی سزا نہیں ملے گی

لیکن بعض اشعار میں خلافِ قیاس کسی شرط کے بغیر ہی ماضی پر لا داخل کر دیا گیا ہے جو نادر ہے۔

(۱۸) فعل مضارع پر نفی کے لیے کبھی مَا بھی آتا ہے جیسے وما یخدعون الا انفسھم اور جیسے مایومن اکثرھم باللّٰہ الا وھم مشرکون۔ مضارع پر ما داخل کرنے کے لیے کوئی شرط نہیں ہے، لیکن مضارع پر ما بہت کم آتا ہے۔

(۱۹) لم کی طرح لمّا بھی فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور لم کا عمل کرتا ہے اور لم کی طرح وہ بھی فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، مگر لمّا زمان ماضی کے استغراق کے لیے آتا ہے اور لم استغراق پر دلالت نہیں کرتا ہے، لہذا لم یضرب کا یہ معنی ہے کہ اس نے نہیں مارا اور لمّا یضرب کا یہ معنی ہے کہ اس نے اب تک نہیں مارا۔

(۲۰) لام امر کبھی حاضر معروف پر بھی آتا ہے جیسے قرأت میں فلتفرحوا اور جیسے ایک حدیث میں ہے لتاخذوا مصافکم۔ اور شعر میں کبھی لام امر حذف کر دیا جاتا ہے لیکن اس کا عمل باقی رکھا جاتا ہے اور لفظ قل کے بعد نثر میں بھی لام امر حذف کر دیا جاتا ہے جیسے قل لعبادی الذین اٰمنوا یقیموا الصلوٰۃ یعنی لیقیموا الصلوٰۃ۔

(۲۱) لم کی طرح کبھی کبھی لن بھی جزم کرتا ہے ؎ فلن یحلُ للعینین بعدك منظرُ

اس مثال میں فعل مضارع مجزوم ہے۔

(۲۲) ضرورتِ شعری کی وجہ سے کبھی کبھی لم کے بعد فعل مضارع مرفوع بھی ہوتا ہے، لیکن

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

مغنی میں ابن ہشام کے قول سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نظم و نثر دونوں میں لم کے بعد فعل مضارع مرفوع ہوتا ہے اور ابن مالک نے یہ تصریح کی ہے کہ بعض قبائل کی لغت میں لم کے بعد فعل مضارع مرفوع ہوتا ہے نظم میں بھی اور نثر میں بھی۔

(۲۳) بعض قبائل کی لغت میں لن کی طرح لم بھی نصب کرتا ہے، چنانچہ ایک قرأت میں الم نشرح نصب کے ساتھ ہے۔

(۲۴) ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو باب افعال کے علاوہ کسی باب کے مصدر یا ماضی معروف یا ماضی مجہول یا امر حاضر معروف میں فاء کلمہ سے پہلے ہو جیسے اُنْصُرْ۔ اِذْهَبْ۔ اِسْمَعْ۔ اِقْتِدَار۔ استخراج۔ انفطار۔ احرنجام وغیرہ اور ان مصادر کے ماضی معروف و ماضی مجہول و امر حاضر معروف۔ یوں ہی لام تعریف و میم تعریف سے پہلے بھی ہمزہ وصل ہوتا ہے۔ ان کے علاوہ دس[1] مخصوص اسماء میں بھی ہمزہ وصل ہوتا ہے، وہ اسماء یہ ہیں: ۱ ابن۔ ۲ ابنۃ ۳ ابنم ۴ اسم ۵ است ۶ اثنان ۷ اثنتان ۸ امرء ۹ امرأۃ ۱۰ ایمن (شافیہ)

بعض علماء نے اس کو فارسی میں نظم کیا ہے، وہ نظم یہ ہے ؎

ہمزہ زائد باول مصدر و ماضی و امر	است جز افعال وصلیہ نزد صرفیان
ہم بائی امر ابہم وایمن ابن وابنم اسم واست	امرأۃ اثنان و امرء ابنۃ و در اثنتان
جز اقسام گزشتہ ہمزہ قطعی بود	کو بحال درج می ماند مگر بعض[1] مکان

اس نظم میں لفظ ایم بھی ہے لیکن میرا یہ خیال ہے کہ یہ ایمن کا مخفف ہے، لہٰذا اس نظم اور شافیہ میں تخالف نہیں فلیحرر۔ البتہ قانونچہ کھیوالی میں ہمزہ قطعی کو نو قسموں میں منحصر کر کے یہ صراحت کی ہے کہ باقی تمام ہمزہ وصلی ہیں، وہ نو قسمیں یہ ہیں: (۱) استفہام کا ہمزہ جیسے این۔ انّی اور ہمزہ مفتوح (۲) نداء کا ہمزہ جیسے اَیْ۔ اَیَا اور ہمزہ مفتوحہ (۳) تکلم کا ہمزہ جیسے اَضْرِبُ (۴) باب افعال کا ہمزہ جیسے

---

[1] قولہ مگر بعض مکان یعنی بعض مکان میں ہمزہ قطعی باقی نہیں رہتا۔ چنانچہ خلیل نحوی کے نزدیک لام تعریف سے پہلے ہمزہ قطعی ہے۔ مگر وہ ساقط ہو جاتا ہے ۱۲ امنہ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

اکرام (۵) اصلی ہمزہ جیسے اِذْنٌ۔ اُذُنٌ (۶) فعل تعجب کا ہمزہ جیسے ما احسن واحسن بزید۔ (۷) جمع کا ہمزہ جیسے اقوال۔ اکلب۔ اصابع۔ اساورۃ (۸) افعل کا ہمزہ جیسے احمد۔ احمر۔ الطیب (۹) علم کا ہمزہ جیسے اسماعیل۔ اسحاق۔ اسرافیل۔

(اقول) استفہام ونداء کے ہمزہ کے ذکر کی حاجت نہیں، کیونکہ ان دونوں میں ہمزہ اصلی ہیں نہ کہ زائد جس طرح کہ امر۔ اما۔ الا، الاّ۔ الُو۔ اولاء۔ اولی۔ ای تفسیریہ۔ ان مصدریہ۔ ان شرطیہ۔ ای وایۃ موصولہ وغیرہ میں ہمزہ اصلی وقطعی ہیں۔ نیز قانونچہ کھیوالی کی تصریح کے مطابق الذی۔ التی۔ اللاتی۔ اللواتی وغیرہ کا ہمزہ بھی قطعی ہونا چاہیے، کیونکہ ان سب میں بھی ہمزہ اصلی ہی ہیں نہ کہ زائد۔ اور اسم جلالت اَللّٰہ کا ہمزہ بھی قطعی ہونا چاہیے، کیونکہ اصح مذہب پر یہ علم ہے۔ اسی طرح امرء القیس۔ ابن عباس۔ المنجد وغیرہ کا ہمزہ بھی قطعی ہونا چاہیے، کیونکہ یہ سب علم ہیں۔ اور اگر علم سے عجمی علم مراد لیا جائے تو اب اس کے ذکر کی حاجت نہیں رہتی کیونکہ وہ اصلی ہمزہ میں مندرج ہے۔

(۲۵) ہمزۂ وصل سے پہلے لام تعریف ہو تو ہمزۂ وصل ساقط ہو جائے گا اور لام تعریف مکسور ہو گا جیسے بِئْسَ لِاسْمُ الْفُسُوْقُ۔

(۲۶) بعض قبائل کی لغت یہ ہے کہ ہمزۂ وصل کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ہمزۂ وصل ساقط کرتے ہیں جیسے قُمَ الَّیْلَ (بفتح میم)، اور قَالَتُ اخْرُجْ (بضم تاء) اور قَدُ اسْتُھْزِئَ (بضم دال) اور قَالَتِ اذْھَبْ (بکسر تاء)

(۲۷) یاء کے علاوہ باقی تین علامت مضارع کو سمع یسمع کے باب میں کسرہ بھی جائز ہے چنانچہ نَشْھَدُ۔ نِشْھَدُ دونوں جائز ہیں۔ اسی طرح تفعل وتفاعل وتفعلل کے باب میں بھی، چنانچہ نَتَقَبَّلُ۔ نِتَقَبَّلُ دونوں جائز ہیں۔ یونہی اس باب میں بھی کہ جس کی ماضی میں ہمزہ وصل ہو، چنانچہ نَنْصَرِفُ۔ نِنْصَرِفُ دونوں جائز ہیں اور سمع یسمع کے مثال واوی میں یاء کو بھی کسرہ جائز ہے چنانچہ یَوْجَلُ۔ یِیْجَلُ دونوں جائز ہیں۔ ان کے علاوہ دوسری جگہ علامتِ مضارع کو کسرہ شاذ ہے، چنانچہ ایک قرأت میں نون کو کسرہ کے ساتھ نِعْبُدُ بھی ہے۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۲۸) کَتِفٌ ۔ کو کَتْفٌ ۔ کِتْفٌ اور فَخِذٌ کو فَخْذٌ ۔ فِخْذٌ ۔ فِخِذٌ پڑھنا جائز ہے اسی طرح عَضُدٌ کو عَضْدٌ اور اِبِلٌ کو اِبْلٌ اور قُفُلٌ کو قُفْلٌ اور عُنُقٌ کو عُنْقٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔ یہاں پر کَتِفٌ سے ہر وہ لفظ مراد ہے جس میں فتحہ کے بعد کسرہ ہو، لیکن کسرہ والا حرف حرفِ حلقی نہ ہو اور فَخِذٌ سے ہر وہ لفظ مراد ہے جس میں فتحہ کے بعد کسرہ ہو اور کسرہ والا حرف حرفِ حلقی ہو، اسی طرح عضد سے بھی وہ لفظ مراد ہے جس میں فتحہ کے بعد ضمہ ہو۔ یونہی اِبِلٌ سے وہ لفظ مراد ہے جس میں دو حرف مکسور ایک جگہ ہوں اور قُفُل سے وہ لفظ مراد ہے جس میں ضمہ کے بعد ساکن ہو، اور عُنُق سے وہ لفظ مراد ہے جس میں دو حرف مضموم ایک جگہ ہوں۔ یہ قاعدہ اسم کے ساتھ مختص نہیں ہے۔ اس قاعدہ کو اسم کے ساتھ مختص جاننا غلط ہے۔ فصول اکبریہ میں ہے: روا است تسکین عین فَعِلَ و فَعُلَ و در شَهِدَ شَهْدَ و شِهْدَ اھ جاربردی شرح شافیہ میں ہے: ان مثله یجوز فی الفعل ایضا نحو کَرْمَ الرجلُ فی کَرُمَ الرجلُ اھ جاربردی ہی میں ہے: شبه بفَعُلَ و فَعِلَ قولهم فهو و فهی و وهو و وهی ولهو ولهی وکذا اَهو واَهِیَ اھ ملتقطا۔ شافیہ میں ہے، واما سکون هاء وهو و وهی و فهی فعارض فصیح وشبه به اَهو واَهی اھ۔ اسی طرح بیضاوی میں یہ لکھا ہے، فَهُوَ کو فَهْوَ (بسکون ہا) اور وَهُوَ کو وَهْوَ (بسکون ہا) پڑھنا جائز ہے۔

(۲۹) اسم مفعول کے چند اوزان یہ بھی ہیں: رَسُوْلٌ۔ قَتِیْلٌ ۔ ضُحْکَةٌ ۔ قَبَضٌ ۔ ذِبْحٌ ۔ دَافِقٌ ۔

(۳۰) اسم آلہ کے چند اوزان یہ بھی ہیں، سِوَادٌ ۔ مُدُقٌّ ۔ مُنْخُلٌ ۔ مُشْطٌ ۔ وَقُوْدٌ ۔

(۳۱) ثلاثی مجرد کے تمام ابواب کے مصدر میمی مفتوح العین آتے ہیں، مگر وہ مثال واوی کہ جس کے مضارع کا فاء کلمہ محذوف ہو تو اس کا مصدر میمی مکسور العین ہوگا، خواہ مضارع مفتوح العین ہو یا مکسور العین ہو۔ البتہ جس مثالِ واوی کا عین کلمہ ماضی میں مکسور ہو اور وہ فعل لازم ہو تو اس کا مصدر میمی مکسور العین ہی ہوگا۔ اس کے برخلاف کچھ مصدر میمی خلافِ قیاس بھی ہیں جو کہ شاذ ہیں۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۳۲) اسم مبالغہ اس اسم کو کہتے ہیں جس سے یہ سمجھا جائے کہ موصوف میں صفت زیادہ ہے جیسے عَلَّامٌ (بہت زیادہ جاننے والا)۔ مبالغہ اور اسم تفضیل میں یہ فرق ہے کہ مبالغہ سے بس اتنا ہی سمجھا جاتا ہے کہ موصوف میں صفت زیادہ ہے۔ کس سے زیادہ ہے یہ نہیں سمجھا جاتا ہے۔ اور اسم تفضیل سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ موصوف میں صفت دوسرے سے زیادہ ہے، لہذا علّامٌ کا معنی ہے بہت زیادہ جاننے والا اور اَعْلَمُ کا معنی ہے دوسرے سے زیادہ جاننے والا۔ اسی لیے اسم تفضیل کا استعمال کبھی مِن کے ساتھ ہوتا ہے جیسے اعلم من زیدٍ اور کبھی اضافت کے ساتھ جیسے اَعْلَمُ الْقَوْمِ اور کبھی الف لام کے ساتھ جیسے اَلْاَعْلَمُ۔ اور ان تین طریقوں کے بغیر اسم تفضیل کا استعمال جائز نہیں ہے۔

اور اگر کسی جگہ اسم تفضیل کا استعمال تین طریقوں کے بغیر ہوا ہے تو وہاں مِن مقدر ہے علم الصیغہ میں ہے: واللّٰہُ اکبر مراد ایں است کہ اکبر من کل شیئ۔ شرح جامی میں ہے: ولا یجوز خلوہ عن الکل ایضا لغوات الغرض الا ان یعلم المفضل علیہ مثل اللّٰہُ اَکْبَرُ۔

(۳۳) مبالغہ کے اوزان سماعی اور کثیر ہیں جیسے حَذِرٌ۔ غُفُلٌ۔ عَلِیْمٌ۔ عَلَّامٌ۔ عَلَّامَۃٌ۔ کُبَّارٌ۔ فَارُوْقٌ۔ کَذُوْبٌ۔ رَاوِیَۃٌ۔ صِدِّیْقٌ۔ مِحْرَبٌ۔ فَرُوْقَۃٌ۔ مِنْطِیْقٌ۔ مِفْضَالٌ۔ ضُحَکَۃٌ۔ مبالغہ کا صیغہ جو مذکر کے لیے ہے، وہی مونث کیلئے بھی۔

تنبیہ: علامۃ جو مبالغہ کا صیغہ ہے، اس کے آخر میں تاء تانیث نہیں ہے، بلکہ تاکید مبالغہ کے لیے ہے۔ اسی طرح فَہَّامَۃ۔ فروقۃ وغیرہ میں بھی تاء تانیث نہیں ہے، لیکن اللہ تعالیٰ پر علّام کا اطلاق جائز ہے اور علامۃ کا اطلاق ناجائز۔ کیونکہ اس کے آخر کی تاء تانیث کے مشابہ ہے اور اللہ تعالیٰ تانیث سے بھی پاک ہے اور تانیث کی مشابہت سے بھی پاک ہے۔

(۳۴) فَعِیْلٌ کبھی فاعل کے معنی میں آتا ہے جیسے نَصِیْرٌ (بہت مدد کرنے والا) اور کبھی مفعول کے معنی میں آتا ہے جیسے قَتِیْلٌ و جَرِیْحٌ بمعنی مقتول و مجروح، لیکن فعیل جب

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

فاعل کے معنی میں ہو تو مذکر کے لیے مذکر اور مؤنث کے لیے مؤنث بولا جائے گا جیسے زید نصیرٌ وھند نصیرۃ اور فعیل جب مفعول کے معنی میں ہو اور اس کا موصوف مذکور نہ ہو، تو یہ بھی مذکر کے لیے مذکر اور مونث کے لیے مؤنث بولا جائے گا اور جب اس کا موصوف مذکور ہو تو مذکر و مونث دونوں کے لیے مذکر ہی کا صیغہ بولا جائے گا جیسے زید قتیل وھند قتیلٌ۔

(۳۵) اسمِ جامد سے فاعل کا وزنِ نسبت پر دلالت کرتا ہے جیسے تامِرٌ۔ تمر والا۔ لَابِنٌ۔ دُودھ والا۔ اور کبھی فَعَّالٌ کا وزن بھی نسبت پر دلالت کرتا ہے جیسے تَمَّارٌ۔ لَبَّانٌ۔ یعنی تمر والا۔ دودھ والا۔

(۳۶) فاعل کا صیغہ عدد کے مرتبہ کے لیے بھی آتا ہے جیسے عاشر۔ دسواں۔ لیکن جو عدد مرکب ہو، اس کا صرف پہلا جز فاعل کے وزن پر لایا جاتا ہے جیسے حادی عشر۔ ثانی عشر۔ حادی وعشرون۔ ثانی وعشرون۔ دہائیوں میں عشرہ کے علاوہ باقی دہائیاں عدد کے لیے بھی ہیں اور عدد کے مرتبہ کے لیے بھی ہیں، لہذا عشرون کا معنی بیس بھی ہے اور بیسواں بھی۔ اسی طرح ثلاثون کا معنی تیس ہے اور تیسواں بھی، وعلیٰ ھٰذا القیاس۔

(۳۷) اسمِ نوع اس اسم کو کہتے ہیں جس سے فعل کی نوع سمجھی جائے جیسے جلستُ جِلسۃَ القارِیِ میں قاری کی طرح بیٹھا۔ جلست جلستی القاری والمصلی۔ میں قاری اور نمازی کی طرح بیٹھا۔ جلست جلسات القاری والمصلی والاسد۔ میں قاری و نمازی اور شیر کی طرح بیٹھا۔ ان مثالوں میں جِلسَۃٌ۔ جِلستینِ اور جِلَساتٌ اسم نوع ہیں۔ ثلاثی مجرد سے اسم نوع کا واحد فِعْلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے مشیت مِشیَۃَ المختال۔ تو متکبر کی طرح چلا۔ اور غیر ثلاثی مجرد سے مصدر کے آخر میں تاء لگانے سے اسم نوع بن جاتا ہے جیسے انطلقت انطلاقۃَ الاسدِ میں شیر کی طرح چلا۔

(۳۸) اسم مرۃ اس مصدر کو کہتے ہیں جس سے فعل کے واقع ہونے کی تعداد سمجھی جائے جیسے ضربت ضربۃً۔ میں نے ایک مرتبہ مارا۔ ضربت ضربتین۔ میں نے دو مرتبہ مارا۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

ضربت۔ضربات میں نے بہت مارا۔ ان مثالوں میں ضربة۔ ضربتین اور ضربات۔ اسم مرۃ ہیں۔ ثلاثی مجرد سے اسم مرۃ کا واحد فَعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے ضربت ضربة۔ جلست۔ جَلسةً۔ اور غیر ثلاثی مجرد سے مصدر کے آخر میں تاء لگانے سے اسم مرۃ بن جاتا ہے جیسے انطلقت انطلاقة۔ لیکن اگر غیر ثلاثی مجرد کے مصدر کے آخر میں تاء پہلے ہی سے موجود ہو تو واحد کے لیے مصدر کے بعد ایسا کلمہ لایا جاتا ہے جس سے وحدت ظاہر ہو جیسے قاتلته مقاتلة واحدة۔ قاتلته مقاتلة لاغیر۔ اجبته اجابة فقط۔ تثنیہ وجمع کے لیے مصدر کے آخر میں کسی کلمہ کے لانے کی حاجت نہیں ہوتی جیسے قاتلته۔ مقاتلتین۔ قاتلته مقاتلات۔

(۳۹) اسم مقدار اس اسم کو کہتے ہیں جس سے مفعول کی مقدار سمجھی جائے جیسے اعطیته اُکلةً۔ میں نے اس کو اتنا دیا جو ایک مرتبہ کھایا جائے اعطیته اُکلتین۔ میں نے اس کو اتنا دیا جو دو مرتبہ کھایا جائے اعطیته اُکلاتٍ میں نے اس کو اتنا دیا جو بہت مرتبہ کھایا جائے۔ ان مثالوں میں اکلةً۔ اکلتین۔ اکلات اسم مقدار ہیں۔ ثلاثی مجرد سے اسم مقدار ہیں۔ ثلاثی مجرد سے اسم مقدار کا واحد فُعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے اکلان لُقْمَةً میں نے اتنا کھایا جو ایک مرتبہ نگلا جائے۔ هَاتِ لُعْقَةً اتنا دے جو ایک مرتبہ چاٹا جائے۔

(۴۰) مؤنث معنوی کثیر ہیں جن میں سے چند یہ ہیں: (۱) مونث کا علم جیسے زینب۔ مریم۔ (۲) وہ اسم جو مؤنث کے ساتھ مختص ہے جیسے اخت۔ بنت۔ احد (۳) قبیلہ شہر۔ قصبہ۔ قریہ یا کسی جگہ کا نام جیسے قریش۔ شام۔ مصر (۴) ہواکے اسماء جیسے صبا۔ قبول۔ دبور جنوب۔ شمال۔ مگر اعصار مذکر ہے (۵) انسان کے اس عضو کا نام کہ جس کا زوج ہو جیسے عین۔ اذن۔ ساق۔ مگر یہ اکثری ہے لہٰذا اصدغ۔ مرفق۔ حاجب۔ خدّ مذکر ہیں نہ کہ مؤنث۔ (۶) اصبع۔ دار۔ نار۔ سقر وغیرہا۔

(۴۱) کچھ اسماء ایسے بھی ہیں جو مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہوتے ہیں جیسے ابط۔ ابهام۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

اذا د - بلد - کبد - لسان وغیرہ۔

(۴۲) فعل ومصدر اور مشتق کی طرح جامد بھی صحیح ومہموز اور معتل ومضاعف ہوتا ہے جیسے رَجُلٌ۔ رَأسٌ ۔ ضَیُونٌ ۔ شَرَرٌ۔

(۴۳) فتح یفتح کے باب کا مصدر ہو یا فعل ہو، دونوں کے عین کلمہ یا لام کلمہ میں حرف حلقی ہونا لازم ہے، بشرطیکہ صحیح ہو یعنی معتل یا مہموز یا مضاعف نہ ہو۔

(۴۴) فصول اکبریہ وغیرہا میں یہ لکھا ہے کہ ہمزۂ متحرکہ فتحہ کے بعد ہو تو اس کو الف اور ضمہ کے بعد ہو تو اس کو واؤ ساکن اور کسرہ کے بعد ہو تو اس کو یاء ساکن کر دینا جائز ہے، مگر رضی اور جاربردی وغیرہ میں یہ لکھا ہے کہ ہمزہ کی حرکت اور اس کے ماقبل کی حرکت کی موافقت شرط ہے، یعنی ہمزہ مفتوحہ کو فتحہ کے بعد الف اور ہمزہ مضمومہ کو ضمہ کے بعد واؤ ساکن اور ہمزہ مکسورہ کو کسرہ کے بعد یاء ساکن کر دینا جائز ہے جیسے منسأَۃ سے منساۃ (الف کے ساتھ) اور دُؤُسٌ سے دوس (واؤ کے ساتھ) اور مُستهزِئِین سے مستهزین ۔ کیونکہ ہمزہ جب یاء ساکن سے بدل گیا، تو اجتماع ساکنین ہو گیا اور ایک یاء حذف ہو گئی تو مستهزِین ہو گیا۔ سیبویہ نے کہا ہے کہ یہ قاعدہ ضرورتِ شعری کے لیے تو قیاسی ہے، لیکن ضرورتِ شعری کے بغیر تو یہ قاعدہ سماعی ہے۔

(۴۵) واؤ ساکن اور یاء ساکن فتحہ کے بعد ہوں تو الف سے بدل دینا جائز ہے جیسے توبة سے تابة ۔ ضاربین سے ضاربان، چنانچہ ایک قرأت میں ان هذان لساحران ہے، اور بخاری شریف میں افک کی حدیث میں ایک روایت میں اتینا الجیش کی جگہ اتانا الجیش ہے۔ اسی طرح من احب کریمتاہ فلا یکتب بعدا لعصی بھی منقول ہے۔

(۴۶) جو واؤ علامت ہے مضارع مفتوحہ اور فتحہ کے درمیان ہو، اس کو حذف کرنے کے لیے علماء نے یہ شرط لکھی ہے کہ اس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی ہو، مگر اس پر الفاظِ کثیرہ سے نقوض وارد ہوتے ہیں، مثلاً یوجَعُ ۔ یوجأُ ۔ یوبأُ ۔ یودَعُ ۔ یورَعُ ۔ یوزَءُ ۔ یوسَعُ ۔ یوسَخُ ۔ یُوحَرُ ۔ یجُدُ ۔ یجُرُ ۔ یجُزُ ۔ یذَرُ ۔ لہٰذا اس ناچیز کی ناقص رائے یہ ہے کہ جو واؤ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

علامتِ مضارع مفتوحہ اور فتحہ یا ضمہ کے درمیان ہو، اس کا حذف سماعی مانا جاتا ہے۔ اس کے خلاف جو واؤ علامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان ہو، اس کا حذف قیاسی بتایا جاتا ہے۔ واللہ اعلم

(۴۷) بابِ تفعیل کے ناقص ولفیف اور مہموز لام کا مصدر تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے تسمیہ۔ تحیۃ۔ تخطئۃ اور کبھی کبھی بابِ تفعیل کے صحیح کا مصدر بھی تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے تجربہ۔ تذکرہ۔ تبصرہ۔ اور بابِ تفعیل کے ناقص کا مصدر ضرورتِ شعری کے سبب تفعیل کے وزن پر بھی آتا ہے جس طرح کہ ایک شعر میں تَنْزِیًا ہے کیونکہ اس شعر کے دوسرے مصرع کے آخر میں صبیًّا ہے۔

(۴۸) بابِ افعال کے اجوف کا مصدر کبھی افعال کے وزن پر آتا ہے جیسے ارواح اور کبھی اِفْعَلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے اِقَامَۃٌ۔ اسی طرح بابِ استفعال کے اجوف کا مصدر کبھی استفعال کے وزن پر آتا ہے جیسے استصواب اور کبھی اِسْتِفْعَلَۃٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے اِسْتِقَامَۃٌ۔

(۴۹) معتل کے آٹھویں قانون کے لیے علماء نے صرف تیرہ شرطیں لکھی ہیں، لیکن درحقیقت پندرہ شرطیں ہیں۔ تیرہ شرطیں تو ہدایۃ الصرف میں مذکور ہیں اور چودھویں شرط یہ ہے کہ اجوف کا اسم آلہ نہ ہو، لہٰذا مِقْوَلٌ و مِقْوَلَۃٌ میں تعلیل نہیں ہوتی وما قالوا فی عدم تعلیلۃ لایخلو عن تکلف و تعسف فتدبر۔ اور پندرھویں شرط یہ ہے کہ اس کا مصدر افعال یا استفعال کے وزن پر نہ ہو، لہٰذا اَرْوَحَ اور اِسْتَصْوَبَ میں تعلیل نہ ہوئی، کیونکہ اول کا مصدر افعال کے وزن پر ارواح ہے اور دوسرے کا مصدر استفعال کے وزن پر استصواب ہے اور اس کے برخلاف اَقَامَ اور اِسْتَقَامَ میں آٹھواں قانون جاری ہو کر تعلیل ہوتی ہے، کیونکہ اول کا مصدر اِفْعَلَۃٌ کے وزن پر اِقْوَمَۃٌ ہے اور دوسرے کا مصدر اِسْتِفْعَلَۃٌ کے وزن اِسْتِقْوَمَۃٌ ہے

واللہ تعالیٰ اعلم!

---

[1] قولہ تحیۃ یہ اصل میں تفعلۃ کے وزن پر تَ ح ي ي ۃ تھا، پھر ایک یاء کو دوسری میں مدغم کر دیا گیا، تو تبقیۃ کے وزن پر تحیۃ ہو گیا ۱۲ منہ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۵۰) یکونُ۔ تکونُ۔ اکونُ۔ نکونُ پر جب حرف جازم داخل ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ساکن نہ ہو تو آخر کا نون حذف کر دینا جائز ہے۔ چنانچہ سورۂ مومن کی آیت ہے فَلَمْ یَکُ یَنْفَعُهُمْ اِیْمَانُهُمْ اور سورۂ مومن ہی میں یہ آیت بھی ہے وَاِنْ یَّکُ صَادِقًا یُّصِبْکُمْ اور سورۂ نحل کی آیت ہے وَلَا تَكُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْکُرُوْنَ اور سورۂ مریم کی آیت ہے لَمْ اَكُ بَغِیًّا۔ اور سورۂ مدثر کی آیت ہے لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْکِیْنَ۔ اس کے برخلاف لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا میں نون کا حذف جائز نہیں ہے، کیونکہ اس کے بعد لام ساکن ہے۔

(۵۱) مہموز اور معتل کی گردانیں: مہموز فا از باب نصر۔ الاخذ لینا۔

اَخَذَ یَاْخُذُ اَخْذًا فَهُوَ اٰخِذٌ و اُخِذَ یُؤْخَذُ اَخْذًا فَهُوَ مَاْخُوْذٌ الامر منه خُذْ والنهی عنه لَا تَاْخُذْ الظرف منه مَاْخَذٌ والاٰلة منه مِیْخَذٌ و مِیْخَذَةٌ و مِیْخَاذٌ و تثنیتهما مَاْخَذَانِ و مِیْخَذَانِ و مِیْخَذَتَانِ و مِیْخَاذَانِ والجمع منهما مَاٰخِذُ مَاٰخِذُ مَاٰخِذُ مَاٰخِیْذُ افعل التفضیل منه اٰخَذُ والمونث منه اُخْذٰی و تثنیتهما اٰخَذَانِ و اُخْذَیَانِ والجمع منهما اٰخَذُوْنَ و اَوَاخِذُ و اُخَذٌ و اُخْذَیَاتٌ۔

تشریح: اس باب کا امر خُذْ خلافِ قیاس ہے اُؤْمِنَ کے قاعدہ سے اُوْخُذْ ہونا چاہیے تھا۔ کَلَ یَاکُلُ کا امر بھی کُلْ خلافِ قیاس ہے۔ اور اَمَرَ یَاْمُرُ کے امر میں دو طریقے جائز ہیں۔ دونوں ہمزے حذف کرنا اور دونوں ہمزے باقی رکھنا یعنی مُرْ اور اُوْمُرْ دونوں مستعمل ہیں۔ اس باب کے مضارع معروف میں واحد متکلم کے سوا باقی تمام صیغوں میں راس کا قاعدہ جاری ہے اسی طرح مفعول اور ظرف میں بھی راسٌ کا قاعدہ جاری ہے اور آلہ میں بیرٌ کا قاعدہ جاری ہے اور مضارع مجہول میں واحد متکلم کے سوا باقی تمام صیغوں میں بوسٌ کا قاعدہ اور مضارع معروف کے واحد متکلم میں اسی طرح افعل التفضیل میں امن کا قاعدہ جاری ہے۔ اور افعل التفضیل کے جمع میں اوادم کا قاعدہ جاری ہے۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

نصیحت : الاخذ۔ الامر۔ الاکل کی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلی جائیں۔

۲ مہموز فاء از باب ضرب یضرب۔ اَلْاَسْرُ۔ قید کرنا۔ اَسَرَ۔ یَاسِرُ اَسْرًا فھو

اٰسِرٌ واُسِرَ یُوْسَرُ اَسْرًا فھو مَاسُوْرٌ الامر منہ اِیْسِرْ والنھی عنہ لا تاسِرْ

الظرف منہ مَاسِرٌ والاٰلۃ منہ مِیْسَرٌ ومِیْسَرَۃٌ ومِیْسَارٌ وتثنیتھما مَاسِرَانِ

ومِیْسَرَانِ ومِیْسَرَتَانِ ومِیْسَارَانِ والجمع منھما مَاسِرُ مَاسِرُ مَاسِیْرُ

افعل التفضیل منہ اٰسَرُ والمونث منہ اُسْرٰی وتثنیتھما اٰسَرَانِ واُسْرَیَانِ

والجمع منھما اٰسَرُوْنَ واَوَاسِرُ واُسَرٌ واُسْرَیَاتٌ۔

تشریح : اس باب کے امر میں ایمانٌ کا قاعدہ جاری ہوا ہے اور باقی صیغوں کو

اَخَذَ کے باب پر قیاس کرکے قاعدہ جاری کیا جائے۔

نصیحت : الاسر وغیرہ کی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلی جائیں۔

۳ ثلاثی مجرد کے دوسرے ابواب کے مہموز فاء کی گردانیں بھی اسی طرح کرلی جائیں

صرفِ صغیر بھی اور صرفِ کبیر بھی۔

۴ مہموز فاء از باب افتعال۔ اَلْاِیْتِمَارُ فرماں برداری حکم بجالانا۔ اِیْتَمَرَ یَاتَمِرُ

اِیْتِمَارًا فھو مُوْتَمِرٌ واُوْتُمِرَ یُوْتَمَرُ اِیْتِمَارًا فھو مُوْتَمَرٌ الامر منہ اِیْتَمِرْ

النھی عنہ لَا تَاتَمِرْ الظرف منہ مُوْتَمَرٌ۔

تشریح : ماضی معروف اور امر حاضر معروف اور مصدر میں ایمانٌ کا قاعدہ جاری

ہے اور ماضی مجہول میں اُوْمِنَ کا قاعدہ جاری ہے اور مضارع معروف میں راسٌ کا قاعدہ

جاری ہے اور مضارع مجہول و فاعل و مفعول اور ظرف میں بُوْسٌ کا قاعدہ جاری ہے۔

نصیحت : الایتمان وغیرہ کی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلی جائیں۔

تنبیہ : مشہور یہ ہے کہ اتخاذ باب افتعال سے مہموز فاء ہے جو قاعدہ کے مطابق

ایتخاذ ہونا چاہیے نہ کہ اتخاذ اس لیے اس کو شاذ کہا گیا ہے۔ حق یہ ہے کہ اتخاذ مہموز فاء

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

نہیں ہے، بلکہ صحیح ہے جس کا فاءِ کلمہ تا رہے، یعنی اس کا مادہ ت - خ - ذ ہے نہ کہ ہمزہ اور خ اور ذال ہے جیساکہ بیضاوی اور المنجد وغیرہ میں مذکور ہے۔

(اقول) کبھی کبھی مہموز اور معتل مترادف بھی ہوتے ہیں جیسے تاکید وتوکید اکد وکد تو اسی طرح اس کو مہموز فاء اور مثال واوی مان لیا جائے، تو کوئی حرج نہیں ہونا چاہیئے۔

۵ مہموز فاء از باب استفعال۔ اَلْاِسْتِیْذَانُ اجازت مانگنا۔ اِسْتَاذَنَ یَسْتَاذِنُ اِسْتِیْذَانًا فھو مُسْتَاذِنٌ وَاُسْتُوْذِنَ یُسْتَاذَنُ اِسْتِیْذَانًا فھو مُسْتَاذَنٌ الامر منہ اِسْتَاذِنْ والنھی عنہ لَاتَسْتَاذِنْ الظرف منہ مُسْتَاذَنٌ۔

اس باب کے اور ثلاثی مزید فیہ کے دوسرے ابواب کے صیغوں کو اخذ وایتمار کے صیغوں پر قیاس کر کے قاعدہ جاری کیا جائے اور الاستیمان وغیرہ کی صرف صغیر اور صرف کبیر کر لی جائیں۔

۶ مہموز عین از باب فتح یفتح۔ اَلسُّؤَالُ۔ پوچھنا۔ سَأَلَ یَسْئَلُ سُؤَالًا فھو سَائِلٌ وَسُئِلَ یُسْئَلُ سُؤَالًا فھو مَسْؤُالٌ الامر منہ سَلْ والنھی لَاتَسْئَلْ الظرف منہ مَسْاَلٌ والاٰلۃ منہ مِسْئَلٌ ومِسْئَلَۃٌ ومِسْاَالٌ وتثنیتھما مَسْاَلَانِ ومِسْئَلَانِ ومِسْئَلَتَانِ ومِسْاَلَانِ والجمع منھما مَسَائِلُ مَسَائِلُ مسائلُ مَسَائِیْلُ افعل التفضیل منہ اَسْاَلُ والمؤنث منہ سُؤْلٰی وتثنیتھما اَسْاَلَانِ وسُؤْلَیَانِ والجمع منھما اَسَالُوْنَ وَاَسَائِلُ وسُؤَلٌ وسُؤْلَیَاتٌ۔

تشریح: اسم فاعل میں اور ظرف وآلہ کے جمع میں اور اسم تفضیل کے جمع تکسیر میں کوئی قاعدہ جاری نہیں ہے۔ مصدر اور اسم تفضیل کے جمع مؤنث تکسیر میں جُوَنٌ کا قاعدہ جاری ہے اور اسم تفضیل کے واحد مؤنث اور تثنیہ مؤنث اور جمع مؤنث سالم میں بُؤسٌ کا قاعدہ جاری ہے اور ماضی کے صیغوں میں بین بین کا قاعدہ جاری ہے۔ باقی تمام میں یَسَلُ کا قاعدہ جاری ہے۔ امر حاضر معروف میں جب یَسَلُ کے قاعدہ سے ہمزہ حذف کردیا جائے، تو ہمزۂ وصل ساقط ہو جائے گا تو اس کی گردان اس طرح ہوگی، سَلْ سَلَا سَلُوْا۔ سَلِیْ سَلَا سَلْنَ۔ ثلاثی مجرد کے دوسرے ابواب میں بھی

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

اسی طرح مہموز کے قواعد جاری کرکے گردانیں کرلیں۔ یَسَلُ کا قاعدہ جاری ہوتے پر لَؤُمَ یَلْؤُمُ کے امر حاضر معروف کی گردان اس طرح ہوگی : لُمْ لُمَا لُمُوْا لُمِی لُمَا لُمْنَ اور ذَأَذَ یَزْئِرُ کے امر حاضر معروف کی گردان اس طرح ہوگی : زِدْ زِدَا زِدُوْا زِدِی زِدَا زِدْنَ ۔

نصیحت : صرفِ صغیر کے ساتھ صرفِ کبیر کی گردانیں بھی کرلی جائیں ۔

ع۷ ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب کے مہموز عین کی گردانیں بھی اسی طرح کرلی جائیں ۔ صرفِ صغیر بھی اور صرفِ کبیر بھی ۔

ع۸ مہموز لام از باب فتح یفتح ۔ اِقْرَاءَۃ ۔ پڑھنا ۔ قَرَءَ یَقْرَءُ قِرَاءَۃً فھو قَادِئٌ وَقُرِئَ یُقْرَءُ قِرَاءَۃً فھو مَقْرُوْءٌ الامر منہ اِقْرَء والنھی عنہ لَا تَقْرَءُ الظرف عنہ مَقْرَءٌ والاٰلۃ منہ مِقْرَءٌ و مِقْرَءَۃٌ و مِقْرَاءٌ وتثنیتھما مَقْرَءَان و مِقْرَءَان و مِقْرَءَتَان و مِقْرَاءَان والجمع منھما مَقَارِءُ مَقَارِءُ مَقَارِءُ مَقَارِیْئُ افعل التفضیل منہ اَقْرَءُ والمونث منہ قُرْئیٰ وتثنیتھما اَقْرَءَانِ و قُرْءَیَانِ والجمع منھما اَقْرَءُوْنَ و اَقَادِءُ وَقُرَءٌ و قُرْءَیَاتٌ ۔

اس کا مصدر دِرَایَۃ ۔ ھدایۃ ۔ کفایۃ کی طرح فِعَالَۃٌ کے وزن پر ہے، یعنی قاف مکسور اور راء مفتوح جس کے بعد الف پھر ہمزہ مفتوح اور آخر میں تاء مدورہ ۔

اس کا مصدر الف اور ہمزہ کے بغیر عِدَۃٌ کے وزن پر قِرَۃٌ پڑھنا غلط ہے ۔

تشویح : مہموز لام کے ماضی مجہول کے بعض صیغوں میں مِیرٌ کا قاعدہ جاری ہے جیسے قُرِیَ قُرِیَا اور مضارع و امر کے پانچ صیغوں یفعل تفعل افعل نفعل میں داس ۔ ذیب ۔ بوس کا قاعدہ جاری ہے جیسے لَمْ یَقْرَا ۔ لَمْ یَرْدُوْا اور لَمْ یَهْنِئ ۔ ان کے علاوہ مہموز لام کے اکثر صیغوں میں بین بین کا قاعدہ جاری ہے جیسے قَرَءَ ۔ یَقْرَءُ وغیرہ میں بین بین کا قاعدہ جاری ہے ۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

نصیحت : صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلی جائیں۔

ع۹ ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب کے مہموز لام کی گردانیں بھی مہموز کے قواعد کے مطابق کرلی جائیں۔ صرفِ صغیر بھی اور صرفِ کبیر بھی کچھ دشوار نہیں۔

ع۱۰ مثال واوی از باب ضرب یضرب: الوعد والعدۃ وعدہ کرنا۔ وَعَدَ یَعِدُ وَعْدًا وعِدَۃً فھو وَاعِدٌ و وُعِدَ یُوْعَدُ وعدًا وعِدَۃً فھو مَوْعُوْدٌ الامر منہ عِدْ والنھی عنہ لا تَعِدْ الظرف منہ مَوْعِدٌ والاٰلۃ منہ مِیْعَدٌ ومِیْعَدَۃٌ ومِیْعَادٌ وتثنیتھما مَوْعِدَانِ ومِیْعَدَانِ ومِیْعَدَتَانِ ومِیْعَادَانِ والجمع منھما مَوَاعِدُ مَوَاعِدُ مَوَاعِیْدُ افعل التفضیل منہ اَوْعَدُ والمونث وُعْدٰی تثنیتھما اَوْعَدَانِ و وُعْدَیَانِ والجمع منھما اَوْعَدُوْنَ واَوَاعِدُ و وُعَدٌ و وُعْدَیَاتٌ۔

تشریح: مضارع معروف کا واو قانونِ اوّل سے حذف ہوا ہے اور عِدَۃٌ میں قانونِ ثانی سے تعلیل ہوئی ہے اور ماضی مجہول میں اجوہ کا قاعدہ جاری ہے، اسی طرح اسم تفضیل کے مونث میں بھی اُجوہٌ کا قاعدہ جاری ہے۔ اسمِ آلہ کے واحد و تثنیہ میں قانونِ ثالث جاری ہے، لیکن اسمِ آلہ کی تصغیر مُوَیْعِیْدٌ اور جمع مکسر مَوَاعِدُ ومَوَاعِیْدُ ہے، کیونکہ اس میں قانونِ ثالث جاری نہیں ہے اور اسمِ فاعل مونث کی جمع تکسیر اَوَاعِدُ ہے جو اصل میں وَوَاعِدُ تھا۔ اواصل کے قانون سے پہلا واو وجوبًا ہمزہ ہوگیا ہے۔

نصیحت : الوزن۔ الوجدان۔ الولادۃ وغیرہ کی بھی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلینی چاہیے، کچھ دشوار نہیں اور تمام نہ سہی تو ماضی مطلق مثبت معروف ومجہول اور مضارع مثبت معروف ومجہول اور امر ونہی معروف ومجہول اور اسم فاعل واسم مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہیے۔

ع۱۱ مثال یائی از باب ضرب یضرب: اَلْمَیْسِرُ جوا کھیلنا۔ یَسَرَ یَیْسِرُ مَیْسِرًا فھو یَاسِرٌ ویُسِرَ یُوْسَرُ مَیْسِرًا فھو مَیْسُوْرٌ الامر منہ اِیْسِرْ والنھی عنہ لا تَیْسِرْ الظرف منہ مَیْسِرٌ والاٰلۃ منہ مِیْسَرٌ ومِیْسَرَۃٌ ومِیْسَارٌ وتثنیتھما مَیْسِرَانِ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

مِيْسَرَانِ ومِيْسَرَتَانِ ومِيْسَارَانِ والجمع منهما مَيَاسِرُ مَيَاسِرُ مَيَاسِرُ مَيَاسِرُ مَيَاسِيْرُ افعل التفضيل منه اَيْسَرُ والمونث منه يُسْرٰی وتثنيتهما اَيْسَرَانِ ويُسْرَيَانِ والجمع منهما اَيْسَرُوْنَ واَيَاسِرُ ويُسَرٌ ويُسْرَيَاتٌ۔

تشریح: مضارع مجہول میں مُوْسِرٌ کا قانون جاری ہے، اس کے علاوہ کوئی تعلیل نہیں صرفِ کبیر بھی کرلینی چاہیے اور نہ سہی تو ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول اور امر و نہی معروف مجہول اور اسم فاعل و اسم مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہئیں۔

۱۲۔ مثال واوی از باب سمع یسمع۔ اَلْوَجَلُ ڈرنا۔ وَجِلَ يَوْجَلُ وَجَلًا فهو وَاجِلٌ ووُجِلَ يُوْجَلُ وَجْلًا فهو مَوْجُوْلٌ الامر منه ايجل والنهى عنه لا تَوْجَلْ الظرف منه مَوْجِلٌ والآلة منه مِيْجَلٌ ومِيْجَلَةٌ ومِيْجَالٌ وتثنيتهما مَوْجِلَانِ ومِيْجَلَانِ ومِيْجَلَتَانِ ومِيْجَالَانِ والجمع منهما مَوَاجِلُ مَوَاجِلُ مَوَاجِلُ مَوَاجِيْلُ افعل التفضيل منه اَوْجَلُ والمونث وُجْلٰی وتثنيتهما اَوْجَلَانِ ووُجْلَيَانِ والجمع منهما اَوْجَلُوْنَ واَوَاجِلُ ووُجَلٌ ووُجْلَيَاتٌ۔

تشریح: امر حاضر معروف اور اسم آلہ میں مِيْعَادٌ کا قانون جاری ہے اور ماضی مجہول میں اُجُوْهٌ کا قاعدہ جاری ہے۔ اسی طرح اسم تفضیل کے مونث میں بھی اجوہ کا قاعدہ جاری ہے۔ اس باب میں اس کے علاوہ کوئی تعلیل نہیں ہوئی ہے۔ اسم تفضیل کی جمع سالم اور جمع تکسیر دونوں اپنی اپنی اصل پر ہیں، البتہ جس اسم کی جمع تکسیر فواعل کے وزن پر ہو اس میں اواصل کا قانون جاری ہوگا۔ صرفِ کبیر بھی کرلینی چاہیے۔ خصوصاً ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول اور مضارع مثبت معروف و مجہول اور امر و نہی معروف و مجہول اور اسم فاعل و اسم مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہئیں۔

۱۳۔ مثال واوی از باب سمع یسمع۔ اَلْوَسْعُ والسَّعَةُ گنجائش رکھنا۔ وَسِعَ يَسَعُ وَسْعًا وسَعَةً فهو وَاسِعٌ ووُسِعَ يُوْسَعُ وَسْعًا وسَعَةً فهو

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

مَوْسُوْعٌ الامر منه سَعْ والنھی عنه لا تَسَعْ الظرف منه مَوْسِعٌ والاٰلة منه مِیْسَعٌ ومِیْسَعَةٌ ومِیْسَاعٌ وتثنیتھما مَوْسِعَانِ ومِیْسَعَانِ ومِیْسَعَتَانِ ومِیْسَاعَانِ والجمع منھما مَوَاسِعُ مَوَاسِعُ مَوَاسِعُ مَوَاسِیْعُ افعل التفضیل منه اَوْسَعُ والمونث منه وُسْعٰی وتثنیتھما اَوْسَعَانِ ووُسْعَیَانِ والجمع منھما اَوْسَعُوْنَ واَوَاسِعُ ووُسَعٌ ووُسْعَیَاتٌ۔

تشریح: مضارع معروف کا واؤ قانونِ اول سے حذف ہوا ہے اور سَعَةٌ میں قانونِ ثانی سے تعلیل ہوئی ہے۔ دوسرے صیغوں کی تعلیلات الوعد کے صیغوں کی تعلیلات کی طرح ہیں الوجع کی بھی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر بھی کر لینی چاہیے خصوصاً ماضی مطلق مثبت معروف ومجہول اور امرونہی معروف، ومجہول اور اسم فاعل واسم مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہیے۔

۱۴ مثال واوی از باب فتح یفتح: اَلْھِبَةُ بخشنا۔ وَھَبَ یَھَبُ ھِبَةً فھو وَاھِبٌ وُھِبَ یُوْھَبُ ھِبَةً مَوْھُوْبٌ الامر منه ھَبْ والنھی عنه لا تَھَبْ الظرف منه مَوْھِبٌ والاٰلة منه مِیْھَبٌ ومِیْھَبَةٌ ومِیْھَابٌ وتثنیتھما مَوْھِبَانِ ومِیْھَبَانِ ومِیْھَبَتَانِ ومِیْھَابَانِ والجمع منھما مَوَاھِبُ مَوَاھِبُ مَوَاھِیْبُ افعل التفضیل منه اَوْھَبُ والمونث منه وُھْبٰی وتثنیتھما اَوْھَبَانِ ووُھْبَیَانِ والجمع منھما اَوْھَبُوْنَ واَوَاھِبُ ووُھَبٌ ووُھْبَیَاتٌ۔

تشریح: مضارع معروف کا واؤ قانون اوّل سے حذف ہوا ہے اور ھِبَةٌ میں قانونِ ثانی سے تعلیل ہوئی ہے۔ دوسرے صیغوں کی تعلیلات الوعد کی تعلیلات کی طرح ہیں۔ صرفِ کبیر بھی کر لینی چاہیے۔ خصوصاً ماضی مطلق مثبت معروف ومجہول اور مضارع معروف ومجہول اور امر معروف ومجہول اور اسم فاعل واسم مفعول کی گردانیں اور الوضع۔ الوقوع کی بھی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلی جائیں معروف ومجہول اور امرونہی معروف ومجہول اور اسم فاعل واسم مفعول کی گردانیں بھی ضرور کرنی چاہئیں۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

۱۵ مثال واوی از باب حسب یحسب: الومق والمقۃ محبت کرنا۔ ومق یمق ومقا ومقۃ فھو وامق ووُمق یُومق ومقا ومقۃ فھو مومُوق الامر منہ مِق والنھی عنہ لاتمق الظرف منہ مومِق والاٰلۃ منہ میمق و میمقۃ ومیماق تثنیتھما مومقان ومیمقان ومیمقتان ومیماقان والجمع منھما مَوَامِق موامق موامق مواميق۔ افعل التفضیل منہ اومق والمونث منہ ومقیٰ تثنیتھما اومقان ووُمقیان والجمع منھما اومقون و اوامِق ووُمق ووُمقیات۔

تشریح: الومق کے صیغوں کی تعلیلات الوعد کے صیغوں کی تعلیلات پر قیاس کر کے کرنی چاہیے۔ الورم۔ الورع۔ الولی کی بھی صرف صغیر اور صرف کبیر کر لی جائیں۔ خصوصاً ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول اور مضارع مثبت معروف و مجہول اور امر و نہی معروف و مجہول اور اسم فاعل و اسم مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہیے۔

۱۶ مثال واوی از باب افتعال: الاتقاد۔ آگ روشن ہونا۔ اتقد یتقد اتقادا فھو متقد اُتقد یتقد اتقادا فھو متقد الامر منہ اتقد والنھی عنہ لاتتقد الظرف منہ متقد۔

تشریح: اس کے تمام صیغوں میں قانون رابع جاری ہے الاتضاح۔ الاتساع کی بھی صرف صغیر اور صرف کبیر ضرور کر لی جائیں۔

۱۷ مثال یائی از باب افتعال: الاتسار۔ جوا کھیلنا۔ اتسر یتسر اتسارا فھو متسر اُتسر یتسر اتسارا فھو متسر الامر منہ اتسر والنھی عنہ لاتتسر الظرف منہ متسر

تشریح: اس کے تمام صیغوں میں بھی قانون رابع جاری ہے الاتقان وغیرہ کی بھی صرف صغیر اور صرف کبیر کر لی جائیں۔ معروف و مجہول اور امر و نہی معروف و مجہول اور اسم فاعل اور اسم مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہئیں۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

۱۸ مثال واوی از باب افتعال : الاِسْتِیْقَاد۔ آگ روشن کرنا۔ اِسْتَوْقَدَ یَسْتَوْقِدُ اِسْتِیْقَادًا فھو مُسْتَوْقِدٌ اُسْتُوْقِدَ یُسْتَوْقَدُ اِسْتِیْقَادًا فھو مُسْتَوْقَدٌ الامر منہ اِسْتَوْقِدْ والنھی عنہ لاتَسْتَوْقِدْ الظرف منہ مُسْتَوْقَدٌ۔

تشریح : اس کے مصدر میں واؤ میعاد کے قاعدہ سے یا ہوگیا ہے الاستیقان۔ الاستیمان وغیرہ کی بھی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلی جائیں۔

۱۹ مثال واوی از باب افعال۔ الایْقَادُ۔ آگ روشن کرنا۔ اَوْقَدَ یُوْقِدُ اِیْقَادًا فھو مُوْقِدٌ اُوْقِدَ یُوْقَدُ اِیْقَادًا فھو مُوْقَدٌ الامر منہ اَوْقِدْ والنھی عنہ لا تُوْقِدْ الظرف منہ مُوْقَدٌ۔

تشریح : اس کے مصدر میں واؤ میعاد کے قانون سے یا ہوگیا ہے۔ الایجاب۔ الایضاح۔ الایصال۔ الایقاف وغیرہ کی بھی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلینی چاہیے۔

۲۰ اجوف واوی از باب نصر ینصر۔ القَوْلُ۔ کہنا۔ قَالَ یَقُوْلُ قَوْلًا فھو قَائِلٌ وقِیْلَ یُقَالُ قَوْلًا فھو مَقُوْلٌ الامر منہ قُلْ والنھی لاتَقُلْ الظرف منہ مَقَالٌ والاٰلۃ منہ مِقْوَلٌ و مِقْوَلَۃٌ ومِقْوَالٌ وتثنیتہما مَقَالَانِ ومِقْوَلَانِ مِقْوَلَتَانِ ومِقْوَالَانِ والجمع منہما مَقَاوِلُ مَقَاوِلُ مَقَاوِلُ مَقَاوِیْلُ افعل التفضیل منہ اَقْوَلُ والمونث منہ قُوْلٰی وتثنیتہما اَقْوَلَانِ وقُوْلَیَان والجمع منہما اَقْوَلُوْنَ واَقَاوِلُ وقُوَلٌ وقُوْلَیَاتٌ۔

سوال : اسم آلہ کے تیسرے وزن مقوال میں یقالُ کا قانون اس لیے جاری نہیں ہوا کہ واؤ مدہ زائدہ سے قبل ہے لیکن باقی دو صیغوں مِقْوَلٌ ومِقْوَلَۃٌ میں یقالُ کا قاعدہ کیوں جاری نہیں ہوا ؟

جواب : یقالُ کے قانون جاری ہونے کے لیے پندرہ شرطیں ہیں جن میں سے چودھویں شرط یہ ہے کہ اجوف کا اسم آلہ نہ ہو، لیکن یہ شرطیں چونکہ علماء کی کتابوں میں مذکور نہیں

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

ہیں، اس لیے ہدایۃ الصرف میں یہ شرطیں نہیں لکھی گئی ہیں، وماقالوا فی عدم تعلیلہ لا یخلواعن تکلف وتعسف۔

ماضی مطلق مثبت معروف

قَالَ قَالَا قَالُوْا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا۔

تشریح، تمام صیغوں میں قانون سابع جاری ہے۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

قِیْلَ قِیْلَا قِیْلُوْا قِیْلَتْ قِیْلَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْنَا۔

مضارع مثبت معروف

یَقُوْلُ یَقُوْلَانِ یَقُوْلُوْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ یَقُلْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ تَقُوْلُوْنَ تَقُوْلِیْنَ تَقُوْلَانِ تَقُلْنَ اَقُوْلُ نَقُوْلُ

تشریح، تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

مضارع مثبت مجہول

یُقَالُ یُقَالَانِ یُقَالُوْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ یُقَلْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُوْنَ تُقَالِیْنَ تُقَالَانِ تُقَلْنَ اُقَالُ نُقَالُ۔

تشریح، تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یَّقُوْلَ لَنْ یَّقُوْلَا لَنْ یَّقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلَ لَنْ تَقُوْلَا
لَنْ یَّقُلْنَ لَنْ تَقُوْلَ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ تَقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلِیْ
لَنْ تَقُوْلَا لَنْ تَقُلْنَ لَنْ اَقُوْلَ لَنْ نَّقُوْلَ۔

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ۸ جاری ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ یُّقَالَ لَنْ یُّقَالَا لَنْ یُّقَالُوْا لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَا
لَنْ یُّقَلْنَ لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَالُوْا لَنْ تُقَالِیْ
لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَلْنَ لَنْ اُقَالَ لَنْ نُّقَالَ۔

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ۸ جاری ہے

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ یَقُلْ لَمْ یَقُوْلَا لَمْ یَقُوْلُوْا لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُوْلَا
لَمْ یَقُلْنَ لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُوْلُوْا لَمْ تَقُوْلِیْ
لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُلْنَ لَمْ اَقُلْ لَمْ نَقُلْ۔

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ۸ جاری ہے۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ یُقَلْ لَمْ یُقَالَا لَمْ یُقَالُوْا لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

لَمْ يُقَلْنَ لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَالُوا لَمْ تُقَالِي
لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَلْنَ لَمْ اُقَلْ لَمْ نُقَلْ۔

تشریح : تمام صیغوں میں قانونِ ثامن جاری ہے۔

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَانِّ لَيَقُولُنَّ لَتَقُولَنَّ لَتَقُولَانِّ
لَيَقُلْنَانِّ لَتَقُولَنَّ لَتَقُولَانِّ لَتَقُولُنَّ لَتَقُولِنَّ
لَتَقُولَانِّ لَتَقُلْنَانِّ لَاَقُولَنَّ لَنَقُولَنَّ

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُقَالَنَّ لَيُقَالَانِّ لَيُقَالُنَّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ
لَيُقَلْنَانِّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَالُنَّ لَتُقَالِنَّ
لَتُقَالَانِّ لَتُقَلْنَانِّ لَاُقَالَنَّ لَنُقَالَنَّ۔

تشریح : لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ معروف و مجہول میں قانون ثامن جاری ہے۔

امر معروف

لِيَقُلْ لِيَقُولَا لِيَقُولُوا لِتَقُلْ لِتَقُولَا لِيَقُلْنَ
قُلْ قُولَا قُولُوا قُولِي قُولَا قُلْنَ لِاَقُلْ لِنَقُلْ

تشریح : امر معروف باللام کے تمام صیغوں میں قانونِ ثامن جاری ہے جس طرح کہ نفی جحد بلم معروف کے تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے اور امر حاضر معروف فعل مضارع معلل سے بنا ہوا ہے، مثلاً قُلْ تَقُولُ سے بنا ہے اس طرح کہ علامتِ مضارع کو حذف کر دیا گیا

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

اس کے بعد پہلا حرف قاف چونکہ متحرک ہے۔ اس لیے ہمزہ وصل نہیں لایا گیا اور آخر میں لم کا عمل کیا گیا تو قُلْ ہو گیا۔ اور بعض علماء امر حاضر معروف کو فعل مضارع غیر معلل سے بناتے ہیں، مثلاً قُلْ تَقُوْلُ سے بناتے ہیں جس میں قاف ساکن اور واو مضموم ہے۔ اُن کا طریقہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو حذف کرتے ہیں۔ اس کے بعد پہلا حرف قاف چونکہ ساکن ہے اور عین کلمہ مضموم ہے، اس لیے شروع میں ہمزۂ وصل مضموم لاتے ہیں اور آخر میں لم کا عمل کرتے ہیں، تو اُقْوُلْ بن جاتا ہے۔ پھر اس میں قانون ثامن جاری کر کے تعلیل کرتے ہیں، تو اُقُلْ ہو جاتا ہے۔ اب ہمزہ وصل کی ضرورت نہیں رہتی، اس لیے وہ ہمزۂ وصل کو ساقط کر دیتے ہیں، تو قُلْ ہو جاتا ہے۔

امرِ مجہول

لِيُقَلْ لِيُقَالَا لِيُقَالُوْا لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِيُقَلْنَ لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِتُقَالُوْا لِتُقَالِیْ لِتُقَالَا لِتُقَلْنَ لِاُقَلْ لِنُقَلْ۔

تشریح: تمام صیغوں میں قانونِ ثامن جاری ہے جس طرح کہ نفی جحد بلم مجہول کے تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

امر معروف با نون تاکید ثقیلہ

لِيَقُوْلَنَّ لِيَقُوْلَانِّ لِيَقُوْلُنَّ لِتَقُوْلَنَّ لِتَقُوْلَانِّ لِيَقُلْنَانِّ قُوْلَنَّ قُوْلَانِّ قُوْلُنَّ قُوْلِنَّ قُوْلَانِّ قُلْنَانِّ لِاَقُوْلَنَّ لِنَقُوْلَنَّ۔

تشریح: جمع مونث غائب وحاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں واو واپس آگیا ہے، کیونکہ نون ثقیلہ کا ما قبل متحرک ہوتا ہے، اس لیے اجتماع ساکنین نہیں ہوتا جو کہ واو کے حذف کا باعث ہے اور تمام صیغوں میں آٹھواں قانون ہی جاری ہے۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُقَالَنَّ لِيُقَالَانِّ لِيُقَالُنَّ لِتُقَالَنَّ لِتُقَالَانِّ
لِيُقَلْنَانِّ لِتُقَالَنَّ لِتُقَالَانِّ لِتُقَالُنَّ لِتُقَالِنَّ
لِتُقَالَانِّ لِتُقَلْنَانِّ لِاُقَالَنَّ لِنُقَالَنَّ۔

تشریح: جمع مونث غائب وحاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں الف واپس آگیا ہے جو کہ واؤ سے بدلا ہوا ہے۔ واپس آنے کی وجہ یہ ہے کہ نون ثقیلہ کا ماقبل متحرک ہوتا ہے اس لیے اجتماع ساکنین نہیں ہوتا جو کہ الف کے حذف کا باعث ہے اور تمام صیغوں میں آٹھواں قانون ہی جاری ہے۔

نہی معروف

لَا يَقُلْ لَا يَقُوْلَا لَا يَقُوْلُوْا لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا
لَا يَقُلْنَ لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُوْلُوْا لَا تَقُوْلِيْ
لَا تَقُوْلَا لَا تَقُلْنَ لَا اَقُلْ لَا نَقُلْ

نہی مجہول

لَا يُقَلْ لَا يُقَالَا لَا يُقَالُوْا لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا
لَا يُقَلْنَ لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا تُقَالُوْا لَا تُقَالِيْ
لَا تُقَالَا لَا تُقَلْنَ لَا اُقَلْ لَا نُقَلْ۔

تشریح: نہی معروف ومجہول کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے جس طرح کہ نفی جحد بلم معروف ومجہول میں بھی آٹھواں قانون ہی جاری ہے۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا یَقُوْلَنَّ   لَا یَقُوْلَانِّ   لَا یَقُوْلُنَّ   لَا تَقُوْلَنَّ   لَا تَقُوْلَانِّ

لَا یَقُلْنَانِّ   لَا تَقُوْلَنَّ   لَا تَقُوْلَانِّ   لَا تَقُوْلُنَّ   لَا تَقُوْلِنَّ

لَا تَقُوْلَانِّ   لَا تَقُلْنَانِّ   لَا اَقُوْلَنَّ   لَا نَقُوْلَنَّ

نہی مجہول بانون تاکیدِ ثقیلہ

لَا یُقَالَنَّ   لَا یُقَالَانِّ   لَا یُقَالُنَّ   لَا تُقَالَنَّ   لَا تُقَالَانِّ

لَا یُقَلْنَانِّ   لَا تُقَالَنَّ   لَا تُقَالَانِّ   لَا تُقَالُنَّ   لَا تُقَالِنَّ

لَا تُقَالَانِّ   لَا تُقَلْنَانِّ   لَا اُقَالَنَّ   لَا نُقَالَنَّ

تشریح: نہی معروف و مجہول بانون تاکید ثقیلہ کے تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے

بحث اسمِ فاعل

قَائِلٌ   قَائِلَانِ   قَائِلَیْنِ   قَائِلُوْنَ   قَائِلِیْنَ

قَائِلَةٌ   قَائِلَتَانِ   قَائِلَتَیْنِ   قَائِلَاتٌ

تشریح: تمام صیغوں میں سترھواں قانون جاری ہے۔

بحث اسمِ مفعول

مَقُوْلٌ   مَقُوْلَانِ   مَقُوْلَیْنِ   مَقُوْلُوْنَ   مَقُوْلِیْنَ

مَقُوْلَةٌ   مَقُوْلَتَانِ   مَقُوْلَتَیْنِ   مَقُوْلَاتٌ

تشریح: تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے لیکن بعض صرفی یہ کہتے ہیں کہ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

اجتماع ساکنین سے پہلا واؤ حذف ہوا ہے جو کہ عین کلمہ ہے اور بعض صرفی یہ کہتے ہیں کہ دوسرا واؤ حذف ہوا ہے جو کہ عین کلمہ اور لام کلمہ کے درمیان زائد ہے جو اسم مفعول کی علامت ہے۔ علم الصیغہ کے مولف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ لکھا ہے کہ راقم کے نزدیک پہلے واؤ کا حذف راجح ہے کیونکہ اجتماع ساکنین کے سبب عموماً پہلا حرف ہی حذف کرنے کا دستور ہے۔ خواہ وہ حرف اصلی ہو یا حرف زائد ہو اھ۔ مثلاً قل ادع میں پہلا حرف محذوف ہے جو کہ اصلی ہے اسی طرح اقیموا الصلوٰۃ میں بھی واؤ محذوف ہے جو کہ فاعل کی ضمیر ہے (اقول) اجتماع ساکنین میں صرف ایک حرف علت ہو تو وہی حذف ہوگا خواہ پہلا حرف ہو یا دوسرا لیکن زیر بحث یہ ہے کہ اجتماع ساکنین میں دونوں حرف اگر حرف علت ہوں تو اول محذوف ہوگا یا ثانی تو اس صورت میں پہلے حرف کے محذوف ہونے پر کوئی دلیل نہیں بلکہ دوسرے حرف کے حذف پر دلیل پائی جاتی ہے جیسے مَبِیْعٌ کہ اس میں واؤ محذوف ہو لے نہ کہ یا۔ تنبیہ اس اختلاف کا ثمرہ بظاہر کچھ نہیں معلوم ہوتا، کیونکہ پہلا واؤ محذوف ہو یا دوسرا واؤ بہرحال مَقُوْل ہی بولا جاتا ہے۔ لیکن تعلیق و یمین میں اس کا ثمرہ ظاہر ہوتا ہے، مثلاً کوئی آدمی یہ قسم کھائے کہ آج میں واؤ زائد کا تکلم نہیں کروں گا اور پھر وہ مقول بولے تو بعض صرفی کے نزدیک کفارہ واجب ہوگا اور بعض صرفی کے نزدیک کفارہ واجب نہیں ہوگا۔ اسی طرح کوئی یہ کہے کہ اگر آج میں واؤ زائد کا تکلم کردوں، تو میری بیوی کو طلاق اور پھر وہ مقول بولے تو بعض صرفی کے نزدیک اس کی بیوی مطلقہ ہو جائے گی، اور بعض صرفی کے نزدیک اس کی بیوی مطلقہ نہیں ہوگی۔

نصیحت: البول۔ العود۔ العوذ۔ السوق وغیرہ کی بھی صرف صغیر اور صرف کبیر کرلی جائیں۔

۲۱ اجوف یائی از باب ضرب یضرب: اَلْبَیْعُ۔ بیچنا۔ بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا فھو بَائِعٌ و بِیْعَ یُبَاعُ بَیْعًا فھو مَبِیْعٌ الامر منہ بِعْ والنھی عنہ لَا تَبِعْ الظرف منہ مَبِیْعٌ والاٰلۃ منہ مِبْیَعٌ و مِبْیَعَۃٌ و مِبْیَاعٌ و تثنیتھما مَبِیْعَانِ و مِبْیَعَانِ و مِبْیَعَتَانِ و مِبْیَاعَانِ والجمع منھما مَبَایِعُ مَبَایِعُ مَبَایِعُ مَبَایِیْعُ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

افعل التفضیل منہ اَبْیَعُ والمونث منہ بُوْعٰی وتثنیتھما اَبْیَعَانِ وبُوْعَیَانِ والجمع منھما اَبْیَعُوْنَ وَاَبَایِعُ و بُیَعُ و بُوْعَیَاتٌ۔

تشریح : اسم مفعول اور اسم ظرف دونوں میں آٹھواں قانون جاری ہے، لیکن اسم مفعول میں واوٗ محذوف ہونے کے بعد یاء کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دیا گیا ہے۔ اس لیے اسم مفعول اور اسم ظرف دونوں کی شکل ایک سی ہوگئی ہے۔

ماضی مطلق مثبت معروف

بَاعَ بَاعَا بَاعُوْا بَاعَتْ بَاعَتَا بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا
بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا

تشریح : تمام صیغوں میں قانون سابع جاری ہے۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

بِیْعَ بِیْعَا بِیْعُوْا بِیْعَتْ بِیْعَتَا بِعْنَ بِعْتَ
بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا

تشریح : تمام صیغوں میں قانون تاسع جاری ہے اور جمع مونث غائب سے لے کر جمع متکلم تک معروف ومجہول کی شکل ایک سی ہوتی ہے۔

مضارع مثبت معروف،

یَبِیْعُ یَبِیْعَانِ یَبِیْعُوْنَ تَبِیْعُ تَبِیْعَانِ یَبِعْنَ تَبِیْعُ
تَبِیْعَانِ تَبِیْعُوْنَ تَبِیْعِیْنَ تَبِیْعَانِ تَبِعْنَ اَبِیْعُ نَبِیْعُ

تشریح ، مضارع مثبت معروف میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

مضارع مثبت مجہول

يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُوْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ يُبَعْنَ تُبَاعُ
تُبَاعَانِ تُبَاعُوْنَ تُبَاعِيْنَ تُبَاعَانِ تُبَعْنَ أُبَاعُ نُبَاعُ

تشریح: مضارع مثبت مجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَبِيْعَ لَنْ يَبِيْعَا لَنْ يَبِيْعُوْا لَنْ تَبِيْعَ لَنْ تَبِيْعَا
لَنْ يَبِعْنَ لَنْ تَبِيْعَ لَنْ تَبِيْعَا لَنْ تَبِيْعُوْا لَنْ تَبِيْعِيْ
لَنْ تَبِيْعَا لَنْ تَبِعْنَ لَنْ أَبِيْعَ لَنْ نَبِيْعَ۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُبَاعَ لَنْ يُبَاعَا لَنْ يُبَاعُوْا لَنْ تُبَاعَ لَنْ تُبَاعَا
لَنْ يُبَعْنَ لَنْ تُبَاعَ لَنْ تُبَاعَا لَنْ تُبَاعُوْا لَنْ تُبَاعِيْ
لَنْ تُبَاعَا لَنْ تُبَعْنَ لَنْ أُبَاعَ لَنْ نُبَاعَ۔

تشریح: نفی تاکید بلن معروف ومجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَبِعْ لَمْ يَبِيْعَا لَمْ يَبِيْعُوْا لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبِيْعَا
لَمْ يَبِعْنَ لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبِيْعَا لَمْ تَبِيْعُوْا لَمْ تَبِيْعِيْ
لَمْ تَبِيْعَا لَمْ تَبِعْنَ لَمْ أَبِعْ لَمْ نَبِعْ۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُبَعْ لَمْ يُبَاعَا لَمْ يُبَاعُوا لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا
لَمْ يُبَعْنَ لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ تُبَاعُوا لَمْ تُبَاعِي
لَمْ تُبَاعَا لَمْ تُبَعْنَ لَمْ أُبَعْ لَمْ نُبَعْ.

تشریح، نفی جحد بلم معروف ومجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِّ لَيَبِيعُنَّ لَتَبِيعَنَّ لَتَبِيعَانِّ
لَيَبِعْنَانِّ لَتَبِيعَنَّ لَتَبِيعَانِّ لَتَبِيعُنَّ لَتَبِيعِنَّ
لَتَبِيعَانِّ لَتَبِعْنَانِّ لَأَبِيعَنَّ لَنَبِيعَنَّ.

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُبَاعَنَّ لَيُبَاعَانِّ لَيُبَاعُنَّ لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِّ
لَيُبَعْنَانِّ لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِّ لَتُبَاعُنَّ لَتُبَاعِنَّ
لَتُبَاعَانِّ لَتُبَعْنَانِّ لَأُبَاعَنَّ لَنُبَاعَنَّ

تشریح، لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف ومجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

امر معروف

لِيَبِعْ لِيَبِيعَا لِيَبِيعُوا لِتَبِعْ لِتَبِيعَا لِيَبِعْنَ بِعْ
بِيعَا بِيعُوا بِيعِي بِيعَا بِعْنَ لِأَبِعْ لِنَبِعْ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

تشریح: امر باللام کے تمام صیغوں میں قانونِ ثامن جاری ہے جس طرح کہ نفی جحد بلم معروف کے صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے اور امر حاضر معروف فعل مضارع معتل سے بنا ہے۔ مثلاً بِعْ - تَبِیْعُ سے بنا ہے۔ اس طرح کہ علامتِ مضارع کو حذف کرنے کے بعد پہلا حرف چونکہ متحرک ہے، اس لیے ہمزۂ وصل نہیں لایا گیا اور آخر میں لَمْ کا عمل کر دیا گیا تو بِعْ ہو گیا اور بعض علماء یہ فعل مضارع غیر معتل سے بناتے ہیں، مثلاً بِعْ یَبْیِعُ سے بناتے ہیں جس میں باء کو ساکن اور یاء کو مکسور کرتے ہیں۔ ان کا طریقہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو حذف کرنے کے بعد پہلا حرف باء چونکہ ساکن ہے اور عین کلمہ مکسور ہے اور آخر میں لَمْ کا عمل کرتے ہیں تو اِبْیِعْ بن جاتا ہے پھر اس میں قانون ثامن جاری کر کے تعلیل کرتے ہیں تو اِبِعْ ہو جاتا ہے۔ اب ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں رہتی، اس لیے وہ ہمزۂ وصل ساقط ہو گیا۔

امرِ مجہول

لِیُبَعْ	لِیُبَاعَا	لِیُبَاعُوْا	لِتُبَعْ	لِتُبَاعَا	لِیُبَعْنَ	لِتُبَعْ
لِتُبَاعَا	لِتُبَاعُوْا	لِتُبَاعِیْ	لِتُبَاعَا	لِتُبَعْنَ	لِاُبَعْ	لِنُبَعْ

تشریح: تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

امرِ معروف بانونِ تاکید ثقیلہ

لِیَبِیْعَنَّ	لِیَبِیْعَانِّ	لِیَبِیْعُنَّ	لِتَبِیْعَنَّ	لِتَبِیْعَانِّ
لِیَبِعْنَانِّ	بِیْعَنَّ	بِیْعَانِّ	بِیْعُنَّ	بِیْعِنَّ
بِیْعَانِّ	بِعْنَانِّ	لِاَبِیْعَنَّ	لِنَبِیْعَنَّ	

تشریح: جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں آٹھواں قانون

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

جاری ہے اور یاء کے واپس آنے کی وجہ عین کا متحرک ہونا ہے، کیونکہ عین کے متحرک ہوجانے کی وجہ سے اجتماع ساکنین نہیں ہوتا جو کہ یاء کا حذف واجب کرتا ہے۔

امر مجہول بانون ثقیلہ

لِيُبَاعَنَّ لِيُبَاعَانِّ لِيُبَاعُنَّ لِتُبَاعَنَّ لِتُبَاعَانِّ
لِيُبَعْنَانِّ لِتُبَاعَنَّ لِتُبَاعَانِّ لِتُبَاعُنَّ لِتُبَاعِنَّ
لِتُبَاعَانِّ لِتُبَعْنَانِّ لِأُبَاعَنَّ لِنُبَاعَنَّ

تشریح: جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے اور الف کے واپس آنے کی وجہ سے عین کی حرکت ہے، کیونکہ عین کے متحرک ہوجانے کی وجہ سے اجتماع ساکنین نہیں ہوتا، جبکہ الف کا حذف واجب کرتا ہے۔

نہی معروف

لَا يَبِعْ لَا يَبِيْعَا لَا يَبِيْعُوْا لَا تَبِعْ لَا تَبِيْعَا
لَا يَبِعْنَ لَا تَبِعْ لَا تَبِيْعَا لَا تَبِيْعُوْا لَا تَبِيْعِيْ
لَا تَبِيْعَا لَا تَبِعْنَ لَا اَبِعْ لَا نَبِعْ

نہی مجہول

لَا يُبَعْ لَا يُبَاعَا لَا يُبَاعُوْا لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا
لَا يُبَعْنَ لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا لَا تُبَاعُوْا لَا تُبَاعِيْ
لَا تُبَاعَا لَا تُبَعْنَ لَا اُبَعْ لَا نُبَعْ

تشریح: نہی معروف و مجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا یَبِیْعَنَّ	لَا یَبِیْعَانِّ	لَا یَبِیْعُنَّ	لَا تَبِیْعَنَّ	لَا تَبِیْعَانِّ
لَا یَبِعْنَانِّ	لَا تَبِیْعَنَّ	لَا تَبِیْعَانِّ	لَا تَبِیْعُنَّ	لَا تَبِیْعِنَّ
لَا تَبِیْعَانِّ	لَا تَبِعْنَانِّ	لَا اَبِیْعَنَّ	لَا نَبِیْعَنَّ	

نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا یُبَاعَنَّ	لَا یُبَاعَانِّ	لَا یُبَاعُنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تُبَاعَانِّ
لَا یُبَعْنَانِّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تُبَاعَانِّ	لَا تُبَاعُنَّ	لَا تُبَاعِنَّ
لَا تُبَاعَانِّ	لَا تُبَعْنَانِّ	لَا اُبَاعَنَّ	لَا نُبَاعَنَّ	

تشریح، نہی معروف و مجہول بانون تاکید ثقیلہ میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

بحث اسم فاعل

بَائِعٌ	بَائِعَانِ	بَائِعَیْنِ	بَائِعُوْنَ	بَائِعِیْنَ
بَائِعَۃٌ	بَائِعَتَانِ	بَائِعَتَیْنِ	بَائِعَاتٌ	

تشریح، تمام صیغوں میں سترھواں قانون جاری ہے۔

بحث اسم مفعول

مَبِیْعٌ	مَبِیْعَانِ	مَبِیْعَیْنِ	مَبِیْعُوْنَ	مَبِیْعِیْنَ
مَبِیْعَۃٌ	مَبِیْعَتَانِ	مَبِیْعَتَیْنِ	مَبِیْعَاتٌ	

تشریح: تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے، مگر واو محذوف ہونے کے

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

بعد یار کی مناسبت سے فار کلمہ کو کسرہ دیا گیا ہے۔

نصیحت: الخیب ۔ الطیران ۔ الحیاطۃ وغیرہ کی بھی صرفِ صغیر اور صرف کبیر کرلی جائیں۔

۲۲ اجوف واوی از باب سمع یسمع ۔ الخوف ۔ ڈرنا ۔ خَافَ یَخَافُ خَوْفاً فھو خَائِفٌ وخِیفَ یُخَافُ خَوْفًا فھو مَخُوْفٌ الامر منہ خَفْ والنھی عنہ لَا تَخَفْ الظرف منہ مَخَافٌ والاٰلۃ منہ مِخْیَفٌ و مِخْیَفَۃٌ و مِخْیَافٌ وتثنیتھما مَخَافَانِ و مِخْیَفَانِ و مِخْیَفَتَانِ و مِخْیَافَانِ والجمع منھما مَخَایِفُ مَخَایِفُ مَخَایِیْفُ افعل التفضیل منہ اَخْوَفُ المؤنث منہ خُوْفٰی وتثنیتھما اَخْوَفَانِ وخُوْفَیَانِ والجمع منھما اَخْوَفُوْنَ واَخَاوِفُ وخُوَفٌ و خُوْفَیَاتٌ۔

تشریح: ماضی معروف میں ساتواں قانون جاری ہے۔ اور مضارع معروف ومجہول اور اسم ظرف میں آٹھواں قانون جاری ہے۔ اسم فاعل میں سترھواں قانون جاری ہے اور ماضی مجہول میں نواں قانون جاری ہے اور ظرف وآلہ کے جمع مکسر میں اٹھارہواں قانون جاری ہے اور اسم تفضیل مونث میں تیسرا قانون جاری ہے اور آلہ وظرف کی جمع تکسیر میں اٹھارہواں قانون اس لیے جاری نہیں ہے کہ یار اصلی ہے نہ کہ زائد۔

ماضی مطلق مثبت معروف

خَافَ	خَافَا	خَافُوْا	خَافَتْ	خَافَتَا
خِفْنَ	خِفْتَ	خِفْتُمَا	خِفْتُمْ	خِفْتِ
خِفْتُمَا	خِفْتُنَّ	خِفْتُ	خِفْنَا۔	

تشریح: تمام صیغوں میں ساتواں قانون جاری ہے۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

ماضی مطلق مثبت مجہول

خِيْفَ خِيْفَا خِيْفُوْا خِيْفَتْ خِيْفَتَا
خِفْنَ خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ خِفْتِ
خِفْتُمَا خِفْتُنَّ خِفْتُ خِفْنَا

تشریح: تمام صیغوں میں قانون تاسع جاری ہے

مضارع مثبت معروف

يَخَافُ يَخَافَانِ يَخَافُوْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ
يَخَفْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ تَخَافُوْنَ تَخَافِيْنَ
تَخَافَانِ تَخَفْنَ اَخَافُ نَخَافُ

تشریح، تمام صیغوں میں قانونِ ثامن جاری ہے۔

مضارع مثبت مجہول

يُخَافُ يُخَافَا يُخَافُوْا تُخَافُ تُخَافَا
يُخَفْنَ تُخَافُ تُخَافَا تُخَافُوْا تُخَافِيْ
تُخَافَا تُخَفْنَ اُخَافُ نُخَافُ

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَخَافَ لَنْ يَخَافَا لَنْ يَخَافُوْا لَنْ تَخَافَ لَنْ تَخَافَا

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

لَنْ یَخَفْنَ   لَنْ تَخَافَ   لَنْ تَخَافَا   لَنْ تَخَافُوْا   لَنْ تَخَافِيْ
لَنْ تَخَافَا   لَنْ تَخَفْنَ   لَنْ اَخَافَ   لَنْ نَخَافَ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ یُخَافَ   لَنْ یُخَافَا   لَنْ یُخَافُوْا   لَنْ تُخَافَ   لَنْ تُخَافَا
لَنْ یُخَفْنَ   لَنْ تُخَافَ   لَنْ تُخَافَا   لَنْ تُخَافُوْا   لَنْ تُخَافِيْ
لَنْ تُخَافَا   لَنْ تُخَفْنَ   لَنْ اُخَافَ   لَنْ نُخَافَ

تشریح، نفی تاکید بلن معروف ومجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ یَخَفْ   لَمْ یَخَافَا   لَمْ یَخَافُوْا   لَمْ تَخَفْ   لَمْ تَخَافَا
لَمْ یَخَفْنَ   لَمْ تَخَفْ   لَمْ تَخَافَا   لَمْ تَخَافُوْا   لَمْ تَخَافِيْ
لَمْ تَخَافَا   لَمْ تَخَفْنَ   لَمْ اَخَفْ   لَمْ نَخَفْ

تشریح، نفی جحد بلم معروف کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ یُخَفْ   لَمْ یُخَافَا   لَمْ یُخَافُوْا   لَمْ تُخَفْ   لَمْ تُخَافَا
لَمْ یُخَفْنَ   لَمْ تُخَفْ   لَمْ تُخَافَا   لَمْ تُخَافُوْا   لَمْ تُخَافِيْ
لَمْ تُخَافَا   لَمْ تُخَفْنَ   لَمْ اُخَفْ   لَمْ نُخَفْ

تشریح: نفی جحد بلم مجہول کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَیَخَافَنَّ	لَیَخَافَانِّ	لَیَخَافُنَّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَانِّ
لَیَخَفْنَانِّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَانِّ	لَتَخَافُنَّ	لَتَخَافِنَّ
لَتَخَافَانِّ	لَتَخَفْنَانِّ	لَاَخَافَنَّ	لَنَخَافَنَّ	

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَیُخَافَنَّ	لَیُخَافَانِّ	لَیُخَافُنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتُخَافَانِّ
لَیُخَفْنَانِّ	لَتُخَافَنَّ	لَتُخَافَانِّ	لَتُخَافُنَّ	لَتُخَافِنَّ
لَتُخَافَانِّ	لَتُخَفْنَانِّ	لَاُخَافَنَّ	لَنُخَافَنَّ	

تشریح: لام تاکید بانون تاکید معروف ومجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

امر معروف

لِیَخَفْ	لِیَخَافَا	لِیَخَافُوْا	لِتَخَفْ	لِتَخَافَا
لِیَخَفْنَ	خَفْ	خَافَا	خَافُوْا	خَافِیْ
خَافَا	خَفْنَ	لِاَخَفْ	لِنَخَفْ	

تشریح: امر معروف باللام کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے جس طرح نفی جحد بلم معروف کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے اور امر حاضر معروف مضارع معتل سے بنا ہے، مثلاً خَفْ تَخَافُ سے بنا ہوا ہے اور آخر میں لَمْ کا عمل کیا گیا۔ امر حاضر معروف کے تثنیہ مذکر و جمع مذکر کا صیغہ ماضی معروف کے تثنیہ مذکر جمع مذکر کے ہمشکل ہوگیا ہے۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

امر مجہول

لِيُخَفْ	لِيُخَافَا	لِيُخَافُوْا	لِتُخَفْ	لِتُخَافَا
لِيُخَفْنَ	لِتُخَفْ	لِتُخَافَا	لِتُخَافُوْا	لِتُخَافِيْ
لِتُخَافَا	لِتُخَفْنَ	لِاُخَفْ	لِنُخَفْ	

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے جس طرح کہ نفی جحد بلم مجہول کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

فائدۃ: مہموز عین کے امر کے وہ صیغے کہ جن صیغوں میں سَلْ کے قاعدہ سے ہمزہ حذف ہو گیا ہو امر اجوف کے صیغوں کے ہمشکل ہو جاتے ہیں، مگر مہموز عین واجوف میں فرق[1] یہ ہے کہ مہموز عین کے امر کے تمام صیغوں میں عین کلمہ محذوف رہتا ہے جیسے سَلْ سَلَا سَلُوْا (الی آخرہ) اور نون تاکید لگانے کے بعد بھی عین کلمہ محذوف ہی رہتا ہے جیسے سَلَنَّ سَلَانِّ سَلُنَّ (الی آخرہ) اور اجوف کے امر کے صرف واحد مذکر اور جمع مؤنث غائب وحاضر میں عین کلمہ محذوف رہتا ہے۔ باقی صیغوں میں عین کلمہ باقی رہتا ہے جیسے خَافَا خَافُوْا خَافِيْ وغیرہ اور نون تاکید لگانے کے بعد جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں اجوف کا عین کلمہ باقی رہتا ہے جیسے خَافَنَّ خَافَانِّ وغیرہ۔

امر معروف با نون تاکید ثقیلہ

لِيَخَافَنَّ	لِيَخَافَانِّ	لِيَخَافُنَّ	لِتَخَافَنَّ	لِتَخَافَانِّ
لِيَخَفْنَانِّ	خَافَنَّ	خَافَانِّ	خَافُنَّ	خَافِنَّ

[1] قولہ فرق یہ ہے۔ فرق کی وجہ یہ ہے کہ سَلْ کے قانون سے عین کلمہ مطلقاً محذوف ہوتا ہے۔ اجتماع ساکنین ہو یا نہ ہو اور اجوف کا عین کلمہ محذوف ہونے کے لیے اجتماع شرط ہے تو جن صیغوں میں اجتماع ساکنین نہیں ہوگا اجوف کا عین کلمہ باقی رہتا ہے ۱۲ منہ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

خَافَانِّ خَفْنَانِّ لِاخَافَنَّ لِنُخَافَنَّ۔

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُخَافَنَّ لِيُخَافَانِّ لِيُخَافُنَّ لِتُخَافَنَّ لِتُخَافَانِّ
لِيُخَفْنَانِّ لِتُخَافَنَّ لِتُخَافَانِّ لِتُخَافُنَّ لِتُخَافِنَّ
لِتُخَافَانِّ لِتُخَفْنَانِّ لِاُخَافَنَّ لِنُخَافَنَّ

تشریح: امر معروف و مجہول بانون تاکید ثقیلہ کے جمع مونث غائب و حاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں الف واپس آگیا ہے۔ فتذکر۔

نہی معروف

لَا يَخَفْ لَا يَخَافَا لَا يَخَافُوا لَا تَخَفْ لَا تَخَافَا
لَا يَخَفْنَ لَا تَخَفْ لَا تَخَافَا لَا تَخَافُوا لَا تَخَافِي
لَا تَخَافَا لَا تَخَفْنَ لَا اَخَفْ۔ لَا نَخَفْ

نہی مجہول

لَا يُخَفْ لَا يُخَافَا لَا يُخَافُوا لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا
لَا يُخَفْنَ لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا لَا تُخَافُوا لَا تُخَافِي
لَا تُخَافَا لَا تُخَفْنَ لَا اُخَفْ لَا نُخَفْ

تشریح: نہی معروف و مجہول کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے جس طرح کہ نفی جحد بلم کے معروف و مجہول میں بھی آٹھواں قانون جاری ہے۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا یَخَافَنَّ　لَا یَخَافَانِّ　لَا یَخَافُنَّ　لَا تَخَافَنَّ　لَا تَخَافَانِّ

لَا یَخَفْنَانِّ　لَا تَخَافَنَّ　لَا تَخَافَانِّ　لَا تَخَافُنَّ　لَا تَخَافِنَّ

لَا تَخَافَانِّ　لَا تَخَفْنَانِّ　لَا اَخَافَنَّ　لَا نَخَافَنَّ

نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا یُخَافَنَّ　لَا یُخَافَانِّ　لَا یُخَافُنَّ　لَا تُخَافَنَّ　لَا تُخَافَانِّ

لَا یُخَفْنَانِّ　لَا تُخَافَنَّ　لَا تُخَافَانِّ　لَا تُخَافُنَّ　لَا تُخَافِنَّ

لَا تُخَافَانِّ　لَا تُخَفْنَانِّ　لَا اُخَافَنَّ　لَا نُخَافَنَّ

تشریح : نہی معروف ومجہول بانون تاکید ثقیلہ کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

بحث اسم فاعل

خَائِفٌ　خَائِفَانِ　خَائِفِیْنَ　خَائِفُوْنَ　خَائِفِیْنَ

خَائِفَةٌ　خَائِفَتَانِ　خَائِفَتَیْنِ　خَائِفَاتٌ

تشریح : تمام صیغوں میں سترھواں قانون جاری ہے۔

بحث اسم مفعول

مَخُوْفٌ　مَخُوْفَانِ　مَخُوْفَیْنِ　مَخُوْفُوْنَ　مَخُوْفِیْنَ

مَخُوْفَةٌ　مَخُوْفَتَانِ　مَخُوْفَتَیْنِ　مَخُوْفَاتٌ

تشریح : تمام صیغوں میں آٹھواں جاری ہے۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

نصیحت: النومُ وغیرہ کی بھی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلی جائیں۔

۲۳ اجوف یائی از باب سمع یسمع۔ اَلنَّیلُ۔ پانا۔ نَالَ یَنَالُ نَیلًا فھو نَائِلٌ و نِیلَ یُنَالُ نَیلًا فھو مَنُولٌ الامر منہ نَلْ والنھی عنہ لَا تَنَلْ الظرف منہ مَنَالٌ مِنْیَل و مِنْیَلَۃٌ و مِنْیَالٌ وتثنیتہما مَنَالَانِ ومِنْیَالَانِ ومِنْیَالَانِ والجمع منھما مَنَایِلُ مَنَایِلُ مَنَایِلُ مَنَایِیلُ افعل التفضیل منہ اَنْیَلُ والمؤنث منہ نُولٰی وتثنیتہما اَنْوَلَانِ ونُولَیَانِ والجمع منہما اَنْوَلُوْنَ واَنَاوِلُ و نُوَلٌ و نُولَیَاتٌ۔

تشریح: الخوف پر قیاس کر کے تمام صیغوں کی تعلیلات کرنی چاہیے اور اسی پر قیاس کر کے صرفِ کبیر بھی کرنی چاہیے۔

۲۴ اجوف واوی از باب افتعال۔ الاِقْتِیَادُ کھینچنا۔ اِقْتَادَ یَقْتَادُ اِقْتِیَادًا فھو مُقْتَادٌ و اُقْتِیدَ یُقْتَادُ اِقْتِیَادًا فھو مُقْتَادٌ الامر منہ اِقْتَدْ والنھی عنہ لا تَقْتَدْ الظرف منہ مَقْتَادٌ۔

تشریح: مصدر میں صیام و قیام یا اعلیتُ اور استعلیت کا قانون جاری ہے اور ماضی مجہول میں قِیلَ و بِیعَ کا قانون جاری ہے۔ ان کے علاوہ ماضی معروف و مضارع معروف و مضارع مجہول اور اسم فاعل و اسم مفعول اور اسم ظرف میں ساتواں قانون جاری ہے۔ اسی طرح امر و نہی معروف و مجہول میں بھی ساتواں قانون جاری ہے۔ تعلیل کے بعد اسم فاعل اور اسم مفعول کی شکل ایک سی ہوگئی ہے، لیکن دونوں کے اصل میں فرق ہے۔ اسم فاعل کی اصل میں عین کلمہ مکسور ہے اور اسم مفعول کی اصل میں عین کلمہ مفتوح ہے اور ثلاثی مزید کا اسم ظرف ہوتا ہی اسم مفعول کے وزن پر ہے، اس لیے اسم فاعل و اسم مفعول اور اسم ظرف تینوں کی شکل ایک سی ہوگئی ہے۔ اب صرفِ کبیر کرلی جاتے کچھ مشکل نہیں۔ البتہ امر و نہی کی گردانیں لکھ دی جاتی ہیں۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

امر معروف

لِيَقْتَدُ　لِيَقْتَدَا　لِيَقْتَدُوْا　لِتَقْتَدُ　لِتَقْتَدَا　لِيَقْتَدْنَ

اِقْتَدُ　اِقْتَدَا　اِقْتَدُوْا　اِقْتَدِیْ

اِقْتَدْنَ　لِاَقْتَدُ　لِنَقْتَدُ

تشریح: امر معروف کے بعض صیغے اور ماضی معروف کے بعض صیغے ہم شکل ہو گئے ہیں، مگر دونوں کی اصل میں فرق ہے وہ یہ کہ ماضی کی اصل میں عین کلمہ یعنی واؤ مفتوح ہے اور امر کی اصل میں وہ مکسور ہے۔ فاحفظ

ذخیرہ

امر مجہول

لِيُقْتَدُ　لِيُقْتَدَا　لِيُقْتَدُوْا　لِتُقْتَدُ　لِتُقْتَدَا

لِيُقْتَدْنَ　لِتُقْتَدُ　لِتُقْتَدَا　لِتُقْتَدُوْا　لِتُقْتَدِیْ

لِتُقْتَدَا　لِتُقْتَدْنَ　لِاُقْتَدُ　لِنُقْتَدُ

نہی معروف

لَا يَقْتَدُ　لَا يَقْتَدَا　لَا يَقْتَدُوْا　لَا تَقْتَدُ　لَا تَقْتَدَا

لَا يَقْتَدْنَ　لَا تَقْتَدُ　لَا تَقْتَدَا　لَا تَقْتَدُوْا　لَا تَقْتَدِیْ

لَا تَقْتَدَا　لَا تَقْتَدْنَ　لَا اَقْتَدُ　لَا نَقْتَدُ

نہی مجہول

لَا يُقْتَدُ　لَا يُقْتَدَا　لَا يُقْتَدُوْا　لَا تُقْتَدُ　لَا تُقْتَدَا

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

لَا یُقْعِدْنَ لَا تُقْتَدْ لَا تُقْتَدَا لَا تُقْتَدُوْا لَا تُقْتَدِیْ
لَا تُقْتَدَا لَا تُقْتَدْنَ لَا اُقْتَدْ لَا نُقْتَدْ

ع۲۵ اجوف یائی از باب افتعال - اَلْاِخْتِیَارُ - پسند کرنا۔ اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَارًا فھو مُخْتَارٌ وَ اُخْتِیْرَ یُخْتَارُ اِخْتِیَارًا فھو مُخْتَارٌ الامر منہ اِخْتَرْ والنہی لَا تَخْتَرْ الظرف منہ مُخْتَارٌ۔

تشریح: اَلْاِقْتِیَادُ پر قیاس کر کے تمام صیغوں کی تعلیلات کرنی چاہیے اور اسی پر قیاس کر کے صرفِ کبیر بھی کرنی چاہیے اور الامتیاز۔ الاحتیاج کی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر بھی کرنی چاہیے

ع۲۶ اجوف واوی از باب استفعال - اَلْاِسْتِقَامَۃُ - سیدھا ہونا۔

اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ اِسْتِقَامَۃً فھو مُسْتَقِیْمٌ وَ اُسْتُقِیْمَ یُسْتَقَامُ اِسْتِقَامَۃً فھو مُسْتَقَامٌ الامر منہ اِسْتَقِمْ والنہی عنہ لَا تَسْتَقِمْ الظرف منہ مُسْتَقَامٌ۔

تشریح: اِسْتِقَامَۃٌ اصل میں اِسْتِفْعَلَۃٌ کے وزن پر اِسْتِقْوَمَۃٌ تھا آٹھویں قانون سے استقامۃ ہوگیا۔ اسی طرح ماضی و مضارع، امر و نہی وغیرہ میں بھی آٹھواں قانون ہی جاری ہے، البتہ امر و نہی اور مضارع مجزوم میں جہاں جہاں اجتماع ساکنین ہوا ہے عین کلمہ یعنی واؤ محذوف ہوگیا ہے جیسا کہ آٹھویں قانون میں بتایا جا چکا ہے۔ صرف کبیر کی گردانیں بھی کر لی جائیں کچھ مشکل نہیں، البتہ امر و نہی کی گردانیں لکھ دی جاتی ہیں۔ الاستجابۃ الاستغاثۃ استعانۃ وغیرہ کی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر بھی کر لی جائیں۔

امر معروف

لِیَسْتَقِمْ لِیَسْتَقِیْمَا لِیَسْتَقِیْمُوْا لِتَسْتَقِمْ لِتَسْتَقِیْمَا
لِیَسْتَقِمْنَ اِسْتَقِمْ اِسْتَقِیْمَا اِسْتَقِیْمُوْا اِسْتَقِیْمِیْ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

اِسْتَقِيْمَا اِسْتَقِمْنَ لِاَسْتَقِمْ لِنَسْتَقِمْ

امر مجہول

لِيُسْتَقَمْ لِيُسْتَقَامَا لِيُسْتَقَامُوْا لِتُسْتَقَمْ لِتُسْتَقَامَا
لِيُسْتَقَمْنَ لِتُسْتَقَمْ لِتُسْتَقَامَا لِتُسْتَقَامُوْا لِتُسْتَقَامِيْ
لِتُسْتَقَامَا لِتُسْتَقَمْنَ لِاُسْتَقَمْ لِنُسْتَقَمْ

نہی معروف

لَايَسْتَقِمْ لَايَسْتَقِيْمَا لَايَسْتَقِيْمُوْا لَاتَسْتَقِمْ لَاتَسْتَقِيْمَا
لَايَسْتَقِمْنَ لَاتَسْتَقِمْ لَاتَسْتَقِيْمَا لَاتَسْتَقِيْمُوْا لَاتَسْتَقِيْمِيْ
لَاتَسْتَقِيْمَا لَاتَسْتَقِمْنَ لَااَسْتَقِمْ لَانَسْتَقِمْ

نہی مجہول

لَايُسْتَقَمْ لَايُسْتَقَامَا لَايُسْتَقَامُوْا لَاتُسْتَقَمْ لَاتُسْتَقَامَا
لَايُسْتَقَمْنَ لَاتُسْتَقَمْ لَاتُسْتَقَامَا لَاتُسْتَقَامُوْا لَاتُسْتَقَامِيْ
لَاتُسْتَقَامَا لَاتُسْتَقَمْنَ لَااُسْتَقَمْ لَانُسْتَقَمْ

۲۷ — اجوف یائی از باب استفعال۔ اَلْاِسْتِخَارَۃُ۔ بھلائی چاہنا۔ اِسْتَخَارَ يَسْتَخِيْرُ اِسْتِخَارَۃً فھو مُسْتَخِيْرٌ واُسْتُخِيْرَ يُسْتَخَارُ اِسْتِخَارَۃً فھو مُسْتَخَارٌ الامر منہ اِسْتَخِرْ والنھی عنہ لَاتَسْتَخِرْ الظرف منہ مُسْتَخَارٌ۔

تشریح۔ الاستقامۃ پر قیاس کر کے تمام صیغوں کی تعلیلات کرنی چاہیے اور اسی پر قیاس کر کے صرف کبیر بھی کرنی چاہیے۔ الاستفادۃ کی صرف صغیر و صرف کبیر کرلی جائیں۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

۲۸ اجوف واوی از باب افعال - اَقَامَ یُقِیْمُ اِقَامَۃً فھو مُقِیْمٌ واُقِیْمَ یُقَامُ اِقَامَۃً فھو مُقَامٌ الامر منہ اَقِمْ والنھی لَاتُقِمْ الظرف منہ مُقَامٌ

تشریح: اقامۃ اصل میں اِفْعَلَۃٌ کے وزن پر اِقْوَمَۃٌ آٹھویں قانون سے اقامۃ ہوگیا۔ اسی طرح ماضی و مضارع امر و نہی میں بھی آٹھواں قانون ہی جاری ہے البتہ امر و نہی اور مضارع مجزوم میں جہاں جہاں اجتماع ساکنین ہوا ہے۔ عین کلمہ یعنی واؤ محذوف ہوگیا ہے جیساکہ آٹھویں قانون میں مذکور ہے۔ صرفِ کبیر کی گردانیں بھی کرلی جائیں کچھ مشکل نہیں، البتہ امر و نہی کی گردانیں لکھ دی جاتی ہیں الامانۃ الاعانۃ الاغاثۃ وغیرہ کی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر بھی کرلی جائیں

امر معروف

لِیُقِمْ لِیُقِیْمَا لِیُقِیْمُوْا لِتُقِمْ لِتُقِیْمَا لِیُقِمْنَ
اَقِمْ اَقِیْمَا اَقِیْمُوْا اَقِیْمِیْ
اَقِیْمَا اَقِمْنَ لِاُقِمْ لِنُقِمْ

امر مجہول

لِیُقَمْ لِیُقَامَا لِیُقَامُوْا لِتُقَمْ لِتُقَامَا
لِیُقَمْنَ لِتُقَمْ لِتُقَامَا لِتُقَامُوْا لِتُقَامِیْ
لِتُقَامَا لِتُقَمْنَ لِاُقَمْ لِنُقَمْ

نہی معروف

لَایُقِمْ لَایُقِیْمَا لَایُقِیْمُوْا لَاتُقِمْ لَاتُقِیْمَا لَاتُقِیْمُوْا
لَاتُقِیْمِیْ لَاتُقِیْمَا لَاتُقِمْنَ لَااُقِمْ لَانُقِمْ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

نہی مجہول

لَا یُقَمْ لَا یُقَامَا لَا یُقَامُوْا لَا تُقَمْ لَا تُقَامَا
لَا یُقَمْنَ لَا تُقَمْ لَا تُقَامَا لَا تُقَامُوْا لَا تُقَامِیْ
لَا تُقَامَا لَا تُقَمْنَ لَا اُقَمْ لَا نُقَمْ

۲۹ ناقص واوی از باب نصر ینصر۔ اَلدُّعَاءُ وَالدَّعْوَۃُ۔ بلانا۔ دَعَا یَدْعُوْا دُعَاءً وَدَعْوَۃً فھو دَاعٍ وَدُعِیَ یُدْعٰی دُعَاءً وَدَعْوَۃً فھو مَدْعُوٌّ الامر منہ اُدْعُ والنھی عنہ لَا تَدْعُ الظرف منہ مَدْعًی والاٰلۃ منہ مِدْعًی ومِدْعَاۃٌ ومِدْعَاءٌ وتثنیتھما مَدْعَیَانِ مِدْعَیَانِ ومِدْعَیَتَانِ ومِدْعَایَانِ والجمع منھما مَدَاعٍ مَدَاعٍ مَدَاعِیْمُ افعل التفضیل منہ اَدْعٰی والمونث دُعْیٰی وتثنیتھما اَدْعَیَانِ ودُعْیَیَان والجمع منھما اَدَاعٍ وَاَدْعَوْنَ ودُعًی ودُعْیَیَاتٌ۔

تشریح: مَدْعًی اسم ظرف اور مِدْعًی اسم آلہ میں ساتواں قانون جاری ہے۔ ان دونوں پر اگر الف لام داخل ہوجائے یا یہ دونوں مضاف ہوجائیں تو الف کے ساتھ پڑھے جائیں گے جیسے اَلْمَدْعٰی وَالْمِدْعٰی وَمَدْعَاکُمْ وَمِدْعَاکُمْ اس لیے کہ الف کے گرنے کا سبب اجتماعِ ساکنین ہے اور معرف باللام ہو یا مضاف ہو، اس میں اجتماعِ ساکنین نہیں ہوگا دُعَاءٌ مصدر اور مِدْعَاءٌ اسم آلہ میں انیسواں قانون جاری ہے اور مَدَاعٍ وَاَدَاعٍ میں پہلے بیسواں قانون جاری ہوا پھر چھبیسواں قانون جاری ہوکر مَدَاعٍ اور اداعٍ ہوگیا ہے۔ ظرف وآلہ اور اسم تفضیل مذکر کے تثنیہ کے صیغوں میں بیسواں قانون جاری ہے۔ اسی طرح مَدَاعِیُّ میں بھی بیسواں قانون ہی جاری ہے اور اسم تفضیل کے واحد مؤنث دُعْیٰی میں چھبیسواں قانون جاری ہے۔ اسم تفضیل مونث کے تثنیہ وجمع سالم میں پہلے چھبیسواں قانون پھر بائیسواں قانون جاری ہوا ہے۔ ان دونوں صیغوں میں ہر جگہ یہی ہوتا ہے کہ الف کو بدل کر یاء کر دیتے ہیں، خواہ معتل ہوں خواہ صحیح ہوں۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

دَعَا ماضی معروف میں ساتواں قانون اور مضارع معروف میں دسواں قانون اور ماضی مجہول میں بیسواں قانون، ماضی معروف اور مضارع مجہول میں ساتواں قانون جاری ہے اور مضارع معروف میں دسواں قانون اور ماضی مجہول میں بیسواں قانون۔ ماضی معروف و مجہول اسم تفضیل کے جمع مذکر سالم اور اسم تفضیل مؤنث کے جمع مکسر میں ساتواں قانون جاری ہے اور ماضی مجہول میں بیسواں قانون جاری ہے اور مضارع معروف میں دسواں قانون جاری ہے اور اسمِ فاعل میں پہلے بیسواں پھر سولہواں قانون جاری ہے۔ تفصیلات کا انتظار کیجیے۔

ماضی مطلق مثبت معروف

دَعَا دَعَوَا دَعَوْا دَعَتْ دَعَتَا دَعَوْنَ دَعَوْتَ
دَعَوْتُمَا دَعَوْتُمْ دَعَوْتِ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُنَّ دَعَوْتُ دَعَوْنَا

تشریح: دَعَا میں ساتواں قانون جاری ہے، لیکن دَعَوَا میں ساتواں قانون جاری اس لیے جاری نہیں ہوا کہ واوٗ الف تثنیہ سے قبل ہے۔ دَعَوْا میں بھی ساتواں قانون ہی جاری ہے۔ اسی طرح دَعَتْ۔ دَعَتَا میں بھی ساتواں قانون جاری ہے۔ دعون سے آخر تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جو واوٗ بدل کر الف ہو گیا ہو، اس کو الف کی صورت میں لکھا جاتا ہے جیسے دَعَا اور جو یاء بدل کر الف بن گئی ہو، اس کو یاء کی صورت میں لکھا جاتا ہے جیسے دعٰی، اسی طرح جو الف اجتماع ساکنین کے سبب گر گیا ہو۔ پھر معرف باللام ہونے یا مضاف ہونے کی وجہ سے الف واپس آیا ہو، اس کی بھی یاء ہی کی صورت میں لکھتے ہیں جیسے ھٰذا المدعیٰ ومِدْعَاکُمْ ورَاَیْتُ المِدْعیٰ ومِدْعَاکُمْ۔

ماضی مُطلق مثبت مجہول

دُعِیَ دُعِیَا دُعُوْا دُعِیَتْ دُعِیَتَا

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

دُعِيْنَ دُعِيْتَ دُعِيْتُمَا دُعِيْتُمْ دُعِيْتِ
دُعِيْتُمَا دُعِيْتُنَّ دُعِيْتُ دُعِيْنَا

تشریح: تمام صیغوں میں گیارھواں قانون جاری ہے، لیکن جمع مذکر غائب میں گیارہواں قانون جاری ہونے کے بعد پھر دسواں قانون جاری ہوا ہے۔

مُضارع مثبت معروف

يَدْعُوْ يَدْعُوَانِ يَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ
يَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ تَدْعِيْنَ
تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ اَدْعُوْ نَدْعُوْ

تشریح: یدعو۔ تدعو۔ ادعو۔ ندعو میں دسویں قانون کی پہلی شق جاری ہے اور جمع مذکر غائب وحاضر میں دسویں قانون کی دوسری شق جاری ہے۔ واحد مونث حاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے۔ تثنیہ کے چاروں صیغے اور جمع مونث غائب وحاضر کے دونوں صیغے اپنی اپنی اصل پر ہیں اور اس بحث میں جمع مذکر غائب اور جمع مونث غائب کی صورت ایک سی ہوگئی ہے۔ یونہی جمع مذکر اور جمع مونث حاضر کی صورت ایک سی ہوگئی ہے مگر فرق یہ ہے کہ جمع مذکر غائب وحاضر میں تعلیل ہوئی ہے اور جمع مؤنث غائب وحاضر میں تعلیل نہیں ہوئی ہے۔

مضارع مثبت مجہول

يُدْعٰى يُدْعَيَانِ يُدْعَوْنَ تُدْعٰى تُدْعَيَانِ
يُدْعَيْنَ تُدْعٰى تُدْعَيَانِ تُدْعَوْنَ تُدْعَيْنَ
تُدْعَيَانِ تُدْعَيْنَ اُدْعٰى نُدْعٰى

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

تشریح : تمام صیغوں میں بیسواں قانون جاری ہے۔ پھر تثنیہ کے چاروں صیغوں اور جمع مونث غائب۔ و حاضر کے دو صیغوں کے علاوہ باقی آٹھ صیغوں میں ساتواں قانون جاری ہے۔ واحد مونث حاضر اور جمع مونث حاضر کی صورت ایک سی ہو گئی ہے، مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ واحد مونث کی اصل تُدْعَوِيْنَ ہے۔ تعلیل کے بعد لام کلمہ محذوف ہو گیا ہے اور جمع مونث حاضر کی اصل تُدْعَوْنَ ہے۔ تعلیل کے لام کلمہ واؤ سے بدل کر یا رہو گیا ہے، لیکن محذوف نہیں ہوا ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَّدْعُوَ	لَنْ يَّدْعُوَا	لَنْ يَّدْعُوْا	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَدْعُوَا
لَنْ يَّدْعُوْنَ	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تَدْعِيْ
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ اَدْعُوَ	لَنْ نَّدْعُوَ	

تشریح : جمع مذکر غائب و حاضر میں دسویں قانون کی دوسری شق جاری ہے اور واحد مونث حاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے۔ باقی تمام صیغے اپنی اپنی اصل پر ہیں۔ البتہ لَنْ کا عمل جس طرح صحیح میں ہوتا ہے، یہاں پر بھی ہوا ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُّدْعٰى	لَنْ يُّدْعَيَا	لَنْ يُّدْعَوْا	لَنْ تُدْعٰى	لَنْ تُدْعَيَانِ
لَنْ يُّدْعَيْنَ	لَنْ تُدْعٰى	لَنْ تُدْعَيَا	لَنْ تُدْعَوْا	لَنْ تُدْعٰى
لَنْ تُدْعَيَانِ	لَنْ تُدْعَيْنَ	لَنْ اُدْعٰى	لَنْ نُّدْعٰى	

تشریح ، يُدْعٰى تُدْعٰى اُدْعٰى نُدْعٰى کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے لَنْ کا عمل ظاہر نہیں ہوا یا یوں کہیے کہ لَنْ نے نصب کیا، لیکن نصب کے بعد واؤ الف سے

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

بدل گیا۔ باقی صیغوں میں لَنْ کا عمل صحیح کی طرح ہی ہوا ہے اور مضارع مثبت مجہول میں جہاں جہاں بیسواں یا بیسواں اور ساتواں قانون جاری ہوا ہے۔ اسی طرح یہاں بھی بیسواں یا بیسواں اور ساتواں قانون جاری ہوا ہے۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ یَدْعُ	لَمْ یَدْعُوَا	لَمْ یَدْعُوْا	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوَا
لَمْ یَدْعُوْنَ	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تَدْعِیْ
لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ اَدْعُ	لَمْ نَدْعُ	

تشریح: لَمْ نے اپنا عمل کیا ہے اور معتل کے قوانین سے جو تعلیلات مضارع مثبت معروف میں ہوتی ہیں، یہاں پر بھی ہوتی ہیں، مثلاً لَمْ تَدْعِیْنَ اصل میں تَدْعُوِیْن تھا پھر تعلیل سے لَمْ تَدْعِیْ ہو گیا۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ یُدْعَ	لَمْ یُدْعَیَا	لَمْ یُدْعَوْا	لَمْ تُدْعَ	لَمْ تُدْعَیَا
لَمْ یُدْعَیْنَ	لَمْ تُدْعَ	لَمْ تُدْعَیَا	لَمْ تُدْعَوْا	لَمْ تُدْعَیْ
لَمْ تُدْعَیَا	لَمْ تُدْعَیْنَ	لَمْ اُدْعَ	لَمْ نُدْعَ	

تشریح: لَمْ نے اپنا عمل کیا ہے اور معتل کے قوانین سے جو تعلیلات مضارع مثبت مجہول میں ہوتی ہیں، یہاں پر بھی ہوتی ہیں، مثلاً واحد مؤنث حاضر لَمْ تُدْعَیْ اصل میں لَمْ تُدْعَوِیْنَ تھا نون اعرابی لَمْ کے عمل سے ساقط اور عین کلمہ معتل کے قوانین سے ساقط ہوا ہے۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَیَدْعُوْنَّ لَیَدْعُوَانِّ لَیَدْعُنَّ لَتَدْعُوْنَّ لَتَدْعُوَانِّ
لَیَدْعُنَانِّ لَتَدْعُوْنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَتَدْعُنَّ لَتَدْعِنَّ
لَتَدْعُوَانِّ لَتَدْعُوْنَانِّ لَادْعُوَنَّ لَنَدْعُوَنَّ

تشریح جمع مذکر غائب یَدْعُوْنَ سے اور جمع مذکر حاضر تَدْعُوْنَ سے اور واحد مونث حاضر تَدْعِیْنَ سے بنائے گئے ہیں۔

لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَیُدْعَیَنَّ لَیُدْعَیَانِّ لَیُدْعَوُنَّ لَتُدْعَیَنَّ لَتُدْعَیَانِّ
لَیُدْعَیْنَانِّ لَتُدْعَیَنَّ لَتُدْعَیَانِّ لَتُدْعَوُنَّ لَتُدْعِیَنَّ
لَتُدْعَیَانِّ لَتُدْعَیْنَانِّ لَاُدْعَیَنَّ لَنُدْعَیَنَّ

تشریح، لَیُدْعَوُنَّ اصل میں یُدْعَوُوْنَ بیسویں قانون سے یُدْعَیُوْنَ ہو گیا پھر ساتویں قانون سے یُدْعَوْنَ بن گیا۔ اس کے بعد آخر میں جب نون ثقیلہ آیا تو اجتماع ساکنین ہو گیا، چونکہ پہلا حرف یعنی واؤ غیر مدہ تھا، اس لیے اس کو ضمہ دے دیا تو لَیُدْعَوُنَّ ہو گیا اسی طرح لَتُدْعَوُنَّ کو بھی سمجھ لینا چاہیئے اور لَتُدْعَیِنَّ اصل میں تُدْعَوِیْنَ تھا۔ بیسویں قانون سے تُدْعَیِیْنَ ہو گیا، پھر ساتویں قانون سے تُدْعَیْنَ ہو گیا۔ اس کے بعد آخر میں جب نون ثقیلہ آیا تو اجتماع ساکنین ہو گیا۔ چونکہ پہلا حرف یعنی یاء غیر مدہ ہے، اس لیے اس کو کسرہ دے دیا تو لَتُدْعَیِنَّ ہو گیا۔

سوال: لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ کے بنانے کا قاعدہ جو کتابوں میں مذکور ہے، وہ یہ ہے کہ نون ثقیلہ سے پہلے واؤ جمع مذکر غائب و حاضر اور یاء واحد مونث حاضر کو حذف کر دیا جاتا

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

ہے، لہٰذا اس قاعدے کے مطابق لَیُدْعَنَّ اور لَتُدْعَنَّ ہونا چاہیئے نہ کہ لَیُدْعُوْنَانِّ اور لَتُدْعُوْنَنَّ اسی طرح لَتُدْعَنَّ ہونا چاہیئے نہ کہ لَتُدْعَیِنَّ؟

جواب: نونِ ثقیلہ کے قبل واوٗ جمع مذکر سے پہلے ضمہ ہو تو اس کو گرا دیا جاتا ہے نہیں تو اس کو ضمہ دیا جاتا ہے۔ اسی طرح یاءِ واحد مونث حاضر سے قبل کسرہ ہو تو اس کو گرا دیتے ہیں نہیں تو اس کو کسرہ دے دیا جاتا ہے۔ دراصل اجتماعِ ساکنین کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر پہلا حرف ساکن مدہ ہو تو اس کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ اور اگر پہلا حرف ساکن غیر مدہ ہو تو واوٗ کو ضمہ اور یاء کو کسرہ دے دیتے ہیں (مدہ) اس حرفِ علت کو کہتے ہیں جو ساکن ہو اور ماقبل کی حرکت موافق ہو، یعنی واوٗ ساکن سے پہلے ضمہ اور یاء ساکن سے پہلے کسرہ ہو اور الف تو مدہ ہی ہوتا ہے۔

امر معروف

لِیَدْعُ	لِیَدْعُوَا	لِیَدْعُوْا	لِتَدْعُ	لِتَدْعُوَا
لِیَدْعُوْنَ	اُدْعُ	اُدْعُوَا	اُدْعُوْا	اُدْعِیْ
اُدْعُوَا	اُدْعُوْنَ	لِاَدْعُ	لِنَدْعُ	

سوال: واحد مؤنث حاضر اُدْعِیْ کا عین کلمہ مکسور ہے، اس لیے اس ہمزۂ وصل کو مکسور آنا چاہیے تھا؟

جواب: تعلیل کے بعد عین کلمہ مکسور ہو گیا ہے۔ اصل میں وہ مضموم ہے اور ہمزۂ وصل اصل کے اعتبار سے لایا جاتا ہے۔

امر مجہول

لِیُدْعَ	لِیُدْعَیَا	لِیُدْعَوْا	لِتُدْعَ	لِتُدْعَیَا
لِیُدْعَیْنَ	لِتُدْعَ	لِتُدْعَیَا	لِتُدْعَوْا	لِتُدْعَیْ
لِتُدْعَیَا	لِتُدْعَیْنَ	لِاُدْعَ	لِنُدْعَ	

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَدْعُوَنَّ لِيَدْعُوَانِّ لِيَدْعُنَّ لِتَدْعُوَنَّ لِتَدْعُوَانِّ

لِيَدْعُوْنَانِّ لِتَدْعُوَنَّ لِتَدْعُوَانِّ لِتَدْعُنَّ لِتَدْعِنَّ

لِتَدْعُوَانِّ لِتَدْعُوْنَانِّ لِاَدْعُوَنَّ لِنَدْعُوَنَّ

تشریح ۔ یفعل تفعل تفعل افعل نفعل معروف ومجہول میں لام کلمہ جو لام امر کی وجہ سے محذوف ہوا تھا، نون ثقیلہ آنے پر وہ واپس آکر مفتوح ہو جاتا ہے۔

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُدْعَيَنَّ لِيُدْعَيَانِّ لِيُدْعَوُنَّ لِتُدْعَيَنَّ لِتُدْعَيَانِّ

لِيُدْعَيْنَانِّ لِتُدْعَيَنَّ لِتُدْعَيَانِّ لِتُدْعَوُنَّ لِتُدْعَيِنَّ

لِتُدْعَيَانِّ لِتُدْعَيْنَانِّ لِاُدْعَيَنَّ لِنُدْعَيَنَّ

نہی معروف

لَا يَدْعُ لَا يَدْعُوَا لَا يَدْعُوْا لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا

لَا يَدْعُوْنَ لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا لَا تَدْعُوْا لَا تَدْعِيْ

لَا تَدْعِيَا لَا تَدْعُوْنَ لَا اَدْعُ لَا نَدْعُ

نہی مجہول

لَا يُدْعَ لَا يُدْعَيَا لَا يُدْعَوْا لَا تُدْعَ لَا تُدْعَيَا

لَا يُدْعَيْنَ لَا تُدْعَ لَا تُدْعَيَا لَا تُدْعَوْا لَا تُدْعَيْ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

لَا تُدْعَیَا لَا تُدْعَیْنَ لَا اُدْعَ لَا نُدْعَ

نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا یَدْعُوَنَّ لَا یَدْعُوَانِّ لَا یَدْعُنَّ لَا تَدْعُوَنَّ لَا تَدْعُوَانِّ
لَا یَدْعُوْنَانِّ لَا تَدْعُوَنَّ لَا تَدْعُوَانِّ لَا تَدْعُنَّ لَا تَدْعِنَّ
لَا تَدْعُوَانِّ لا تدعونان لَا اَدْعُوَنَّ لَا نَدْعُوَنَّ

نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا یُدْعَیَنَّ لَا یُدْعَیَانِّ لَا یُدْعَوُنَّ لَا تُدْعَیَنَّ لَا تُدْعَیَانِّ
لَا یُدْعَیْنَانِّ لَا تُدْعَیَنَّ لَا تُدْعَیَانِّ لَا تُدْعَوُنَّ لَا تُدْعَیِنَّ
لَا تُدْعَیَانِّ لَا تُدْعَیْنَانِّ لَا اُدْعَیَنَّ لَا نُدْعَیَنَّ

بحث اسم فاعل

دَاعٍ دَاعِیَانِ دَاعِیَیْنِ دَاعُوْنَ دَاعِیْنَ
دَاعِیَۃٌ دَاعِیَتَانِ دَاعِیَتَیْنِ دَاعِیَاتٌ

تشریح: داعٍ اصل میں داعِوٌ تھا۔ اس میں پہلے گیارہواں یا بیسواں قانون جاری ہوا، پھر سولہواں قانون جاری ہوا، مگر حالتِ نصب میں سولہواں قانون جاری نہیں ہوا، چنانچہ دَاعِیًا بولا جاتا ہے۔ جمع مذکر میں بھی پہلے گیارہواں یا بیسواں قانون جاری ہوا، اس کے بعد دسواں قانون جاری ہوا۔ باقی تمام صیغوں میں صرف گیارہواں یا صرف بیسواں قانون جاری ہے۔ کبھی کبھی اسم فاعل معرف باللام کا لام کلمہ حذف بھی کر دیتے ہیں، چنانچہ سورہ قمر میں ہے، یَوْمَ یَدْعُ الدَّاعِ۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

بحث اسم مفعول

مَدْعُوٌّ مَدْعُوَّانِ مُدْعُوَّيْنِ مُدْعُوُّوْنَ مُدْعُوِّيْنَ

مُدْعُوَّةٌ مُدْعُوَّتَانِ مُدْعُوَّتَيْنِ مَدْعُوَّاتٌ

نمبر ۳۰ ناقص یائی از باب ضرب یضرب۔ الرَّمْیُ ۔ تیر پھینکنا۔ رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا فهو رَامٍ ورُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا فهو مَرْمِیٌّ الامر منه اِرْمِ والنهی عنه لا ترم الظرف منه مَرْمًی والاٰلة منه مِرْمًی مِرْمَاةٌ مِرْمَاءٌ وتثنيتهما مَرْمَيَانِ ومِرْمَيَانِ ومِرْمَاتَانِ ومِرْمَاءَانِ والجمع منهما مَرَامٍ مَرَامٍ مَرَامٍ ومَرَامِیُّ افعل التفضيل منه اَرْمٰی والمونث منه رُمْيٰی وتثنيتهما اَرْمَيَانِ ورُمْيَيَانِ والجمع منهما اَرْمُوْنَ واَرَامٍ ورُمًی ورُمْيَيَاتٌ ۔

تشریح: اسم ظرف کے قاعدہ میں پہلے یہ لکھا جا چکا ہے کہ جس کے لام کلمہ میں حرفِ علت ہو، اس کا اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ اگرچہ اس کا مضارع مضموم العین یا مکسور العین ہو، اس لیے اس کا اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر مَرْمَیٌ تھا۔ اس میں ساتواں قانون جاری ہوا تو مَرْمًی ہو گیا۔ اسی طرح اسم آلہ مِرْمًی میں بھی ساتواں قانون جاری ہے اسم ظرف کی جمع مَرَامٍ اصل میں مَرَامِیُ تھا۔ اور اسم تفضیل کی جمع اَرَامٍ اصل میں اَرَامِیُ تھا۔ دونوں میں پچیسواں قانون جاری ہوا تو مَرَامٍ واَرَامٍ ہو گیا۔ اسم تفضیل اَرْمٰی میں ساتواں قانون جاری ہے۔ رُمْيٰی اپنی اصل پر ہے۔ اسی طرح اَرْمَيَان اور رُمْيَيَان اور رُمْيَيَاتٌ اپنی اپنی اصل پر ہیں۔ رُمْيٰی کی جمع مکسر رُمًی ہے جو اصل میں رُمَیٌ تھا۔ ساتویں قانون سے رُمًی ہو گیا۔

ماضی مطلق مثبت معروف

رَمٰی رَمَیَا رَمَوْا رَمَتْ رَمَتَا رَمَیْنَ رَمَیْتَ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

رَمَیْتُمَا رَمَیْتُمْ رَمَیْتِ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُنَّ رَمَیْتُ رَمَیْنَا

تشریح: رَمٰی میں ساتواں قانون جاری ہے، لیکن رَمَیَا میں ساتواں قانون اس لیے جاری نہ ہوا کہ یا ، الف تثنیہ سے قبل ہے۔ رَمَوْا میں بھی ساتواں قانون ہی جاری ہے اسی طرح رَمَتْ رَمَتَا میں بھی ساتواں قانون جاری ہے۔ رَمَیْنَ سے آخر تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

رُمِیَ رُمِیَا رُمُوْا رُمِیَتْ رُمِیَتَا
رُمِیْنَ رُمِیْتَ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُمْ رُمِیْتِ
رُمِیْتُمَا رُمِیْتُنَّ رُمِیْتُ رُمِیْنَا۔

تشریح: رُمُوْا اصل میں رُمِیُوْا تھا۔ دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہو کر رُمُوْا ہو گیا۔ باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مضارع مثبت مجہول

یُرْمٰی یُرْمَیَانِ یُرْمَوْنَ تُرْمٰی تُرْمَیَانِ
یُرْمَیْنَ تُرْمٰی تُرْمَیَانِ تُرْمَوْنَ تُرْمَیْنَ
تُرْمَیَانِ تُرْمَیْنَ اُرْمٰی نُرْمٰی

تشریح: یُرْمٰی تُرْمٰی اُرْمٰی نُرْمٰی میں دسویں قانون کی پہلی شق جاری ہے۔ جمع مذکر غائب وحاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے۔ واحد مونث حاضر میں دسویں قانون کی دوسری شق جاری ہے۔ تثنیہ کے چاروں صیغے اور جمع مؤنث غائب وحاضر کے دونوں صیغے اپنی اپنی اصل پر ہیں۔ اس بحث میں واحد مونث حاضر اور جمع مؤنث حاضر کی صورت ایک

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

سی ہوگئی ہے، لیکن دونوں میں اصل کے اعتبار سے فرق ہے۔

مضارع مثبت مجہول

یُرْمٰی	یُرْمَیَانِ	یُرْمَوْنَ	تُرْمٰی	تُرْمَیَانِ
یُرْمَیْنَ	تُرْمٰی	تُرْمَیَانِ	تُرْمَوْنَ	تُرْمَیْنَ
تُرْمَیَانِ	تُرْمَیْنَ	اُرْمٰی	نُرْمٰی	

تشریح: چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مؤنث اپنی اصل پر ہیں، باقی تمام صیغوں میں ساتواں قانون جاری ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یَرْمِیَ	لَنْ یَرْمِیَا	لَنْ یَرْمُوْا	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تَرْمِیَا
لَنْ یَرْمِیْنَ	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تَرْمُوْا	لَنْ تَرْمِیْ
لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تَرْمِیْنَ	لَنْ اَرْمِیَ	لَنْ نَرْمِیَ	

تشریح: جمع مذکر غائب و حاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے۔ واحد مونث حاضر میں دسویں قانون کی دوسری شق جاری ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ یُرْمٰی	لَنْ یُرْمَیَا	لَنْ یُرْمَوْا	لَنْ تُرْمٰی	لَنْ تُرْمَیَا
لَنْ یُرْمَیْنَ	لَنْ تُرْمٰی	لَنْ تُرْمَیَا	لَنْ تُرْمَوْا	لَنْ تُرْمَیْ
لَنْ تُرْمَیَا	لَنْ تُرْمَیْنَ	لَنْ اُرْمٰی	لَنْ نُرْمٰی	

تشریح، یُرْمٰی تُرْمٰی اُرْمٰی نُرْمٰی میں ساتواں قانون جاری ہونے کی وجہ سے

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

کن کا عمل ظاہر نہیں ہوا۔ جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مونث حاضر میں بھی ساتواں قانون جاری ہے۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَرْمِ	لَمْ يَرْمِيَا	لَمْ يَرْمُوْا	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْمِيَا
لَمْ يَرْمِيْنَ	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْمُوْا	لَمْ تَرْمِيْ
لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْمِيْنَ	لَمْ اَرْمِ	لَمْ نَرْمِ	

تشریح : یفعل تفعل افعل نفعل کے صیغوں میں لَمْ کے عمل سے یاء گرگئی ہے۔ جمع مذکر غائب و حاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے اور واحد مونث حاضر میں دسویں قانون کی دوسری شق جاری ہے اور چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مؤنث اپنی اصل پر ہیں۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُرْمَ	لَمْ يُرْمَيَا	لَمْ يُرْمَوْا	لَمْ تُرْمَ	لَمْ تُرْمَيَا
لَمْ يُرْمَيْنَ	لَمْ تُرْمَ	لَمْ تُرْمَيَا	لَمْ تُرْمَوْا	لَمْ تُرْمَيْ
لَمْ تُرْمَيَا	لَمْ تُرْمَيْنَ	لَمْ اُرْمَ	لَمْ نُرْمَ	

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَرْمِيَنَّ	لَيَرْمِيَانِّ	لَيَرْمُنَّ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتَرْمِيَانِّ
لَيَرْمِيْنَانِّ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتَرْمِيَانِّ	لَتَرْمُنَّ	لَتَرْمِنَّ
لَتَرْمِيَانِّ	لَتَرْمِيْنَانِّ	لَاَرْمِيَنَّ	لَنَرْمِيَنَّ	

تشریح : مضارع مثبت معروف میں جو تعلیل ہوتی تھی، وہی یہاں بھی ہوتی ہے البتہ نون ثقیلہ کے آنے سے جمع مذکر غائب و حاضر کے واؤ اور واحد مونث حاضر کی یاء گرگئی ہے۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَیُرْمَیَنَّ لَیُرْمَیَانِّ لَیُرْمَوُنَّ لَتُرْمَیَنَّ لَتُرْمَیَانِّ

لَیُرْمَیْنَانِّ لَتُرْمَیَنَّ لَتُرْمَیَانِّ لَتُرْمَوُنَّ لَتُرْمَیِنَّ

لَتُرْمَیَانِّ لَتُرْمَیْنَانِّ لَاُرْمَیَنَّ لَنُرْمَیَنَّ

تشریح: مضارع مثبت مجہول میں جو تعلیل ہوتی ہے، وہ یہاں بھی ہوتی ہے، البتہ نون ثقیلہ کے آنے سے جمع مذکر غائب وحاضر میں جب اجتماع ساکنین ہوا اور پہلا حرف یعنی واؤ غیر مدہ تھا، اس لیے اس کو ضمہ دے دیا گیا اور واحد مؤنث حاضر میں جب اجتماع ساکنین ہوا اور پہلا حرف یاء غیر مدہ تھی، اس لیے اس کو کسرہ دے دیا گیا جیسا کہ اس سے پہلے بھی مذکور ہو چکا ہے۔

امر معروف

لِیَرْمِ لِیَرْمِیَا لِیَرْمُوْا لِتَرْمِ لِتَرْمِیَا

لِیَرْمِیْنَ اِرْمِ اِرْمِیَا اِرْمُوْا اِرْمِیْ

اِرْمِیَا اِرْمِیْنَ لِاَرْمِ لِنَرْمِ

سوال: جمع مذکر حاضر اِرْمُوْا کا عین کلمہ مضموم ہے، اس لیے اس میں ہمزۂ وصل مضموم لانا چاہیے تھا؟

جواب: تعلیل کے بعد عین کلمہ مضموم ہو گیا ہے اصل میں وہ مکسور ہے اور ہمزۂ وصل اصل کے اعتبار سے ہی لایا جاتا ہے جس طرح کہ واحد مونث اُدْعِیْ میں ہمزۂ وصل مضموم ہے، اس لیے کہ اصل میں عین کلمہ مضموم ہے۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

امر مجہول

لِيُرْمَ لِيُرْمَيَا لِيُرْمَوْا لِتُرْمَ لِتُرْمَيَا
لِيُرْمَيْنَ لِتُرْمَ لِتُرْمَيَا لِتُرْمَوْا لِتُرْمَيْ
لِتُرْمَيَا لِتُرْمَيْنَ لِأُرْمَ لِنُرْمَ

امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَرْمِيَنَّ لِيَرْمِيَانِّ لِيَرْمُنَّ لِتَرْمِيَنَّ لِتَرْمِيَانِّ
لِيَرْمِيْنَانِّ اِرْمِيَنَّ اِرْمِيَانِّ اِرْمُنَّ اِرْمِنَّ
اِرْمِيَانِّ اِرْمِيْنَانِّ لِأَرْمِيَنَّ لِنَرْمِيَنَّ

تشریح: یفعل تفعل افعل نفعل معروف ومجہول میں لام کلمہ لام امر کی وجہ سے محذوف ہوا تھا۔ نون ثقیلہ آنے پر وہ واپس آکر مفتوح ہو جاتا ہے۔

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُرْمَيَنَّ لِيُرْمَيَانِّ لِيُرْمَوُنَّ لِتُرْمَيَنَّ لِتُرْمَيَانِّ
لِيُرْمَيْنَانِّ لِتُرْمَيَنَّ لِتُرْمَيَانِّ لِتُرْمَوُنَّ لِتُرْمَيِنَّ
لِتُرْمَيَانِّ لِتُرْمَيْنَانِّ لِأُرْمَيَنَّ لِنُرْمَيَنَّ

نہی معروف

لَا يَرْمِ لَا يَرْمِيَا لَا يَرْمُوْا لَا تَرْمِ لَا تَرْمِيَا
لَا يَرْمِيْنَ لَا تَرْمِ لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمُوْا لَا تَرْمِيْ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

لَا تَرْمِیَا　　لَا تَرْمِیْنَ　　لَا اَرْمِ　　لَا نَرْمِ

نہی مجہول

لَا یُرْمَ　　لَا یُرْمَیَا　　لَا یُرْمَوْا　　لَا تُرْمَ　　لَا تُرْمَیَا

لَا یُرْمَیْنَ　　لَا تُرْمَ　　لَا تُرْمَیَا　　لَا تُرْمَوْا　　لَا تُرْمَیْ

لَا تُرْمَیَا　　لَا تُرْمَیْنَ　　لَا اُرْمَ　　لَا نُرْمَ

نہی معروف بانونِ تاکید ثقیلہ

لَا یَرْمِیَنَّ　　لَا یَرْمِیَانِّ　　لَا یَرْمُنَّ　　لَا تَرْمِیَنَّ　　لَا تَرْمِیَانِّ

لَا یَرْمِیْنَانِّ　　لَا تَرْمِیَنَّ　　لَا تَرْمِیَانِّ　　لَا تَرْمُنَّ　　لَا تَرْمِنَّ

لَا تَرْمِیَانِّ　　لَا تَرْمِیْنَانِّ　　لَا اَرْمِیَنَّ　　لَا نَرْمِیَنَّ

نہی مجہول بانونِ تاکید ثقیلہ

لَا یُرْمَیَنَّ　　لَا یُرْمَیَانِّ　　لَا یُرْمَوُنَّ　　لَا تُرْمَیَنَّ　　لَا تُرْمَیَانِّ

لَا یُرْمَیْنَانِّ　　لَا تُرْمَیَنَّ　　لَا تُرْمَیَانِّ　　لَا تُرْمَوُنَّ　　لَا تُرْمَیِنَّ

لَا تُرْمَیَانِّ　　لَا تُرْمَیْنَانِّ　　لَا اُرْمَیَنَّ　　لَا نُرْمَیَنَّ

بحث اسم فاعل

رَامٍ　　رَامِیَانِ　　رَامِیَیْنِ　　رَامُوْنَ　　رَامِیْنَ

رَامِیَةٌ　　رَامِیَتَانِ　　رَامِیَتَیْنِ　　رَامِیَاتٌ

تشریح، واحد مذکر میں سولہواں قانون جاری ہے، مگر حالتِ نصب میں سولہواں

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

قانون جاری نہیں ہوا، چنانچہ دَامِیاً بولا جاتا ہے اور جمع مذکر میں دسواں قانون جاری ہے، باقی صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مَرْمِیٌّ مَرْمِیَّانِ مَرْمِیِّیْنِ مَرْمِیُّوْنَ مَرْمِیِّیْنَ
مَرْمِیَّۃٌ مَرْمِیَّتَانِ مَرْمِیَّتَیْنِ مَرْمِیَّاتٌ

تشریح: تمام صیغوں میں مفعول کا واؤ چودھویں قانون سے یاء بن کر یاء میں مدغم ہو گیا ہے۔

۳۱ ناقص واوی از باب سمع یسمع اَلرِّضٰی وَالرِّضْوَانُ. خوش ہونا، پسند کرنا۔ رَضِیَ یَرْضٰی رِضًی وَرِضْوَانًا فھو رَاضٍ وَرُضِیَ یُرْضٰی رِضًی وَرِضْوَانًا فھو مَرْضِیٌّ الامر منہ اِرْضَ والنھی عنہ لَاتَرْضَ الظرف منہ مَرْضًی والالۃ مِرْضًی ومرضاۃ ومرضاء وتثنیتھما مَرْضَیَانِ ومِرْضَیَانِ و مِرْضَیَتَانِ ومِرْضَاءَانِ والجمع منھما مَرَاضٍ مَرَاضٍ ومَرَاضِیُّ افعل التفضیل منہ اَرْضٰی والمونث منہ رُضْیٰی وتثنیتھما اَرْضَیَانِ و رُضْیَیَانِ والجمع منھما اَرْضَوْنَ وَاَرَاضٍ ورُضًی ورُضْیَیَاتٌ۔

تشریح: اس باب کے ماضی معروف میں دُعِیَ کی طرح تعلیل ہوتی ہے اور مضارع میں مَدْعُوٌّ کی طرح تعلیل ہوتی ہے اور اسم مفعول کی واحد مذکر قیاس کے مطابق کی طرح مَرْضُوٌّ ہونا چاہیئے تھا، کیونکہ اس کی اصل مَرْضُوْوٌ ہے جس میں چودھواں قانون جاری ہونا چاہیئے تھا، لیکن خلافِ قیاس اس میں پندرھواں قانون جاری ہوا ہے۔ باقی مواضع میں اسی طرح تعلیلات ہوں گی جس طرح کہ دَعَا یَدْعُوا کی گردانوں میں تعلیلات ہوتی ہیں۔ صرف کبیر کی گردانیں بھی کر لی جائیں۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

۳۲ ناقص یائی از باب سمع یسمع۔ اَلْخَشْیَۃُ ڈرنا۔ خَشِیَ یَخْشیٰ خَشْیَۃً فھو خَاشٍ خُشِیَ یُخْشیٰ خَشْیَۃً فھو مَخْشِیٌّ الامر منہ اِخْشَ والنھی عنہ لَاتَخْشَ الظرف منہ مَخْشًی والالۃ منہ مِخْشًی مِخْشَاۃٌ مِخْشَاءٌ وتثنیتھما مَخْشَیَانِ ومِخْشَیَانِ ومِخْشَاتَانِ ومِخْشَاءَانِ والجمع منھما مَخَاشٍ مَخَاشٍ مَخَاشِیُّ افعل التفضیل منہ اَخْشیٰ والمونث منہ خُشْییٰ وتثنیتھما اَخْشَیَانِ وخُشْیَیَانِ والجمع منھما اَخَاشٍ واَخْشَوْنَ وخُشًی وخُشْیَیَاتٌ۔

تشریح: اس باب کے ماضی معروف کو رَمِیَ پر اور مضارع معروف کو یُرْمیٰ پر قیاس کر کے تعلیل کرنی چاہیے اور مشتقات کے صیغوں کو رَمیٰ یَرْمِی کے مشتقات کے صیغوں پر قیاس کر کے تعلیل کرنی چاہیے۔ صرف کبیر کی گردانیں بھی کر لی جائیں۔

۳۳ لفیف مفروق از باب ضرب یضرب اَلْوِقَایَۃُ حفاظت کرنا، نگاہ رکھنا۔ وَقیٰ یَقِیْ وِقَایَۃً فھو وَاقٍ وُقِیَ یُوْقیٰ وِقَایَۃً فھو مَوْقِیٌّ الامر منہ قِ والنھی عنہ لَاتَقِ الظرف منہ مَوْقًی والالۃ منہ مِیْقًی مِیْقَاۃٌ مِیْقَاءٌ وتثنیتھما مَوْقَیَانِ ومِیْقَیَانِ ومِیْقَاتَانِ ومِیْقَاءَانِ والجمع مَوَاقٍ مَوَاقٍ مَوَاقِیُّ افعل التفضیل منہ اَوْقیٰ والمونث منہ وُقْییٰ وتثنیتھما اَوْقَیَانِ و وُقْیَیَانِ والجمع منھما اَوْقَوْنَ واَوَاقٍ و وُقًی و وُقْیَیَاتٌ۔

تشریح: اس باب کے فا کلمہ میں مثال کے قوانین اور لام کلمہ میں ناقص کے قوانین جاری ہیں۔ سوچ کر تعلیل کر لی جائے کچھ مشکل نہیں۔

ماضی مُطلق مثبت معروف

وَقیٰ	وَقَیَا	وَقَوْا	وَقَتْ	وَقَتَا
وَقَیْنَ	وَقَیْتَ	وَقَیْتُمَا	وَقَیْتُمْ	وَقَیْتِ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

وَقَیْتُمَا وَقَیْتُنَّ وَقَیْتُ وَقَیْنَا

تشریح : رَمٰی کے ماضی مطلق مثبت معروف کی طرح گردان و تعلیل ہے ۔

ماضی مُطلق مثبت مجہول

وُقِیَ وُقِیَا وُقُوْا وُقِیَتْ وُقِیَتَا
وُقِیْنَ وُقِیْتَ وُقِیْتُمَا وُقِیْتُمْ وُقِیْتِ
وُقِیْتُمَا وُقِیْتُنَّ وُقِیْتُ وُقِیْنَا

تشریح : رَمٰی کے ماضی مطلق مثبت مجہول کی طرح گردان و تعلیل ہے۔

مضارع مثبت معروف

یَقِیْ یَقِیَانِ یَقُوْنَ تَقِیْ تَقِیَا
یَقِیْنَ تَقِیْ تَقِیَانِ تَقُوْنَ تَقِیْنَ
تَقِیَانِ تَقِیْنَ اَقِیْ نَقِیْ

تشریح ، فاء کلمہ کا واؤ تو پہلے قانون سے حذف ہوا ہے اور لام کلمہ میں وہی قوانین جاری ہوتے ہیں جو رَمٰی کے مضارع مثبت معروف میں جاری ہوتے ہیں ۔

مضارع مثبت مجہول

یُوْقٰی یُوْقَیَانِ یُوْقَوْنَ تُوْقٰی تُوْقَیَانِ
یُوْقَیْنَ تُوْقٰی تُوْقَیَانِ تُوْقَوْنَ تُوْقَیْنَ
تُوْقَیَانِ تُوْقَیْنَ اُوْقٰی نُوْقٰی

تشریح : رَمٰی کے مضارع مجہول کی طرح گردان و تعلیل ہے ۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یَقِیَ   لَنْ یَقِیَا   لَنْ یَقُوْا   لَنْ تَقِیَ   لَنْ تَقِیَا

لَنْ یَقِیْنَ   لَنْ تَقِیَ   لَنْ تَقِیَا   لَنْ تَقُوْا   لَنْ تَقِیْ

لَنْ تَقِیَا   لَنْ تَقِیْنَ   لَنْ اَقِیَ   لَنْ نَقِیَ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ یُوْقٰی   لَنْ یُوْقَیَا   لَنْ یُوْقَوْا   لَنْ تُوْقٰی   لَنْ تُوْقَیَا

لَنْ یُوْقَیْنَ   لَنْ تُوْقٰی   لَنْ تُوْقَیَا   لَنْ تُوْقَوْا   لَنْ تُوْقَیْ

لَنْ تُوْقَیَا   لَنْ اُوْقٰی   لَنْ نُوْقٰی

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ یَقِ   لَمْ یَقِیَا   لَمْ یَقُوْا   لَمْ تَقِ   لَمْ تَقِیَا

لَمْ یَقِیْنَ   لَمْ تَقِ   لَمْ تَقِیَا   لَمْ تَقُوْا   لَمْ تَقِیْ

لَمْ تَقِیَا   لَمْ تَقِیْنَ   لَمْ اَقِ   لَمْ نَقِ

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ یُوْقَ   لَمْ یُوْقَیَا   لَمْ یُوْقَوْا   لَمْ تُوْقَ   لَمْ تُوْقَیَا

لَمْ یُوْقَیْنَ   لَمْ تُوْقَ   لَمْ تُوْقَیَا   لَمْ تُوْقَوْا   لَمْ تُوْقَیْ

لَمْ تُوْقَیَا   لَمْ تُوْقَیْنَ   لَمْ اُوْقَ   لَمْ نُوْقَ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَقِيَنَّ	لَيَقِيَانِّ	لَيَقُنَّ	لَتَقِيَنَّ	لَتَقِيَانِّ
لَيَقِينَانِّ	لَتَقِيَنَّ	لَتَقِيَانِّ	لَتَقُنَّ	لَتَقِنَّ
لَتَقِيَانِّ	لَتَقِينَانِّ	لَاَقِيَنَّ	لَنَقِيَنَّ	

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُوقَيَنَّ	لَيُوقَيَانِّ	لَيُوقَوُنَّ	لَتُوقَيَنَّ	لَتُوقَيَانِّ
لَيُوقَيْنَانِّ	لَتُوقَيَنَّ	لَتُوقَيَانِّ	لَتُوقَوُنَّ	لَتُوقَيِنَّ
لَتُوقَيَانِّ	لَتُوقَيْنَانِّ	لَاُوقَيَنَّ	لَنُوقَيَنَّ	

امر معروف

لِيَقِ	لِيَقِيَا	لِيَقُوْا	لِتَقِ	لِتَقِيَا
لِيَقِيْنَ	قِ	قِيَا	قُوْا	قِيْ
قِيَا	قِيْنَ	لِاَقِ	لِنَقِ	

امرِ مجہول

لِيُوقَ	لِيُوقَيَا	لِيُوقَوْا	لِتُوقَ	لِتُوقَيَا
لِيُوقَيْنَ	لِتُوقَ	لِتُوقَيَا	لِتُوقَوْا	لِتُوقَيْ
لِتُوقَيَا	لِتُوقَيْنَ	لِاُوقَ	لِنُوقَ	

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَقِيَنَّ　لِيَقِيَانِّ　لِيَقُنَّ　لِتَقِيَنَّ　لِتَقِيَانِّ

لِيَقِيْنَانِّ　قِيَنَّ　قِيَانِّ　قُنَّ　قِنَّ

قِيَانِّ　قِيْنَانِّ　لِاَقِيَنَّ　لِنَقِيَنَّ

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُوقَيَنَّ　لِيُوقَيَانِّ　لِيُوقَوُنَّ　لِتُوقَيَنَّ　لِتُوقَيَانِّ

لِيُوقَيْنَانِّ　لِتُوقَيَنَّ　لِتُوقَيَانِّ　لِتُوقَوُنَّ　لِتُوقَيِنَّ

لِتُوقَيَانِّ　لِتُوقَيْنَانِّ　لِاُوقَيَنَّ　لِنُوقَيَنَّ

نہی معروف

لَا يَقِ　لَا يَقِيَا　لَا يَقُوا　لَا تَقِ　لَا تَقِيَا

لَا يَقِيْنَ　لَا تَقِ　لَا تَقِيَا　لَا تَقُوا　لَا تَقِي

لَا تَقِيَا　لَا تَقِيْنَ　لَا اَقِ　لَا نَقِ

نہی مجہول

لَا يُوقَ　لَا يُوقَيَا　لَا يُوقَوْا　لَا تُوقَ　لَا تُوقَيَا

لَا يُوقَيْنَ　لَا تُوقَ　لَا تُوقَيَا　لَا تُوقَوْا　لَا تُوقَيْ

لَا تُوقَيَا　لَا تُوقَيْنَ　لَا اُوقَ　لَا نُوقَ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

نہی معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا یَقِیَنَّ لَا یَقِیَانِّ لَا یَقُنَّ لَا تَقِیَنَّ لَا تَقِیَانِّ
لَا یَقِیْنَانِّ لَا تَقِیَنَّ لَا تَقِیَانِّ لَا تَقُنَّ لَا تَقِنَّ
لَا تَقِیَانِّ لَا تَقِیْنَانِّ لَا اَقِیَنَّ لَا نَقِیَنَّ

نہی مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا یُوْقَیَنَّ لَا یُوْقَیَانِّ لَا یُوْقَوُنَّ لَا تُوْقَیَنَّ لَا تُوْقَیَانِّ
لَا یُوْقَیْنَانِّ لَا تُوْقَیَنَّ لَا تُوْقَیَانِّ لَا تُوْقَوُنَّ لَا تُوْقَیِنَّ
لَا تُوْقَیَانِّ لَا تُوْقَیْنَانِّ لَا اُوْقَیَنَّ لَا نُوْقَیَنَّ

بحث اسم فاعل

وَاقٍ وَاقِیَانِ وَاقِیِیْنِ وَاقُوْنَ وَاقِیْنَ
وَاقِیَۃٌ وَاقِیَتَانِ وَاقِیَتَیْنِ وَاقِیَاتٌ

بحث اسم مفعول

مَوْقِیٌّ مَوْقِیَّانِ مَوْقِیَّیْنِ مَوْقِیُّوْنَ مَوْقِیِّیْنَ
مَوْقِیَّۃٌ مَوْقِیَّتَانِ مَوْقِیَّتَیْنِ مَوْقِیَّاتٌ

۳۴ لفیف مفروق از باب حسب یحسب اَلْوَلَایَۃُ مالک ہونا ۔ وَلِیَ یَلِیْ وَلَایَۃً فہو وَالٍ و وُلِیَ یُوْلٰی وَلَایَۃً فہو مَوْلِیٌّ الامر منہ لِ والنہی منہ لا تلِ الظرف منہ مَوْلًی والالۃ منہ مِیْلًی مِیْلَاۃٌ مِیْلَاءٌ وتثنیتہما مَوْلَیَانِ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

مِيلَيَانِ ومِيلَاتَانِ ومِيلَاءَانِ والجمع منهما مَوَالٍ مَوَالٍ مَوَالِيٌّ ـ افعل التفضيل منه اَوْلىٰ والمونث منه وُلْيٰى وتثنيتهما اَوْلَيَانِ و وُلْيَيَانِ والجمع منهما اَوْلَوْنَ واَوَالٍ و وُلًى وُلْيَيَاتٌ ـ

تشریح ، وَقیٰ یَقِی کی طرح اس کے تمام صیغوں میں تعلیل کرنی چاہیئے اور صرفِ کبیر بھی کرلینی چاہیئے وَلَايَةٌ کسر وفتح دونوں طرح سے ہے۔ صراح میں ہے، قال سیبویہ هو بالفتح المصدر وبالکسر الاسم کالامارۃ اھ

۳۵ لفیف مقرون از باب ضرب یضرب۔ اَلطَّیُّ لپیٹنا۔ طَوٰى يَطْوِيْ طَيًّا فهو طَاوٍ وطُوِيَ يُطْوٰى طَيًّا فهو مَطْوِيٌّ الامر منه اِطْوِ والنهى عنه لَا تَطْوِ الظرف منه مَطْوًى والالة منه مِطْوًى مِطْوَاةٌ مِطْوَاءٌ وتثنيتهما مَطْوَيَانِ مِطْوَيَتَانِ مِطْوَاءَانِ والجمع منهما مَطَاوٍ مَطَاوٍ مَطَاوٍ ومَطَاوِيٌّ افعل التفضيل منه اَطْوٰى والمونث طُوْيٰى وتثنيتهما اَطْوَيَانِ وطُوْيَيَانِ والجمع منهما اَطْوَوْنَ واَطَاوٍ وطُوًى وطُوْيَيَاتٌ ـ

تشریح، رَمٰى يَرْمِيْ پر قیاس کرکے تعلیل کرنی چاہیئے اور صرفِ کبیر بھی کرلینی چاہیئے۔

۳۵ ناقص واوی از باب افتعال۔ اَلْاِصْطِفَاءُ قبول کرنا۔ اِصْطَفٰى يَصْطَفِيْ اِصْطِفَاءً فهو مُصْطَفٍ اُصْطُفِيَ يُصْطَفٰى اِصْطِفَاءً فهو مُصْطَفًى الامر منه اِصْطَفِ والنهى عنه لَا تَصْطَفِ الظرف منه مُصْطَفًى

۳۶ ناقص یائی از باب افتعال۔ اَلْاِجْتِبَاءُ چننا۔ اِجْتَبٰى يَجْتَبِيْ اِجْتِبَاءً فهو مُجْتَبٍ اُجْتُبِيَ يُجْتَبٰى اِجْتِبَاءً فهو مُجْتَبًى الامر منه اِجْتَبِ والنهى عنه لَا تَجْتَبِ الظرف منه مُجْتَبًى

۳۷ لفیف مقرون از باب افتعال۔ اَلْاِلْتِوَاءُ لپٹا ہوا ہونا۔ اِلْتَوٰى يَلْتَوِيْ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

اِلْتِوَاءً فھو مُلْتَوٍ اُلْتُوِیَ یُلْتَوٰی اِلْتِوَاً فھو مُلْتَوًی الامر منہ اِلْتَوِ والنھی لَاتَلْتَوِ الظرف منہ مُلْتَوًی۔

۳۸ ناقص واوی از باب انفعال۔ الانمحاء محو ہونا۔ اِنْمَحٰی یَنْمَحِی اِنْمِحَاءً فھو مُنْمَحٍ الامر منہ اِنْمَحِ والنھی عنہ لَاتَنْمَحِ الظرف منہ مُنْمَحًی۔

۳۹ ناقص یائی از باب انفعال۔ اِنْبِغَاءُ مناسب ہونا۔ اِنْبَغٰی یَنْبَغِی اِنْبِغَاءً فھو مُنْبَغٍ الامر منہ اِنْبَغِ والنھی لا تَنْبَغِ الظرف مُنْبَغًی۔

۴۰ لفیف مقرون از باب انفعال۔ الانزواء۔ گوشہ نشین ہونا۔ اِنْزَوٰی یَنْزَوِی اِنْزِوَاءً فھو مُنْزَوٍ الامر منہ اِنْزَوِ والنھی عنہ لَاتَنْزَوِ الظرف منہ مُنْزَوًی۔

۴۱ ناقص واوی از باب استفعال۔ اَلاستعلاء۔ بلند ہونا۔ اِسْتَعْلٰی یَسْتَعْلِی اِسْتِعْلَاءً فھو مُسْتَعْلٍ اُسْتُعْلِیَ یُسْتَعْلٰی اِسْتِعْلَاءً فھو مُسْتَعْلًی الامر منہ اِسْتَعْلِ والنھی عنہ لَا تَسْتَعْلِ الظرف منہ مُسْتَعْلًی۔

۴۲ ناقص یائی از استفعال۔ الاستغناء۔ بے پرواہ ہونا۔ اِسْتَغْنٰی یَسْتَغْنِی اِسْتِغْنَاءً فھو مُسْتَغْنٍ اُسْتُغْنِیَ یُسْتَغْنٰی اِسْتِغْنَاءً فھو مُسْتَغْنًی الامر منہ اِسْتَغْنِ والنھی عنہ لَا تَسْتَغْنِ الظرف منہ مُسْتَغْنًی۔

۴۳ ناقص واوی از باب افعال۔ الاعلاء۔ بلند کرنا۔ اَعْلٰی یُعْلِی اِعْلَاءً فھو مُعْلٍ اُعْلِیَ یُعْلٰی اِعْلَاءً فھو مُعْلًی الامر منہ اَعْلِ والنھی عنہ لَا تُعْلِ الظرف منہ مُعْلًی۔

۴۴ ناقص یائی از باب افعال۔ الاغناء۔ بے پرواہ کرنا۔ اَغْنٰی یُغْنِی اِغْنَاءً فھو مُغْنٍ اُغْنِیَ یُغْنٰی اِغْنَاءً فھو مُغْنًی الامر منہ اَغْنِ والنھی لَا تُغْنِ الظرف منہ مُغْنًی۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

ع۴۵ لفیف مفروق از باب افعال - الایلاء - قریب کرنا - اَوْلٰی یُوْلِیْ اِیْلَاءً فھو مُوْلٍ اُوْلِیَ یُوْلٰی اِیْلَاءً فھو مُوْلًی الامر منہ اَوْلِ والنہی عنہ لَاتُوْلِ الظرف منہ مُوْلًی۔

ع۴۶ لفیف مقرون از باب افعال - الارواء - سیراب کرنا - اَرْوٰی یُرْوِیْ اِرْوَاءً اُرْوِیَ یُرْوٰی اِرْوَاءً فھو مُرْوًی الامر منہ اَرْوِ والنہی عنہ لَاتُرْوِ الظرف منہ مُرْوًی۔

ع۴۷ ناقص واوی از باب تفعیل - اَلتَّسْمِیَۃُ - نام رکھنا - سَمّٰی یُسَمِّیْ تَسْمِیَۃً فھو مُسَمٍّ وسُمِّیَ یُسَمّٰی تَسْمِیَۃً فھو مُسَمًّی الامر منہ سَمِّ والنہی عنہ لَاتُسَمِّ الظرف منہ مُسَمًّی۔

ع۴۸ ناقص یائی از باب تفعیل - اَلتَّلْقِیَۃُ - ڈالنا - لَقّٰی یُلَقِّیْ تَلْقِیَۃً فھو یُلَقٍّ لُقِّیَ یُلَقّٰی تَلْقِیَۃً فھو مُلَقًّی الامر منہ لَقِّ والنہی عنہ لَا تُلَقِّ الظرف منہ مُلَقًّی۔

ع۴۹ لفیف مقرون از باب تفعیل - التقویۃُ - قوت دینا - قَوّٰی یُقَوِّیْ تَقْوِیَۃً فھو مُقَوٍّ قُوِّیَ یُقَوّٰی تَقْوِیَۃً فھو مُقَوًّی الامر منہ قَوِّ والنہی عنہ لَا تُقَوِّ الظرف منہ مُقَوًّی۔

ع۵۰ لفیف مقرون از باب تفعیل - اَلتَّحِیَّۃُ - سلام کرنا - حَیّٰی یُحَیِّیْ تَحِیَّۃً فھو مُحَیٍّ حُیِّیَ یُحَیّٰی تَحِیَّۃً فھو مُحَیًّی الامر منہ حَیِّ والنہی عنہ لَاتُحَیِّ الظرف منہ مُحَیًّی۔

سوال: لفیف کے عین کلمہ میں آٹھواں قانون جاری نہیں ہوا پھر تَحِیَّۃٌ میں آٹھواں قانون کیوں جاری کیا گیا ہے؟

جواب: تَحِیَّۃٌ اصل میں تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر تَحْیِیَۃٌ تھا۔ اس میں

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

معتل کا آٹھواں قانون جاری نہیں کیا گیا ہے، بلکہ اس میں مضاعف کا تیسرا قانون جاری ہے۔

۵۱ ناقص واوی از باب مفاعلۃ۔ المغالاۃ۔ مہر زیادہ کرنا۔

غَالٰی یُغَالِیْ مُغَالَاۃً فھو مُغَالٍ غُوْلِیَ یُغَالٰی مُغَالَاۃً فھو مُغَالًی

الامر منہ غَالِ والنہی عنہ لَا تُغَالِ الظرف منہ مُغَالًی۔

۵۲ ناقص یائی از باب مفاعلۃ۔ المراماۃ۔ باہم تیراندازی کرنا۔

رَامٰی یُرَامِیْ مُرَامَاۃً فھو مُرَامٍ رُوْمِیَ یُرَامٰی مُرَامَاۃً فھو مُرَامًی

الامر منہ رَامِ والنہی عنہ لَا تُرَامِ الظرف منہ مُرَامًی۔

۵۳ لفیف مفروق از باب مفاعلۃ۔ المواراۃ۔ چھپانا۔ وَارٰی یُوَارِیْ

مُوَارَاۃً فھو مُوَارٍ وُوْرِیَ یُوَارٰی مُوَارَاۃً فھو مُوَارًی الامر منہ

وَارِ والنہی عنہ لَا تُوَارِ الظرف منہ مُوَارًی۔

۵۴ لفیف مقرون از باب مفاعلۃ۔ المداواۃ۔ دوا کرنا۔ دَاوٰی یُدَاوِیْ

مُدَاوَاۃً فھو مُدَاوٍ دُوْوِیَ یُدَاوٰی مُدَاوَاۃً فھو مُدَاوًی

الامر منہ دَاوِ والنہی عنہ لَا تُدَاوِ الظرف منہ مُدَاوًی۔

۵۵ ناقص واوی از باب تفعل۔ التعلّی۔ برتری کرنا۔ تَعَلّٰی یَتَعَلّٰی

تَعَلِّیًا فھو مُتَعَلٍّ تُعُلِّیَ یُتَعَلّٰی تَعَلِّیًا فھو مُتَعَلًّی الامر منہ تَعَلَّ

والنہی عنہ لَا تَتَعَلَّ الظرف منہ مُتَعَلًّی۔

تشریح: مصدر اور اسم فاعل میں سولہواں قانون جاری ہے۔ ماضی معروف و

مضارع معروف، معروف و مجہول میں ساتواں قانون جاری ہے۔

۵۶ ناقص یائی از باب تفعل۔ التمنّی۔ آرزو کرنا۔ تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی

تَمَنِّیًا فھو مُتَمَنٍّ تُمُنِّیَ یُتَمَنّٰی تَمَنِّیًا فھو مُتَمَنًّی الامر منہ تَمَنَّ

والنہی عنہ لَا تَتَمَنَّ الظرف منہ مُتَمَنًّی۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

ع ۵۷ لفیف مفروق از باب تفعّل۔ التولّی ۔ دوستی کرنا۔ تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی تَوَلِّیًا فھو مُتَوَلٍّ تُوُلِّیَ یُتَوَلّٰی تَوَلِّیًا فھو مُتَوَلًّی الامر منہ تَوَلَّ والنھی عنہ لَا تَتَوَلَّ الظرف منہ مُتَوَلًّی۔

ع ۵۸ لفیف مقرون از باب تفعّل۔ التقوّی ۔ قوی ہونا تَقَوّٰی یُقَوِّی تَقَوِّیًا فھو مُتَقَوٍّ تُقُوِّیَ یُتَقَوّٰی تَقَوِّیًا فھو مُتَقَوًّی الامر منہ تَقَوَّ والنھی عنہ لَا تَتَقَوَّ الظرف منہ مُتَقَوًّی۔

ع ۵۹ ناقص واوی از باب تفاعل۔ التعالی ۔ برتر ہونا۔ تَعَالٰی یَتَعَالٰی تَعَالِیًا فھو مُتَعَالٍ تُعُوْلِیَ یُتَعَالٰی تَعَالِیًا فھو مُتَعَالًی الامر منہ تَعَالَ والنھی عنہ لَا تَتَعَالَ الظرف منہ مُتَعَالًی۔

ع ۶۰ ناقص یائی از باب تفاعل۔ اَلتَّمَارِی ۔ شک کرنا۔ تَمَارٰی یَتَمَارٰی تَمَارِیًا فھو مُتَمَارٍ تُمُوْرِیَ یُتَمَارٰی تَمَارِیًا فھو مُتَمَارًی الامر منہ تَمَارَ والنھی عنہ لَا تَتَمَارَ الظرف منہ مُتَمَارًی۔

ع ۶۱ لفیف مفروق از باب تفاعل۔ التوالی ۔ لگاتار کام کرنا۔ تَوَالٰی یَتَوَالٰی تَوَالِیًا فھو مُتَوَالٍ تُوُوْلِیَ یُتَوَالٰی تَوَالِیًا فھو مُتَوَالًی الامر منہ تَوَالَ والنھی عنہ لَا تَتَوَالَ الظرف منہ مُتَوَالًی۔

ع ۶۲ لفیف مقرون از باب تفاعل۔ التَّسَاوِی ۔ برابر ہونا۔ تَسَاوٰی یَتَسَاوٰی تَسَاوِیًا فھو مُتَسَاوٍ تُسُوْوِیَ یُتَسَاوٰی تَسَاوِیًا فھو مُتَسَاوًی الامر منہ تَسَاوَ والنھی عنہ لَا تَتَسَاوَ الظرف منہ مُتَسَاوًی۔

ع ۶۳ مہموز فاء واجوف واوی از باب نصر ینصر۔ الاَوْلُ ۔ رجوع کرنا۔ آلَ یَاُوْلُ اَوْلًا فھو اٰئِلٌ واِیْلَ یُآلُ اَوْلًا فھو مَاُوْلٌ الامر منہ اُلْ والنھی عنہ لَا تَاُلْ الظرف منہ مَآلٌ والاٰلۃ منہ مِاْوَلٌ ومِاْوَلَۃٌ ومِاْوَالٌ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

وتثنيتهما مَآلَانِ ومِأُولَانِ ومِأُولَتَانِ ومِأُوَالَانِ والجمع منهما مَآوِلُ مَآوِلُ مَآوِلُ مَآوِيلُ افعل التفضيل منه آوَلُ والمؤنث منه أُولَى وتثنيتهما آوَلَانِ وأُولَيَانِ والجمع منهما آوَلُونَ و آوَاوِلُ وأُوَلٌ وأُولَيَاتٌ۔

تشریح۔ قال یقول پر اس کو قیاس کرنا چاہیے اور ہمزہ میں مہموز کے قوانین جاری کیے جائیں اور واؤ میں معتل کے قوانین جاری کیے جائیں اور جب مہموز و معتل کے قوانین جاری کرنے میں تعارض ہو تو معتل کے قوانین کو ترجیح ہوگی، مثلاً مضارع معروف راس کے قانون سے یَاوُلُ ہونا چاہیے اور معتل کے قانون سے یَأوُلُ ہونا چاہیے، تو معتل کے قانون کو ترجیح دے کر یَأوُلُ کیا گیا ہے۔ اسی طرح مضارع معروف کا واحد متکلم آمَنَ کے قانون سے آوُلُ ہونا چاہیے اور معتل کے قانون سے أَأْوُلُ ہونا چاہیے، تو معتل کے قانون کو ترجیح دے کر أَأوُلُ کیا گیا۔ پھر آوَادِمُ کے قانون سے دوسرا ہمزہ بدل کر واؤ کر دیا گیا تو اَوُولُ ہو گیا۔

۶۴ مہموز فاء واجوف یائی از باب ضرب یضرب۔ الایدُ۔ قوی ہونا۔

آدَ یَئِیدُ اَیْدًا فهو اٰئِدٌ واُیِدَ یُآدُ اَیْدًا فهو مَئِیدٌ الامر منه اِدْ والنهی عنه لاتَئِدْ الظرف منه مَئِیدٌ والاٰلة منه مِئْیَدٌ ومِئْیَدَةٌ ومِئْیَادٌ وتثنیتهما مَئِیدَانِ ومِئْیَدَانِ ومِئْیَدَتَانِ ومِئْیَادَانِ والجمع منهما مَآیِدُ مَآیِدُ مَآیِدُ مَآیِیدُ افعل التفضیل منه آیَدُ والمؤنث منه اُودٰی وتثنیتهما آیدان واودیان والجمع منهما آیَدُونَ وآوَایِدُ واُیَدٌ واُودَیَاتٌ۔

تشریح۔ بَاعَ یَبِیْعُ پر اس کو قیاس کرنا چاہیے اور جب مہموز و معتل کے قوانین جاری کرنے میں تعارض ہو تو معتل کے قوانین کو ترجیح ہوگی، مثلاً مضارع معروف یَئِیدُ ہوگا

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

نہ کہ یَاْیِدُ۔ اور مضارع معروف کا واحد متکلم معتل کے قانون سے پہلے اَئْیِدُ ہوا نہ کہ آیِدُ پھر ائمۃ کے قانون سے دوسرا ہمزہ بدل کر یا ہو گیا تو آیِیدُ ہو گیا۔

ع ۶۵ مہموز فا ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ الاتیان۔ آنا۔ اَتٰی یَاْتِیْ اِتْیَانًا فھو اٰتٍ واُتِیَ یُوْتیٰ اِتْیَانًا فھو مَاْتِیٌّ الامر منہ اِیْتِ والنہی عنہ لَاتَاْتِ الظرف منہ مَاْتًی والاٰلۃ منہ مِئْتًی مِئْتَاۃٌ مِئْتَاءٌ وتثنیتہما مَاْتَیَانِ ومِئْتَیَانِ ومِئْتَاءَانِ والجمع منہما مَآتٍ مَآتٍ مَآتٍ وَمَآتِیُّ افعل التفضیل آتٰی والمونث اُوْتٰی وتثنیتہما آتَیَانِ واُوْتَیَانِ والجمع منہما آتُوْنَ واَوَاتٍ وَاُتًی واُوْتَیَاتٌ۔

ع ۶۶ مہموز فا و ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ۔ الاِبَاءُ۔ انکار کرنا۔ اَبٰی یَاْبٰی اِبَاءً فھو آبٍ اُبِیَ یُوْبٰی اِبَاءً فھو مَاْبِیٌّ الامر منہ اِیْبَ والنہی عنہ لَاتَاْبَ الظرف منہ مَاْبًی والاٰلۃ منہ مِئْبًی مِئْبَاۃٌ مِئْبَاءٌ وتثنیتہما مَاْبَیَانِ ومِئْبَیَانِ ومِئْبَتَانِ ومِئْبَاءَانِ والجمع مَآبٍ مَآبٍ مَآبٍ مَآبِیُّ افعل التفضیل منہ آبٰی والمونث منہ اُوْبٰی وتثنیتہما آبَیَانِ واُوْبَیَانِ والجمع منہما آبُوْنَ واَوَابٍ واُبًی واُوْبَیَاتٌ۔

ع ۶۷ مہموز فا و لفیف مقرون از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ الاُوِیُّ۔ پناہ کی جگہ لینا۔ اَوٰی یَاْوِیْ اَیًّا فھو آوٍ واُوِیَ یُوْوٰی اَیًّا فھو مَاْوِیٌّ الامر منہ اِیْوِ والنہی عنہ لَاتَاْوِ الظرف منہ مَاْوًی والاٰلۃ منہ مِیْوًی مِیْوَاۃٌ مِیْوَاءٌ وتثنیتہما مَاْوَیَانِ مِیْوَیَانِ مِیْوَیَتَانِ مِیْوَاءَانِ والجمع منہما مَآوٍ مَآوٍ ومَآوٍ ومَآوِیُّ افعل التفضیل منہ آوٰی والمونث منہ اُوْوٰی وتثنیتہما آوَیَانِ واُوْوَیَانِ والجمع منہما آوُوْنَ واَیَاوٍ واُوًی واُوْوَیَاتٌ۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

تشریح: طوی یطوی پر قیاس کرنا چاہیئے

۶۸ مہموز عین ومثال از باب ضرب یضرب - الوَأدُ - زندہ درگور کرنا۔ وَأَدَ يَئِدُ وَأْدًا فھو وَائِدٌ و وُئِدَ يُوْءَدُ وَأْدًا فھو مَوْءُوْدٌ الامر منہ ئِدْ والنھی عنہ لا تَئِدْ الظرف منہ مَوْئِدٌ والاٰلۃ منہ مِيْئَدٌ ومِيْئَدَةٌ و مِيْئَادٌ وتثنیتھما مَوْئِدَانِ ومِيْئَدَانِ و مِيْئَدَتَانِ ومِيْئَادَانِ والجمع منھما مَوَائِدُ مَوَائِدُ مَوَائِدُ مَوَائِيْدُ افعل التفضیل منہ أَوْأَدُ والمونث منہ وُؤْدٰی تثنیتھما أَوْأَدَانِ و وُؤْدَيَانِ والجمع منھما أَوْأَدُوْنَ وأَوَائِدُ ووُأْدٌ و وُؤْدَيَاتٌ۔

تشریح: اس کو وعد یعد پر قیاس کرنا چاہیئے۔

۶۹ مہموز عین وناقص یائی از باب فتح یفتح - الرُّؤْيَةُ - دیکھنا - رَاٰی یَرٰی رُؤْيَةً فھو رَاءٍ ورُئِيَ يُرٰی رُؤْيَةً فھو مَرْئِيٌّ الامر منہ رَ والنھی عنہ لَا تَرَ الظرف منہ مَرْیً والاٰلۃ منہ مِرْیً مِرَاۃٌ مِرَاءٌ وتثنیتھما مَرَيَانِ ومِرَيَانِ والجمع منھما مَرَاءٍ مَرَاءٍ مَرَاءٍ و مَرَائِيُّ افعل التفضیل منہ أَرْأٰی والمونث منہ رُؤْيٰی وتثنیتھما أَرْيَانِ و رُؤْيَيَان والجمع منھما أَرْءَوْنَ وآرَاءٍ ورُأًی ورُؤْيَيَاتٌ۔

تشریح: یَسَل کا قانون اس باب کے افعال میں وجوبا جاری ہوتا ہے اور اسماء مشتقہ میں جوازا۔ اس بات کو خیال رکھ کر معتل کے قوانین کی رعایت کے ساتھ تعلیلات کرنی چاہیے۔

ماضی مطلق مثبت معروف

رَاٰی رَاَيَا رَاَوْا رَاَتْ رَاَتَا

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

رَأَيْنَ رَأَيْتَ رَأَيْتُمَا رَأَيْتُمْ رَأَيْتِ
رَأَيْتُمَا رَأَيْتُنَّ رَأَيْتُ رَأَيْنَا

ماضی مطلق مثبت مجہول

رُئِيَ رُئِيَا رُءُوْا رُئِيَتْ رُئِيَتَا
رُئِيْنَ رُئِيْتَ رُئِيْتُمَا رُئِيْتُمْ رُئِيْتِ
رُئِيْتُمَا رُئِيْتُنَّ رُئِيْتُ رُئِيْنَا۔

تشریح : رُمِیَ کے صیغوں پر قیاس کرنا چاہیے۔

مضارع مثبت معروف

يَرٰى يَرَيَانِ يَرَوْنَ تَرٰى تَرَيَانِ
يَرَيْنَ تَرٰى تَرَيَانِ تَرَوْنَ تَرَيْنَ
تَرَيَانِ تَرَيْنَ اَرٰى نَرٰى

تشریح : یرٰی ترٰی ارٰی نرٰی میں یَسَل کا قانون جاری ہے اور معتل کا ساتواں قانون بھی جاری ہے۔ تثنیہ کے چاروں صیغوں اور جمع مؤنث غائب کے دونوں صیغوں میں صرف یَسَل کا قانون جاری ہے۔ جمع مذکر کے دونوں صیغوں میں پہلے یَسَل کا قانون جاری ہوا۔ پھر معتل کا ساتواں قانون جاری ہوا، اسی طرح واحد مؤنث حاضر میں بھی پہلے یَسَلُ کا قانون جاری ہوا، پھر معتل کا ساتواں قانون جاری ہوا ہے۔

مضارع مثبت مجہول

يُرٰى يُرَيَانِ يُرَوْنَ تُرٰى تُرَيَانِ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

يُرَيْنَ   تُرٰى   تُرَيَانِ   تُرَوْنَ   تُرِيْنَ

تُرَيَانِ   تُرَيْنَ   اُرٰى   نُرٰى

تشریح: مضارع مثبت معروف پر قیاس کر کے تعلیل کرنی چاہیے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَرٰى   لَنْ يَرَيَا   لَنْ يَرَوْا   لَنْ تَرٰى   لَنْ تَرَيَا

لَنْ يَرَيْنَ   لَنْ تَرٰى   لَنْ تَرَيَا   لَنْ تَرَوْا   لَنْ تَرَيْ

لَنْ تَرَيَا   لَنْ تَرَيْنَ   لَنْ اَرٰى   لَنْ نَرٰى

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُرٰى   لَنْ يُرَيَا   لَنْ يُرَوْا   لَنْ تُرٰى   لَنْ تُرَيَا

لَنْ يُرَيْنَ   لَنْ تُرٰى   لَنْ تُرَيَا   لَنْ تُرَوْا   لَنْ تُرَيْ

لَنْ تُرَيَا   لَنْ تُرَيْنَ   لَنْ اُرٰى   لَنْ نُرٰى

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَرَ   لَمْ يَرَيَا   لَمْ يَرَوْا   لَمْ تَرَ   لَمْ تَرَيَا

لَمْ يَرَيْنَ   لَمْ تَرَ   لَمْ تَرَيَا   لَمْ تَرَوْا   لَمْ تَرَيْ

لَمْ تَرَيَا   لَمْ تَرَيْنَ   لَمْ اَرَ   لَمْ نَرَ

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُرَ   لَمْ يُرَيَا   لَمْ يُرَوْا   لَمْ تُرَ   لَمْ تُرَيَا

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

لَمْ يُرَيْنَ　لَمْ تُرَ　لَمْ تُرَيَا　لَمْ تُرَوْا　لَمْ تُرَیْ
لَمْ تُرَيَا　لَمْ تُرَيْنَ　لَمْ اُرَ　لَمْ نُرَ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَرَيَنَّ　لَيَرَيَانِّ　لَيَرَوُنَّ　لَتَرَيَنَّ　لَتَرَيَانِّ
لَيَرَيْنَانِّ　لَتَرَيَنَّ　لَتَرَيَانِّ　لَتَرَوُنَّ　لَتَرَيِنَّ
لَتَرَيَانِّ　لَتَرَيْنَانِّ　لَاَرَيَنَّ　لَنَرَيَنَّ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُرَيَنَّ　لَيُرَيَانِّ　لَيُرَوُنَّ　لَتُرَيَنَّ　لَتُرَيَانِّ
لَيُرَيْنَانِّ　لَتُرَيَنَّ　لَتُرَيَانِّ　لَتُرَوُنَّ　لَتُرَيِنَّ
لَتُرَيَانِّ　لَتُرَيْنَانِّ　لَاُرَيَنَّ　لَنُرَيَنَّ

امر معروف

لِيَرَ　لِيَرَيَا　لِيَرَوْا　لِتَرَ　لِتَرَيَا　لِيَرَيْنَ　رَ　رَيَا
رَوْا　رَیْ　رَيَا　رَيْنَ　لِاَرَ　لِنَرَ

امر مجہول

لِيُرَ　لِيُرَيَا　لِيُرَوْا　لِتُرَ　لِتُرَيَا　لِيُرَيْنَ　لِتُرَ
لِتُرَيَا　لِتُرَوْا　لِتُرَیْ　لِتُرَيَا　لِتُرَيْنَ　لِاُرَ　لِنُرَ

تشریح: امر معروف ومجہول میں لَمْ يَرَ کے صیغوں کی طرح تعلیل کرنی چاہیے

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَرَيَنَّ لِيَرَيَانِّ لِيَرَوُنَّ لِتَرَيَنَّ لِتَرَيَانِّ
لِيَرَيْنَانِّ رَيَنَّ رَيَانِّ رَوُنَّ رَيِنَّ
رَيَانِّ رَيْنَانِّ لِاَرَيَنَّ لِنَرَيَنَّ

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُرَيَنَّ لِيُرَيَانِّ لِيُرَوُنَّ لِتُرَيَنَّ لِتُرَيَانِّ
لِيُرَيْنَانِّ لِتُرَيَنَّ لِتُرَيَانِّ لِتُرَوُنَّ لِتُرَيِنَّ
لِتُرَيَانِّ لِتُرَيْنَانِّ لِاُرَيَنَّ لِنُرَيَنَّ

نہی معروف

لَا يَرَ لَا يَرَيَا لَا يَرَوْا لَا تَرَ لَا تَرَيَا
لَا يَرَيْنَ لَا تَرَ لَا تَرَيَا لَا تَرَوْا لَا تَرَیْ
لَا تَرَيَا لَا تَرَيْنَ لَا اَرَ لَا نَرَ

نہی مجہول

لَا يُرَ لَا يُرَيَا لَا يُرَوْا لَا تُرَ لَا تُرَيَا
لَا يُرَيْنَ لَا تُرَ لَا تُرَيَا لَا تُرَوْا لَا تُرَیْ
لَا تُرَيَا لَا تُرَيْنَ لَا اُرَ لَا نُرَ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا يَرَيَنَّ لَا يَرَيَانِّ لَا يَرَوُنَّ لَا تَرَيَنَّ لَا تَرَيَانِّ
لَا يَرَيْنَانِّ لَا تَرَيَنَّ لَا تَرَيَانِّ لَا تَرَوُنَّ لَا تَرَيِنَّ
لَا تَرَيَانِّ لَا تَرَيْنَانِّ لَا اَرَيَنَّ لَا نَرَيَنَّ

نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُرَيَنَّ لَا يُرَيَانِّ لَا يُرَوُنَّ لَا تُرَيَنَّ لَا تُرَيَانِّ
لَا يُرَيْنَانِّ لَا تُرَيَنَّ لَا تُرَيَانِّ لَا تُرَوُنَّ لَا تُرَيِنَّ
لَا تُرَيَانِّ لَا تُرَيْنَانِّ لَا اُرَيَنَّ لَا نُرَيَنَّ۔

بحث اسم فاعل

رَاءٍ رَائِيَانِ رَائِيِيْنَ رَائُوْنَ رَائِيْنَ
رَائِيَةٌ رَائِيَتَانِ رَائِيَتَيْنِ رَائِيَاتٌ

بحث اسم مفعول

مَرْئِيٌّ مَرْئِيَّانِ مَرْئِيَّيْنِ مَرْئِيُّوْنَ مَرْئِيِّيْنَ
مَرْئِيَّةٌ مَرْئِيَّتَانِ مَرْئِيَّتَيْنِ مَرْئِيَّاتٌ

مہموز لام واجوف یائی از باب ضرب یضرب۔ اَلْمَجِیْئُ آنا۔ جَاءَ
يَجِيْئُ مَجِيْئًا فهو جَاءٍ و جِيْئَ يُجَاءُ مَجِيْئًا فهو مَجِيْئٌ الامر منه
جِئْ والنهى عنه لا تَجِئْ الظروف منه مَجِيْئٌ والآلة منه مِجْيَئٌ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

مَجِيْئَةٌ و مَجِيْاءٌ وتثنيتهما مَجِيْئَان و مَجِيْئَانِ و مَجِيْئَتَانِ ومَجِيْاءَانِ والجمع منهما مَجَايِئُ مَجَايِئُ مَجَايِئُ و مَجَايِئُ افعل التفضيل منه اَجْيَئُ والمونث منه جُوْئِیٰ وتثنيتهما اَجْيَئَانِ وجُوْئِيَانِ والجمع منهما اَجْيَئُوْنَ و اَجَايِئُ وجُيَئٌ وجُوْئِيَاتٌ۔

تشریح : جَاءٍ اصل میں جَايِئٌ تھا۔ معتل کے سترھویں قانون سے جَاءٍ ہوگیا۔ پھر مہموز کے قانون سے جَاءِیٌ ہوا۔ پھر معتل کے سولہویں قانون سے جَاءٍ ہوگیا۔ اس باب کو بَاعَ یَبِیْعُ پر قیاس کر کے صرفِ صغیر و صرفِ کبیر کرنی چاہیے اور جہاں جہاں مہموز کا قانون جاری ہوتا ہو، وہاں مہموز کا قانون بھی جاری کرنا چاہیے، چنانچہ جِئْنَ جِئْتَ وغیرہ میں مہموز کے قانونِ اول سے ہمزہ بدل کر یاء کرنا جائز ہے اور کہیں کہیں بَیْن بَیْن قریب و بعید بھی جائز ہے۔

سوال : امر حاضر معروف میں مہموز کے قانونِ اوّل سے بدل کر یاء کرنا جائز ہے، تو کیا یاء ہونے کے بعد اس کو حذف کر کے قِ کے وزن پر جِ پڑھنا جائز ہے یا نہیں اسی طرح لَمْ یَجِ جائز ہے یا نہیں؟

جواب : لام کلمہ کا ہمزہ حرفِ علت سے بدلتا ہے تو جوازم کے آنے سے حذف نہیں ہوتا ہے۔ جوازم کے آنے سے لام کلمہ کا حرفِ علت وہ حذف ہوتا ہے جو اصلی ہو، کسی حرف سے بدلا ہوا نہ ہو۔

سوال : مَشِیْئَةٌ میں خَطِیَّةٌ کا قانون کیوں نہیں جاری ہوا، اسی طرح مَجِیْئٌ میں بھی؟

جواب : خَطِیَّةٌ کا قانون جاری ہونے کے لیے یہ شرط ہے کہ ہمزہ سے پہلے مدہ زائدہ ہو اور مَشِیْئَةٌ میں ہمزہ سے پہلے یاء اصلی ہے۔ اسی طرح مَجِیْئٌ میں بھی ہمزہ سے پہلے یاء اصلی ہے۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

ع ۱: مضاعف از باب نصر ینصر۔ اَلْمَدُّ۔ کھینچنا۔ مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا فھو مَادٌّ ومُدَّ یُمَدُّ مَدًّا فھو مَمْدُوْدٌ الامر منہ مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ والنھی عنہ لَاتُمَدَّ لَاتَمُدِّ لَاتَمُدُّ لَاتَمْدُدْ الظرف منہ مَمَدٌّ والاٰلۃ مِمَدٌّ ومِمَدَّۃٌ ومِمْدَادٌ وتثنیتھما مَمَدَّانِ ومِمَدَّانِ ومِمَدَّتَانِ ومِمْدَادَانِ والجمع منھما مَمَادُّ مِمَادُّ مَمَادُّ ومَمَادِیْدُ افعل التفضیل منہ امد والمؤنث منہ مُدّٰی وتثنیتھما اَمَدَّانِ ومُدَّیَانِ والجمع منھما اَمَدُّوْنَ واَمَادُّ ومُدَدٌ ومُدَّیَاتٌ ۔

تشریح: ماضی معروف ومجہول کے واحد مذکر غائب میں مضاعف کا پہلا قانون جاری ہے اور مضارع معروف ومجہول کے واحد مذکر غائب میں مضاعف کا قانون ثالث جاری ہے اور مَادٌّ اسم فاعل میں مضاعف کا دوسرا قانون جاری ہے۔ اسی طرح ظرف کی جمع مَمَادُّ میں بھی اور آلہ کی جمع آمادُّ میں بھی مضاعف کا دوسرا قانون جاری ہے۔ اور امر ونہی میں ادغام کے بعد چونکہ دوسرے حرف پر جزم ہے، اس لیے چار طریقے جائز ہیں۔

ماضی مطلق مثبت معروف

مَدَّ	مَدَّا	مَدُّوْا	مَدَّتْ	مَدَّتَا
مَدَدْنَ	مَدَدْتَ	مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُمْ	مَدَدْتِ
مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُنَّ	مَدَدْتُ	مَدَدْنَا	

تشریح، واحد مذکر حاضر سے واحد متکلم تک مضاعف کا پہلا قانون جاری ہے۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

مُدَّ	مُدَّا	مُدُّوْا	مُدَّتْ	مُدَّتَا

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

مُدِدْنَ مُدِدْتَ مُدِدْتُمَا مُدِدْتُمْ مُدِدْتِ
مُدِدْتُمَا مُدِدْتُنَّ مُدِدْتُ مُدِدْنَا

تشریح : واحد مذکر حاضر سے واحد متکلم تک مضاعف کا پہلا قانون جاری ہے

مضارع مثبت معروف

يَمُدُّ يَمُدَّانِ يَمُدُّوْنَ تَمُدُّ تَمُدَّانِ
يَمْدُدْنَ تَمُدُّ تَمُدَّانِ تَمُدُّوْنَ تَمُدِّيْنَ
تَمُدَّانِ تَمْدُدْنَ اَمُدُّ نَمُدُّ

مضارع مثبت مجہول

يُمَدُّ يُمَدَّانِ يُمَدُّوْنَ تُمَدُّ تُمَدَّانِ
يُمْدَدْنَ تُمَدُّ تُمَدَّانِ تُمَدُّوْنَ تُمَدِّيْنَ
تُمَدَّانِ تُمْدَدْنَ اُمَدُّ نُمَدُّ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَمُدَّ لَنْ يَمُدَّا لَنْ يَمُدُّوْا لَنْ تَمُدَّ لَنْ تَمُدَّا
لَنْ يَمْدُدْنَ لَنْ تَمُدَّ لَنْ تَمُدَّا لَنْ تَمُدُّوْا لَنْ تَمُدِّيْ
لَنْ تَمُدَّا لَنْ تَمْدُدْنَ لَنْ اَمُدَّ لَنْ نَمُدَّ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُمَدَّ لَنْ يُمَدَّا لَنْ يُمَدُّوْا لَنْ تُمَدَّ لَنْ تُمَدَّا

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

لَنْ يُمْدَدْنَ	لَنْ تُمَدَّ	لَنْ تُمَدَّا	لَنْ تُمَدُّوا	لَنْ تُمَدِّي
لَنْ تُمَدَّا	لَنْ تُمْدَدْنَ	لَنْ أُمَدَّ	لَنْ نُمَدَّ	

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَمُدَّ	لَمْ يَمُدِّ	لَمْ يَمُدُّ	لَمْ يَمْدُدْ	لَمْ يَمُدَّا
لَمْ يَمُدُّوا	لَمْ تَمُدَّ	لَمْ تَمُدِّ	لَمْ تَمُدُّ	لَمْ تَمْدُدْ
لَمْ تَمُدَّا	لَمْ يَمْدُدْنَ	لَمْ تَمُدَّ	لَمْ تَمُدِّ	لَمْ تَمُدُّ
لَمْ تَمْدُدْ	لَمْ تَمُدَّا	لَمْ تَمُدُّوا	لَمْ تَمُدِّي	لَمْ تَمُدَّا
لَمْ تَمْدُدْنَ	لَمْ أَمُدَّ	لَمْ أَمُدِّ	لَمْ أَمُدُّ	لَمْ أَمْدُدْ
لَمْ نَمُدَّ	لَمْ نَمُدِّ	لَمْ نَمُدُّ	لَمْ نَمْدُدْ	

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُمَدَّ	لَمْ يُمَدِّ	لَمْ يُمَدُّ	لَمْ يُمْدَدْ	لَمْ يُمَدَّا
لَمْ يُمَدُّوا	لَمْ تُمَدَّ	لَمْ تُمَدِّ	لَمْ تُمَدُّ	لَمْ تُمْدَدْ
لَمْ تُمَدَّا	لَمْ يُمْدَدْنَ	لَمْ تُمَدَّ	لَمْ تُمَدِّ	لَمْ تُمَدُّ
لَمْ تُمْدَدْ	لَمْ تُمَدَّا	لَمْ تُمَدُّوا	لَمْ تُمَدِّي	لَمْ تُمَدَّا
لَمْ تُمْدَدْنَ	لَمْ أُمَدَّ	لَمْ أُمَدِّ	لَمْ أُمَدُّ	لَمْ أُمْدَدْ
لَمْ نُمَدَّ	لَمْ نُمَدِّ	لَمْ نُمَدُّ	لَمْ نُمْدَدْ	

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَمُدَّنَّ	لَيَمُدَّانِّ	لَيَمُدُّنَّ	لَتَمُدَّنَّ	لَتَمُدَّانِّ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

لَيَمْدُدْنَانِّ لَتَمُدَّنَّ لَتَمُدَّانِّ لَتَمُدُّنَّ لَتَمُدِّنَّ
لَتَمُدَّانِّ لَتَمْدُدْنَانِّ لَاَمُدَّنَّ لَنَمُدَّنَّ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُمَدَّنَّ لَيُمَدَّانِّ لَيُمَدُّنَّ لَتُمَدَّنَّ لَتُمَدَّانِّ
لَيُمْدَدْنَانِّ لَتُمَدَّنَّ لَتُمَدَّانِّ لَتُمَدُّنَّ لَتُمَدِّنَّ
لَتُمَدَّانِّ لَتُمْدَدْنَانِّ لَاُمَدَّنَّ لَنُمَدَّنَّ

امرِ معروف

لِيَمُدَّ لِيَمُدِّ لِيَمُدُّ لِيَمْدُدْ لِيَمُدَّا لِيَمُدُّوا
لِتَمُدَّ لِتَمُدِّ لِتَمُدُّ لِتَمْدُدْ لِتَمُدَّا لِيَمْدُدْنَ
مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ مُدَّا مُدُّوا
مُدِّيْ مُدَّا اُمْدُدْنَ لِاَمُدَّ لِاَمُدِّ لِاَمُدُّ
لِاَمْدُدْ لِنَمُدَّ لِنَمُدِّ لِنَمُدُّ لِنَمْدُدْ

امرِ مجہول

لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمَدُّ لِيُمْدَدْ لِيُمَدَّا لِيُمَدُّوا
لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمَدُّ لِتُمْدَدْ لِتُمَدَّا لِيُمْدَدْنَ
لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمَدُّ لِتُمْدَدْ لِتُمَدَّا لِتُمَدُّوا
لِتُمَدِّيْ لِتُمَدَّا لِتُمْدَدْنَ لِاُمَدَّ لِاُمَدِّ لِاُمَدُّ
لِاُمْدَدْ لِنُمَدَّ لِنُمَدِّ لِنُمَدُّ لِنُمْدَدْ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِیَمُدَّنَّ	لِیَمُدَّانِّ	لِیَمُدُّنَّ	لِتَمُدَّنَّ	لِتَمُدَّانِّ
لِیَمْدُدْنَانِّ	مُدَّنَّ	مُدَّانِّ	مُدُّنَّ	مُدِّنَّ
مُدَّانِّ	اُمْدُدْنَانِّ	لِاَمُدَّنَّ	لِنَمُدَّنَّ	

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِیُمَدَّنَّ	لِیُمَدَّانِّ	لِیُمَدُّنَّ	لِتُمَدَّنَّ	لِتُمَدَّانِّ
لِیُمْدَدْنَانِّ	لِتُمَدَّنَّ	لِتُمَدَّانِّ	لِتُمَدُّنَّ	لِتُمَدِّنَّ
لِتُمَدَّانِّ	لِتُمْدَدْنَانِّ	لِاُمَدَّنَّ	لِنُمَدَّنَّ	

نہی معروف

لَا یَمُدَّ	لَا یَمُدِّ	لَا یَمُدُّ	لَا یَمْدُدْ	لَا یَمُدَّا
لَا یَمُدُّوْا	لَا تَمُدَّ	لَا تَمُدِّ	لَا تَمُدُّ	لَا تَمْدُدْ
لَا تَمُدَّا	لَا یَمْدُدْنَ	لَا تَمُدَّ	لَا تَمُدِّ	لَا تَمُدُّ
لَا تَمْدُدْ	لَا تَمُدَّا	لَا تَمُدُّوْا	لَا تَمُدِّیْ	لَا تَمُدَّا
لَا تَمْدُدْنَ	لَا اَمُدَّ	لَا اَمُدِّ	لَا اَمُدُّ	لَا اَمْدُدْ
لَا نَمُدَّ	لَا نَمُدِّ	لَا نَمُدُّ	لَا نَمْدُدْ	

نہی مجہول

لَا یُمَدَّ	لَا یُمَدِّ	لَا یُمَدُّ	لَا یُمْدَدْ	لَا یُمَدَّ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

لَا يُمَدُّوا　لَا تُمَدَّ　لَا تُمَدِّ　لَا تُمَدُّ　لَا تُمْدَدْ
لَا تُمَدَّا　لَا يُمْدَدْنَ　لَا تُمَدَّ　لَا تُمَدِّ　لَا تُمَدُّ
لَا تُمْدَدْ　لَا تُمَدَّا　لَا تُمَدُّوا　لَا تُمَدِّي　لَا تُمَدَّا
لَا تُمْدَدْنَ　لَا أُمَدَّ　لَا أُمَدِّ　لَا أُمَدُّ　لَا أُمْدَدْ
لَا نُمَدَّ　لَا نُمَدِّ　لَا نُمَدُّ　لَا نُمْدَدْ

نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا يَمُدَّنَّ　لَا يَمُدَّانِّ　لَا يَمُدُّنَّ　لَا تَمُدَّنَّ　لَا تَمُدَّانِّ
لَا يَمْدُدْنَانِّ　لَا تَمُدَّنَّ　لَا تَمُدَّانِّ　لَا تَمُدُّنَّ　لَا تَمُدِّنَّ
لَا تَمُدَّانِّ　لَا تَمْدُدْنَانِّ　لَا أَمُدَّنَّ　لَا نَمُدَّنَّ

نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُمَدَّنَّ　لَا يُمَدَّانِّ　لَا يُمَدُّنَّ　لَا تُمَدَّنَّ　لَا تُمَدَّانِّ
لَا يُمْدَدْنَانِّ　لَا تُمَدَّنَّ　لَا تُمَدَّانِّ　لَا تُمَدُّنَّ　لَا تُمَدِّنَّ
لَا تُمَدَّانِّ　لَا تُمْدَدْنَانِّ　لَا أُمَدَّنَّ　لَا نُمَدَّنَّ

بحث اسم فاعل

مَادٌّ　مَادَّانِ　مَادِّيْنِ　مَادُّوْنَ　مَادِّيْنَ
مَادَّةٌ　مَادَّتَانِ　مَادَّتَيْنِ　مَادَّاتٌ

بحث اسم مفعول

مَمْدُوْدٌ　مَمْدُوْدَانِ　مَمْدُوْدِيْنِ　مَمْدُوْدُوْنَ　مَمْدُوْدِيْنَ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

مَمْدُوْدَةٌ مَمْدُوْدَتَانِ مَمْدُوْدَتَيْنِ مَمْدُوْدَاتٌ

۷۲ مضاعف از باب ضرب یضرب۔ الفرار۔ بھاگنا۔ فَرَّ یَفِرُّ فِرَارًا فھو مَفْرُوْرٌ الامر منہ فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ والنہی عنہ لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ لَا تَفْرِرْ الظرف منہ مَفَرٌّ والآلۃ منہ مِفَرٌّ و مِفَرَّةٌ و مِفْرَارٌ وتثنیتہما مَفَرَّانِ و مِفَرَّانِ و مِفَرَّتَانِ و مِفْرَارَانِ والجمع منہما مَفَارُّ مَفَارُّ مَفَارُّ و مَفَارِيْرُ افعل التفضیل منہ اَفَرُّ والمونث منہ فُرّٰی وتثنیتہما اَفَرَّان و فُرَّيَانِ والجمع منہما اَفَرُّوْنَ و اَفَارُّ و فُرَرٌ و فُرَّيَاتٌ۔

۷۳ مضاعف از باب سمع یسمع۔ اَلْمَسُّ چھونا۔ مَسَّ یَمَسُّ مَسًّا فھو مَمْسُوْسٌ الامر منہ مَسَّ مَسِّ اِمْسَسْ والنہی عنہ لَا تَمَسَّ لَا تَمَسِّ لَا تَمْسَسْ الظرف منہ مَمَسٌّ والآلۃ منہ مِمَسٌّ مِمَسَّةٌ مِمْسَاسٌ تثنیتہما مَمَسَّانِ و مِمَسَّانِ و مِمَسَّتَانِ و مِمْسَاسَانِ والجمع منہما مَمَاسُّ مَمَاسُّ و مَمَاسِيْسُ افعل التفضیل منہ اَمَسُّ والمونث منہ مُسّٰی وتثنیتہما اَمَسَّانِ و مُسَّيَانِ والجمع منہما اَمَسُّوْنَ و اَمَاسُّ و مُسَسٌ و مُسَّيَاتٌ۔

۷۴ مضاعف از باب افتعال۔ الاضطرار۔ مجبور ہونا۔ اِضْطَرَّ یَضْطَرُّ اِضْطِرَارًا فھو مُضْطَرٌّ و اُضْطُرَّ یُضْطَرُّ اِضْطِرَارًا فھو مُضْطَرٌّ الامر منہ اِضْطَرَّ اِضْطَرِّ اِضْطَرِرْ والنہی عنہ لَا تَضْطَرَّ لَا تَضْطَرِّ لَا تَضْطَرِرْ الظرف منہ مُضْطَرٌّ۔

۷۵ مضاعف از انفعال۔ الانسداد۔ بند ہونا۔ اِنْسَدَّ یَنْسَدُّ اِنْسِدَادًا فھو مُنْسَدٌّ الامر منہ اِنْسَدَّ اِنْسَدِّ اِنْسَدِدْ والنہی عنہ لَا تَنْسَدَّ لَا تَنْسَدِّ لَا تَنْسَدِدْ الظرف منہ مُنْسَدٌّ۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

۷۶ مضاعف از باب استفعال - الاستقرار ٹھیرنا - قرار پکڑنا - اِسْتَقَرَّ
يَسْتَقِرُّ اِسْتِقْرَارًا فهو مُسْتَقِرٌّ الامر منه اِسْتَقِرَّ اِسْتَقِرِّ اِسْتَقْرِرْ
والنهي عنه لَا تَسْتَقِرَّ لَا تَسْتَقِرِّ لَا تَسْتَقْرِرْ الظرف منه مُسْتَقَرٌّ۔

۷۷ مضاعف از باب افعال - اَلْاِمْدَادُ - مدد کرنا - اَمَدَّ يُمِدُّ
اِمْدَادًا فهو مُمِدٌّ اُمِدَّ يُمَدُّ اِمْدَادًا فهو مُمَدٌّ الامر منه اَمِدَّ
اَمِدِّ اَمْدِدْ والنهي عنه لَا تُمِدَّ لَا تُمِدِّ لَا تُمْدِدْ الظرف منه مُمَدٌّ

۷۸ مضاعف از باب مفاعلة - المُحَاجَّة - باہم دلیل پیش کرنا - حَاجَّ
يُحَاجُّ مُحَاجَّةً فهو مُحَاجٌّ وحُوجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً فهو مُحَاجٌّ
الامر منه حَاجَّ حَاجِّ حَاجِجْ والنهي عنه لَا تُحَاجَّ لَا تُحَاجِّ لَا تُحَاجِجْ
الظرف منه مُحَاجٌّ۔

تشریح: اس باب میں مضاعف کا دوسرا قانون جاری ہے۔

۷۹ مضاعف از باب تفاعل - التَّضَادُّ - باہم ضد ہونا - تَضَادَّ يَتَضَادُّ
تَضَادًّا فهو مُتَضَادٌّ وتُضُودَّ يُتَضَادُّ تَضَادًّا فهو مُتَضَادٌّ الامر منه
تَضَادَّ تَضَادِّ تَضَادَدْ والنهي عنه لَا تَتَضَادَّ لَا تَتَضَادِّ لَا تَتَضَادَدْ
الظرف منه مُتَضَادٌّ۔

۸۰ مهموز فاء و مضاعف از باب نصر ینصر - الامامة امام ہونا - اَمَّ
يَؤُمُّ اِمَامَةً فهو اٰمٌّ و اُمَّ يُؤَمُّ اِمَامَةً فهو مَامُوْمٌ الامر منه
اُمَّ اُمِّ اُمُّ اُوْمُمْ والنهي عنه لَا تَؤُمَّ لَا تَؤُمِّ لَا تَؤُمُّ لَا تَاْمُمْ
الظرف منه مَاَمٌّ والالة منه مِامٌّ و مِامَّةٌ و مِيمَامٌ وتثنيتهما
مَامَّانِ و مِامَّانِ و مِامَّتَانِ و مِيمَامَانِ والجمع منهما مَآمُّ مَآمُّ
مَآمُّ و مَآمِيْمُ افعل التفضيل منه اَوَمُّ والمونث اُمّٰى و تثنيتهما

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

اَمَمَانِ وَاُمَّيَانِ والجمع منهما اَوَمُّونَ اَوَاءُمُّ اُوَمُّ اُمَّيَاتٌ۔

تشریح: ہمزہ میں مہموز کے قوانین متجانسین میں مضاف کے قوانین جاری ہیں اور جہاں دونوں کے جاری کرنے میں تعارض ہو تو مضاعف کے قوانین کو ترجیح ہوگی، لہذا یَاُمُّ میں راس کا قانون جاری نہیں ہوا، بلکہ مضاعف کا دوسرا قانون جاری ہوا ہے اور مضارع کے واحد متکلم میں آمن کا قاعدہ جاری نہیں ہوا، بلکہ مضاعف کا قانون ثانی جاری ہوا، البتہ مضاعف کے قانون جاری کرنے کے بعد مہموز کا چوتھا قانون جاری ہوا ہے۔

۸۱ مثال و مضاعف از باب سمع یسمع۔ الوُدُّ۔ دوست رکھنا۔ وَدَّ یَوَدُّ وُدًّا فھو وَادٌّ و وُدَّ یُوَدُّ وُدًّا فھو مَوْدُوْدٌ الامر منہ وَدَّ وَدِّ اِیْدَدْ والنھی عنہ لَا تَوَدَّ لَا تَوَدِّ لَا تَوْدَدْ الظرف منہ مَوَدٌّ والاٰلۃ منہ مِوَدٌّ مِوَدَّۃٌ مِیْدَادٌ وتثنیتھما مَوَدَّان ومِوَدَّانِ ومِوَدَّتَانِ ومِیْدَادَنْ والجمع منھما مَوَادُّ مَوَادُّ مَوَادُّ مَوَادِیْدُ افعل التفضیل منہ اَوَدُّ اَوَدُّ والمونث منہ وُدّٰی وتثنیتھما اَوَدَّانِ و وُدَّیَانِ والجمع منھما اَوَدُّوْنَ واَوَادُّ و وُدَدٌ و وُدَّیَاتٌ۔

تشریح، واؤ میں معتل کے قوانین اور متجانسین میں مضاعف کے قوانین جاری ہیں اور جہاں دونوں کے قانون جاری کرنے میں تعارض ہو تو مضاعف کے قوانین کو ترجیح ہوگی، لہذا مِوَدٌّ میں معتل کا تیسرا قانون جاری نہ ہوا، بلکہ مضاعف کا تیسرا قانون جاری ہوا ہے۔

۸۲ مہموز فاء و مضاعف از باب افتعال۔ الایتمام۔ اقتدا کرنا۔ اِیْتَمَّ یَاتَمُّ اِیْتِمَامًا فھو مُوْتَمٌّ واُوْتُمَّ یُوْتَمُّ اِیْتِمَامًا فھو مُوْتَمٌّ الامر منہ اِیْتَمَّ اِیْتَمِّ اِیْتَمِمْ والنھی عنہ لَا تَاتَمَّ لَا تَاتَمِّ لَا تَاتَمِمْ الظرف منہ مُوْتَمٌّ۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۵۲) اہل عرب ایک حرف کو دوسرے حرف کی جگہ لے جایا کرتے ہیں جس کو قلبِ مکانی کہا جاتا ہے۔ کبھی تو فاء و عین میں قلبِ مکانی کرتے ہیں جیسے دار کی جمع اصل میں اَدْوُرٌ ہے۔ پھر واو معتل کے پانچویں قانون سے ہمزہ بن گیا تو اَدْءُرٌ ہوگیا۔ اس کے بعد فاء و عین کلموں کے درمیان قلبِ مکانی ہوا تو اَءْدُرٌ ہوگیا پھر آمن کے قانون سے ہمزہ الف بن گیا تو آدُرٌ ہوگیا اور کبھی عین ولام میں قلبِ مکانی کرتے ہیں جیسے قوس کی جمع اصل میں قُوُوْسٌ ہے۔ عین ولام کلموں کے درمیان قلبِ مکانی ہوا تو قُسُوْوٌ ہوگیا۔ پھر معتل کے پندرھویں قانون سے قُسِیٌّ ہوگیا جس طرح کہ دُلُوْوٌ سے دُلِیٌّ ہوگیا ہے اور کبھی فاء ولام میں قلبِ مکانی کرتے ہیں جیسے شَیْئٌ کی جمع اصل میں نَعْمَاءُ کے وزن پر شَیْئَاءُ ہے۔ اس کے بعد فاء ولام کلموں کے درمیان قلبِ مکانی ہوا تو اَشْیَاءُ ہوگیا۔

سوال: اَشْیَاءُ میں قلبِ مکانی ماننے کی کیا ضرورت ہے؟ افعال کے وزن پر اس کو جمع کیوں نہیں مانتے؟

جواب: اگر اس کو افعال کے وزن پر مان لیا جائے تو اس میں ہمزہ اصلی ہوگا نہ کہ زائد۔ لہذا یہ منصرف ہوگا نہ کہ غیر منصرف جس طرح کہ اسم کی جمع اسماء منصرف ہے۔ قرآن کریم میں ہے: اِنْ هِیَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّیْتُمُوْهَا جبکہ اشیاء غیر منصرف ہے۔ قرآن کریم میں ہے: لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْیَآءَ اِنْ تُبْدَ لَکُمْ تَسُؤْکُمْ۔ بعض نحاۃ اشیاء میں قلبِ مکانی نہیں مانتے۔ وہ یہ فرماتے ہیں کہ شَیْئٌ کی جمع اصل میں اقرباء کے وزن پر اَشْیِئَاءُ ہے۔ ہمزہ مفتوحہ میرٌ کے قانون میں یاء بن گیا تو اَشْیِیَاءُ بن گیا جس میں دو یاء ہیں۔ پھر تخفیف کے لئے ایک یاء کو حذف کر دیا گیا تو اَشْیَاءُ ہوگیا۔

(۵۳) وقف کی حالت میں اِذَنْ کا نون الف سے بدل جاتا ہے جیسے آتِیْكَ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

غدًا کے جواب میں اُکْرِمُکَ اِذًا اسی طرح نون خفیفہ کا ماقبل مفتوح ہو تو وقف کی حالت میں بھی وہ الف بن جاتا ہے جیسے اِضْرِبَنْ کہ وقف کی حالت میں اِضْرِبَا دالف کے ساتھ) پڑھا جائے گا۔ اسی لیے سورۂ علق نون خفیفہ الف کے ساتھ لکھا ہوا ہے۔ اس طرح لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ۔ اس آیت میں نون خفیفہ کو بعض ناواقف تنوین سمجھتے ہیں اور نسفع کو اسم تصور کرتے ہیں، مگر یہ سراسر غلط ہے۔

(۵۴) قاعدہ یہ ہے کہ جب کُمْ۔ هُمْ۔ یا تُمْ۔ بعد کوئی ضمیر آئے، تو ان تینوں کلمات کی میم مضموم ہو جاتی ہے اور اس کے بعد واؤ زیادہ کر دیا جاتا ہے جیسے قَتَلْتُمُوْهُمْ۔ اَكَلْتُمُوْهَا۔ اَكْرَهْتُمُوْنِي۔ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ۔

(۵۵) واحد مونث حاضر کی تاء مکسورہ کے بعد جب کوئی ضمیر آئے تو تاء مکسورہ کے بعد یاء ساکنہ زیادہ کر دینا جائز ہے، چنانچہ بخاری شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ قول ہے کہ لَوْ قَرَأْتِيهِ لَوَجَدْتِيهِ۔

(۵۶) جمع مکسر کے اوزان سماعی ہیں خواہ جمع قلت ہو یا جمع کثرت ہو، لیکن جمع مکسر قلت کے صرف چار[1] وزن ہیں اور جمع مکسر کثرت کے اوزان کثیر ہیں۔ جمع مکسر قلت کے چار اوزان یہ ہیں؛ اَفْعُلٌ جیسے اَكْلُبٌ۔ اَفْعَالٌ جیسے اَقْوَالٌ۔ اَفْعِلَةٌ جیسے اَعْوِنَةٌ۔ فِعْلَةٌ جیسے غِلْمَةٌ۔ اور جمع مکسر کثرت کے اکثر اوزان یہ ہیں:

(۱) فُعْلٌ بضم اول وسکون ثانی جیسے حُمْرٌ (۲) فُعُلٌ بضمتین جیسے اُتُنٌ۔
(۳) فُعَلٌ بضم اول وفتح ثانی جیسے تُخَمٌ (۴) فِعَلٌ بکسر اول وفتح ثانی جیسے فِرَقٌ۔
(۵) فَعَلَةٌ بفتحتین جیسے طَلَبَةٌ وحَفَظَةٌ (۶) فُعَلَةٌ بضم اول وفتح ثانی جیسے هُدَاةٌ۔ قُضَاةٌ
(۷) فِعَلَةٌ بکسر اول وفتح ثانی جیسے قِرَدَةٌ (۸) فُعَّلٌ بضم اول وفتح ثانی مشدد جیسے رُكَّعٌ
(۹) فُعَّالٌ بضم اول وفتح ثانی مشدد جیسے جهال وقُرّا (۱۰) فِعَالٌ بکسر اول وفتح ثانی جیسے عِبَادٌ

[1] قولہ صرف چار وزن ہیں، البتہ جمع قلت کے چھ وزن ہیں چار تو مکسر ہیں اور دو سالم ہیں ۱۲ منہ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۱۱) فُعُوْل بضمتین جیسے قُرُوْءٌ (۱۲) فُعْلَان بضم اول وسکون ثانی جیسے خُلْاَن
(۱۳) فِعْلَان بکسر اول وفتح ثانی جیسے شِجْعَان وغِرْبَان (۱۴) فُعْلٰی بفتح اول وسکون ثانی جیسے جَرْحٰی
(۱۵) فِعْلٰی بکسر اول وسکون ثانی جیسے حِجْلٰی وظِرْبٰی (۱۶) فُعَلَاءُ بضم اول وفتح ثانی جیسے عُلَمَاءُ غُرَبَاءُ
(۱۷) اَفْعِلَاءُ بفتح اول وسکون ثانی وکسر ثالث جیسے اَنْبِیَاءُ. اَقْرِبَاءُ (۱۸) فَعَالٰی بفتحتین جیسے صَحَارٰی
حَبَالٰی (۱۹) فُعَالٰی بضم اول وفتح ثانی جیسے سُکَارٰی۔ (۲۰) فَعَالِیْ[1] بفتحتین جیسے
جَوَارِیْ وصَحَارِیْ وعَذَارِیْ وذَرَارِیْ (۲۱) فَعَالِیّ بفتحتین وتشدید
یاء جیسے کَرَاسِیّ (۲۲) فَعَائِلُ بفتح الفاء وکسر الہمزۃ بعد الالف جیسے صَحَائِفُ و
عَجَائِزُ ورَسَائِلُ (۲۳) فَوَاعِلُ بفتح الفاء وکسر العین جیسے حَوَائِضُ۔
(۲۴) اَفَاعِلُ بفتحتین وکسر العین جیسے اَصَابِعُ (۲۵) اَفَاعِیْلُ جیسے اَقَالِیْمُ۔
(۲۶) تَفَاعِلُ جیسے تَجَارِبُ (۲۷) تَفَاعِیْلُ جیسے تَمَاثِیْلُ
(۲۸) مَفَاعِلُ جیسے مَسَاجِدُ ومَحَامِدُ (۲۹) مَفَاعِیْلُ جیسے مَصَابِیْحُ۔
(۳۰) فَعَالِنُ جیسے بَلَاغِنُ اس کا واحد قِمَطْرٌ کے وزن پر بَلَغْنٌ ہے جس کا معنی بلاغت ہے
(۳۱) فَعَالِیْنُ جیسے سَلَاطِیْنُ وشَیَاطِیْنُ (۳۲) فَعَالِلُ جیسے جَعَافِرُ۔
(۳۳) فَعَالِیْلُ جیسے قَرَاطِیْسُ وجَلَابِیْبُ (۳۴) فَعَالِلَةٌ جیسے فَرَاعِنَةٌ۔
(۳۵) اَفَاعِلَةٌ جیسے اَصَاغِرَةٌ۔

---

[1] قولہ فَعَالِی نصب کی حالت میں یاء مفتوح غیر منون ہوتی ہے اور مطلقاً اور جر کی حالت میں اگر مضاف نہ ہو نہ ہی معرف باللام ہو گویا ساقط ہو جاتی ہے اور آخر میں تنوین آتی ہے جیسے جَاءَتْنِیْ جَوَارٍ۔ رَأَیْتُ جَوَارِیَ۔ مَرَرْتُ بِجَوَارٍ معتل کا پچیسواں قانون ملاحظہ ہو۔ ۱۲ منہ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۵۷) مختلف ابواب کے مختلف معانی ہیں جن کو خاصیت[1] کہتے ہیں۔ ابواب کی خاصیات کثیر ہیں، جن کو ذکر کرنے سے پہلے اصطلاحات کا ذکر انسب ہے، لہذا پہلے اصطلاحات لکھی جاتی ہیں، پھر ہر باب کی خاصیت لکھی جائے گی۔

۱۔ ابتداء: مزید فیہ کا ایسے معنی میں آنا کہ جس معنی میں اس کا مجرد نہ ہو جیسے اَقْسَمَ اس نے قسم کھائی اور قَسَمَ اس نے بانٹا۔

۲۔ اتخاذ: کسی چیز کو ماخذ بنانا یا ماخذ میں لینا جیسے توسد الحجر۔ اس نے پتھر کو تکیہ بنایا۔ تَأَبَّطَ شَرًّا۔ اس نے سانپ کو بغل میں لیا۔

۳۔ اعطاء ماخذ: کسی کو ماخذ یا محل ماخذ دینا جیسے اعظمت الکلب میں نے کتے کو ہڈی دی۔ اشویتہ میں نے اس کو گوشت بھوننے کے لیے دیا۔

۴۔ الباس ماخذ: کسی چیز کو ماخذ پہنانا جیسے جللت الناقۃ۔ میں نے اونٹنی کو جھول پہنایا۔

۵۔ بلوغ: ماخذ کے وقت آنا۔ یا ماخذ میں پہنچنا۔ یا ماخذ کے قریب پہنچنا یا ماخذ سے موصوف ہونا جیسے اصبح وہ صبح کے وقت آیا۔ اعرق وہ عراق میں پہنچا۔ افطر الصائم روزہ دار روزہ کھولنے کے قریب پہنچا۔ احرم وہ احرام سے موصوف ہوا۔

---

[1] قولہ خاصیت۔ خاصیت کا معروف معنی تو یہ ہے کہ خاصیۃ الشئی مایوجد فیہ ولا یوجد فی غیرہٖ مثلاً لام تعریف کا دخول اسم کا خاصہ ہے تو فعل وحرف پر لام تعریف داخل نہیں ہوتا اور سوف کا دخول فعل کا خاصہ ہے تو سوف اسم پر داخل نہیں ہوتا، لیکن یہاں پر خاصیت کا یہ معروف معنی مراد نہیں ہے، کیونکہ ایک باب کی خاصیت دوسرے باب میں پائی جاتی ہے، مثلاً افعال کی خاصیت تو یہ ہے تو یہ باب تفعیل میں بھی پایا جاتا ہے وعلی ہذا القیاس بلکہ یہاں پر خاصیت کا عرفی معنی مراد ہے، یعنی اثر جس طرح کہ بولا جاتا ہے۔ غیر منصرف کا خاصہ تنوین اور کسرہ کو روکنا ہے جبکہ لام تعریف بھی تنوین کو روکتی اور فعل کو کسرہ ملتا ہے۔ ہذا ما عندی والعلم امانۃ فی اعناق العلماء واللہ تعالیٰ اعلم ۱۲ منہ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

۶۔ **تجنب**: ماخذ سے بچنا جیسے تأثم۔ وہ گناہ سے بچا یا اس نے گناہ سے پرہیز کیا۔

۷۔ **تحول**: کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ ہونا جیسے تنصّر وہ نصرانی ہوگیا۔ تبحّر فی العلم وہ علم میں مثل سمندر ہو گیا۔

۸۔ **تحویل**: کسی چیز کو عین ماخذ یا مثل ماخذ بنا دینا جیسے نصّر اباہ اس نے اپنے باپ کو نصرانی بنا دیا۔ خیّمت الرداء۔ میں نے چادر کو مثل خیمہ بنا دیا۔

۹۔ **تخلیط**: کسی کو ماخذ سے ملمع کرنا جیسے ذھبتہ میں نے اس کو سونے سے ملمع کیا۔

۱۰۔ **تخنیر**: کوئی کام اپنے لیے کرنا جیسے اکتال الشعیر۔ اس نے جو اپنے لیے ناپے

۱۱۔ **تخییل**: نفرت کے باوجود ماخذ میں تصنع اور بناوٹ ظاہر کرنا جیسے تمارض اس نے خود کو مریض ظاہر کیا یا مریض بن بیٹھا۔

۱۲۔ **تدریج**: ماخذ کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے تجرع الماء۔ اس نے گھونٹ گھونٹ پانی پیا۔

۱۳۔ **تشارک**: فاعلیت میں چند افراد کا شریک ہونا خواہ یوں کہ ہر ایک فاعل ہو اور ہر ایک مفعول ہو یا ہر ایک حرف فاعل ہو جیسے تشاتما۔ ان دونوں میں سے ہر ایک نے دوسرے کو گالی دی۔ تراضعا حجرًا۔ ان دونوں نے مل کر پتھر اٹھایا۔

۱۴۔ **تصرف**۔ کوشش کر کے ماخذ کو حاصل کرنا جیسے اکتسب الفضل۔ اس نے کوشش کر کے فضیلت حاصل کی۔

۱۵۔ **تعییر**: کسی چیز کو صاحبِ اخذ بنانا جیسے اشرك النعلَ۔ اس نے جوتا کو تسمہ لگایا۔

۱۶۔ **تعدیہ**: لازم کو متعدی کرنا یا متعدی میں ایک اور نعول کا اقتضا پیدا کرنا جیسے اخترج۔ اس نے نکالا۔ احضر۔ اس نے کھود وایا۔

۱۷۔ **تعویض**: مفعول کو ماخذ کے محل اور موقع میں لے جانا جیسے ابعت الفرس۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

میں گھوڑے کو بیچنے کی جگہ لے گیا۔

۱۸۔ تعمل: ماخذ کو کام میں لانا، یا ماخذ سے کام لینا جیسے تدھن۔ اس نے تیل لگایا تترس۔ اس نے ڈھال سے وار بچایا۔

۱۹۔ تکلف: رغبت کے ساتھ ماخذ میں تصنع اور بناوٹ ظاہر کرنا جیسے تشجع اس نے خود کو بہادر ظاہر کیا۔

۲۰۔ حسبان: کسی چیز میں ماخذ کی صفت گمان کرنا جیسے اعظمتہ۔ میں نے اس کو بزرگ گمان کیا۔

۲۱۔ حینونت: کسی چیز کے لیے ماخذ کا وقت آجانا جیسے احصد الزرع۔ کاشت کے کٹنے کا وقت آگیا، یا کاشت کے لیے کٹنے کا وقت آگیا۔

۲۲۔ حلب ماخذ: کسی چیز سے ماخذ دور کرنا جیسے اشکیتہ۔ میں نے اس کی شکایت دور کر دی۔

۲۳۔ ضرورت: صاحب ماخذ ہونا جیسے البنت الناقۃ۔ اُونٹنی دُودھ والی ہو گئی۔

۲۴۔ طلب: ماخذ کو طلب کرنا یا چاہنا جیسے استطعمتہ۔ میں نے اس سے کھانا طلب کیا۔

۲۵۔ قصر: اختصار کے لیے مرکب سے کوئی کلمہ مشتق کرنا جیسے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہا۔

۲۶۔ لبس ماخذ: ماخذ کو پہننا جیسے تختّم۔ اس نے انگوٹھی پہنی۔

۲۷۔ لیاقت: ماخذ کے لائق ہونا جیسے اَلَامَ الفرعُ۔ سردار قابل ملامت ہوا۔

۲۸۔ مبالغہ: ماخذ کی کیفیت یا مقدار زیادہ ہونا جیسے اسفر الصبح۔ صبح خوب روشن ہو گئی۔ اثمر النخل۔ کھجور کے درخت میں بہت پھل آتے۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

۲۹۔ **مشارکت:** فاعلیت ومفعولیت میں دو فرد کا شریک ہونا جیسے قاتل زید بکرًا۔ زید و بکر نے باہم جنگ کی۔

۳۰۔ **مطاوعت:** ایک فعل کے بعد دوسرے فعل کا آنا جس سے یہ ظاہر ہو کہ فاعل کا اثر مفعول نے قبول کرلیا ہے جیسے کسرتہ فانکسر میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا۔

۳۱۔ **مغالبہ:** مفاعلۃ کے کسی فعل کے بعد کوئی فعل ذکر کرنا جس سے ایک کا غلبہ دوسرے پر ظاہر ہو جیسے خاصمنی فخصمتہ و یخاصمنی فاخصمُہٗ۔

۳۲۔ **موافقت:** ہم معنی ہونا جیسے دجی اللیلُ وادجی اللیلُ۔

۳۳۔ **نسبت بماخذ:** کسی چیز کو ماخذ سے منسوب کرنا جیسے فسّقتہٗ۔ میں نے اسے فسق سے منسوب کیا۔

۳۴۔ **وجدان:** کسی چیز میں جزم سے ماخذ کی صفت پانا جیسے استکرمتہ۔ میں نے اسے کرم سے موصوف پایا۔

اب اصطلاحات کے بعد خاصیات ملاحظہ ہوں:

باب افعال

۱۔ **ابتداء:** اَرقل۔ وہ دوڑا (اس کا مجرد نہیں ہے) اقسم۔ اس نے قسم کھائی (مجرد قسم اس نے بانٹا۔

۲۔ **اتخاذ** (۲) اخبیتُ۔ میں نے خیمہ بنایا۔

۳۔ **اعطاء ماخذ** (۳) اعظمت الکلب۔ میں نے کتے کو ہڈی دی۔ اشویتہ میں نے اس کو بھوننے کے لیے گوشت دیا۔

۴۔ **بلوغ** (۵) اعرق۔ وہ عراق میں پہنچا۔ اصبح۔ وہ صبح کے وقت آیا۔ افطر الصائم۔ روزہ دار روزہ کھولنے کے قریب پہنچا۔ ایمن الرجل۔ مرد یمن کے قریب پہنچا

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

۵۔ تعییر (۱۵) اشرك النعلَ۔ اس نے جوتا میں تسمہ لگایا۔

۶۔ تعدیہ (۱۶) اخرج۔ اس نے نکالا۔ اَحْضَرَ۔ اس نے کھودوایا۔

۷۔ تعریض (۱۷) ابعت الفرس۔ میں گھوڑے کو بیچنے کی جگہ لے گیا۔

۸۔ حسبان (۲۰) اَعْظمتُہ۔ میں نے اس کو بزرگ گمان کیا۔

۹۔ حینونت (۲۱) اَحْصَدَ الزرعُ۔ کاشت کے کٹنے کا وقت آگیا، یا کاشت کے لیے کٹنے کا وقت آگیا۔

۱۰۔ سلب ماخذ (۲۲) اشکیتُہ۔ میں نے اس کی شکایت دور کی۔

۱۱۔ صیرورت (۲۳) اَلبَنَتِ الناقۃُ۔ اونٹنی دودھ والی ہوگئی۔

۱۲۔ لیاقت (۲۷) اَلاَمَرا لفَرعُ۔ سردار قابلِ ملامت ہوا۔

۱۳۔ مُبالغہ (۲۸) اَسْفَرَ الصبحِ صبح خوب روشن ہوگئی۔ اَثْمَرَ النخل کھجور کے درخت میں بہت پھل آئے۔

۱۴۔ مطاوعت مجرد و تفعیل (۳۰) کببتہ فاکبّ۔ میں نے اسے سرنگوں کیا، تو وہ سرنگوں ہوگیا۔ بشرتہ فابشر۔ میں نے اس کو خوشخبری دی تو وہ خوش ہوگیا۔

۱۵۔ موافقت مجرد (۳۲) دَجا اللیل واَدْجی۔ رات تاریک ہوگئی۔

۱۶۔ نسبت بماخذ (۳۳) اکفرتہ۔ میں نے اسے کفر سے منسوب کیا۔

۱۷۔ وجدان (۳۴) انجلتہٗ۔ میں نے اسے بخیل پایا۔

باب تفعیل

۱۔ ابتداء (۱) لقّبتہٗ۔ میں نے اس کو لقب دیا (اس کا مجرد نہیں ہے) کلمتہ۔ میں نے کلام کیا (مجرد کلم اس نے زخمی کیا)

(۲) الباس ماخذ (۴) جللت الناقۃ۔ میں نے اونٹنی کو جھول پہنانا۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

۳- بلوغ (۵) خَيَّمَ- خیمہ میں آیا۔

۴- تحویل (۸) نَصَّرَ اَبَاہُ- اس نے اپنے باپ کو نصرانی بنادیا۔ خیمت الرِّداء- میں نے چادر کو مثل خیمہ بنادیا۔

۵- تخلیط (۹) ذھبتہ- میں نے اسے سونے سے منع کیا۔

۶- تصییر (۱۵) وتّرالقوس- اس نے کمان میں وتر لگایا۔

۷- تعدیہ (۱۶) فرّحنی- اس نے مجھے خوش کیا۔

۸- سلب ماخذ (۲۲) قذیت عینہٗ- میں نے اس کی آنکھ سے خاشاک دور کیا۔

۹- صیرورت (۲۳) نوّرالشجر- درخت غنچہ دار ہوگیا۔ نوّر القمر- چاند روشن ہوگیا۔

۱۰- قصر (۲۵) ھلّل- اس نے لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہا۔

۱۱- مبالغہ (۲۸) جوّل- وہ بہت گھوما۔

۱۲- موافقت مجرد ( ) تمرتہ و تمّرتہ- میں نے اسے تمر دیا۔

۱۳- نسبت بماخذ (۳۳) فسقتہ- میں نے اسے فسق سے منسوب کیا۔

باب تفعُّل

۱- ابتداء (۱) تشمّس دھوپ میں کھڑا ہوا (اس کا مجرد نہیں ہے) تکلّم- اس نے کلام کیا۔ (مجرد کلم اس نے زخمی کیا۔)

۲- اتخاذ (۲) توسّدالحجر- اس نے پتھر کو تکیہ بنایا- تابّطالحجر- اس نے بغل میں پتھر لیا۔

۳- تجنب (۶) تاثّم- اس نے گناہ سے پرہیز کیا۔

۴- تحوّل (۷) تنصّر- وہ نصرانی ہوگیا۔ تبحّر فی العلم- وہ علم میں مثل سمندر ہوگیا۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

۵۔ تدریج (۱۲) تجرع الماء اس نے گھونٹ گھونٹ پانی پیا۔ تحفظ القرآن اس نے تھوڑا تھوڑا قرآن یاد کیا۔

۶۔ تعمل (۱۸) تدھن۔ اس نے تیل لگایا۔ تترس اس نے ڈھال لگایا۔

۷۔ تکلف (۱۹) تشجع۔ اس نے خود کو بہادر ظاہر کیا۔

۸۔ صیرورت (۲۳) تمول۔ وہ مالدار ہو گیا۔

۹۔ لبس ماخذ (۲۶) تختم۔ اس نے انگوٹھی پہنی۔

۱۰۔ مطاوعت تفعیل (۳۰) قطعتہ فتقطع۔ میں نے اسے کاٹا تو وہ کٹ گیا۔ علمتہ فتعلم۔ میں نے اسے سکھایا تو وہ سیکھ گیا

۱۱۔ موافقت مجرد (۳۲) راح و تروح۔ وہ شام کو گیا۔

باب مفاعلۃ

(۱) مشارکت (۲۹) قاتل زید بکرا۔ زید و بکر نے باہم جنگ کی۔

(۲) موافقت مجرد و افعال (۳۲) سفر و سافر۔ اس نے سفر کیا۔ ابعدتہ و باعدتہ۔ میں نے اسے دُور کیا۔

باب تفاعل

۱۔ ابتداء (۱) تبارک اللہ۔ اللہ مقدس ہے (مجرد برک اُونٹ بیٹھا)

۲۔ تشارک (۱۲) تشاتما۔ ان دونوں میں سے ہر ایک نے دوسرے کو گالی دی۔ ترافعا حجرا۔ ان دونوں نے پتھر اٹھایا۔

۳۔ تخییل (۱۱) تمارض اس نے خود کو مریض ظاہر کیا

۴۔ مطاوعت تفاعل (۳۰) باعدتہ فتباعد۔ میں نے اسے دور کیا تو وہ دُور ہو گیا۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

باب افتعال

۱۔ اتخاذ (۲) اختجر الغار۔ چوہے نے بل بنایا۔ اعتضد الشاۃ۔ اس نے بکری بغل میں لی۔

۲۔ تخییر (۱۰) اکتال الشعیر۔ اس نے جو اپنے لیے ناپے۔

۳۔ تصرف (۱۴) اکتسب الفضل۔ اس نے کوشش کرکے فضیلت حاصل کی۔

۴۔ مطاوعت مجرد (۳۰) غممته فاغتم۔ میں نے اسے غمگین کیا، تو وہ غمگین ہوگیا۔

۵۔ موافقت مجرد (۳۲) قدر و اقتدر۔ اس نے قدرت پائی۔

باب استفعال

۱۔ ابتداء (۱) استاجر علی الوسادۃ۔ اس نے تکیہ پر ٹیک لگائی۔ استعان۔ اس نے زیرِ ناف کے بال کاٹے۔

۲۔ اتخاذ (۲) اِستوطن القریٰ۔ اس نے قریہ کو وطن بنالیا۔

۳۔ تحول (۷) اِستحجر الطین۔ مٹی پتھر ہوگئی۔

۴۔ حسبان (۲۰) اِستحسنتہ میں نے اس کو اچھا گمان کیا۔

۵۔ طلب (۲۴) اِستطعمتہ میں نے اس سے کھانا طلب کیا۔

۶۔ قصر (۲۵) اِسترجع۔ اس نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا۔

۷۔ لیاقت (۲۷) اِسترقعَ الثّوبُ۔ کپڑا پیوند کے لائق ہوگیا۔

۸۔ مطاوعت افعال (۳۰) اقمتُہ فاستقام۔ میں نے اسے سیدھا کیا، تو وہ سیدھا ہوگیا۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

۹۔ موافقت مجرد (۳۲) بَانَ و استبان۔

۱۰۔ وجدان (۳۴) اِستکرمتُہٗ۔ میں نے اسے کرم سے موصوف پایا۔

باب انفعال

۱۔ ابتداء (۱) انجحر۔ وہ سوراخ میں گیا (اس کا مجرد نہیں ہے) اِنطلق۔ وہ چلا (مجردِ طلق اس نے دیا)

۲۔ مطاوعت مجرد و انفعال (۳۰) کسرتہ فانکسر۔ میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا۔ اغلقت الباب فانغلقَ۔ میں نے دروازہ بند کیا تو وہ بند ہو گیا۔

۳۔ موافقت مجرد (۳۲) طفئت النار و انطفأت۔ آگ بجھ گئی۔

ھذا اٰخر ما تیسر لی فی ھذا الفن ؛ بفضل اللہ الملک ذی المن ؛ والصلوٰۃ والسلام علیٰ نبیّہ الکریم الامین ؛ وعلیٰ اٰلہ وصحبہٖ اجمعین ؛ دائمین متلازمین الیٰ یوم الدین ؛ انا الراجی رحمۃ ربّ الکونین ، المفتی السیّد محمّد افضل حسین غفرلہ ولوالدیہ رب النشأتین ؛

کتبہٗ ، محمد عاشق حسین ہاشمی

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

ظفر اینڈ فضل پرنٹنگ پریس پاک گول امین پور بازار فیصل آباد فون ۲۶۲۲۰۱۶

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

ظفر اینڈ فضل پرنٹنگ پریس پاک گول امین پور بازار فیصل آباد فون ۶۱۰۲۲۴ PP

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَیْکَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ

طلباء کے لیے تحفۂ نایاب

یعنی

تکمیل الصرف

مؤلفہ

بحر العلوم حضرت علامہ مفتی سید محمد افضل حسین صاحب قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(سابق مفتی جامعہ قادریہ رضویہ ۔ فیصل آباد)

مکتبہ قادریہ رضویہ

محلہ مصطفےٰ آباد سرگودھا روڈ فیصل آباد

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari